بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

وَلَوْ اَنَّنَا 8

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور۔ پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

وَلَوْ اَنَّنَا 8

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "Book Developer" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمدللہ۔ 2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دار السلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دار السلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا ان لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تا کہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "یَاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعد ازاں فَلْیُبَلِّغِ الشَّاھِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم رب کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارِ غار رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ" کی خدائی مہرِ تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہِ راست سمجھا جا سکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ خَیْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرنظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی
مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرض مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ

حافظ صلاح الدین یوسف
مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ (لانگ کورس) اور ”معلم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2 بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

وَلَوْ	اَنَّنَا نَزَّلْنَآ [1][2]	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ [3]	وَكَلَّمَهُمُ [4]
اور اگر	یقیناً ہم نازل کرتے	اُن کی طرف	فرشتے	اور کلام کرتے اُن سے
الْمَوْتٰى	وَحَشَرْنَا [2]	عَلَيْهِمْ	كُلَّ شَيْءٍ	قُبُلًا
مُردے	اور ہم اکٹھا کر دیتے	اُن پر	ہر چیز (کو)	سامنے
مَّا كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْٓا [5]	اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ [6]	وَلٰكِنَّ
نہیں تھے وہ سب	کہ وہ سب ایمان لاتے	مگر یہ کہ	اللہ چاہتا	اور لیکن
اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ [6] (111)	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ
اُن کے اکثر	سب جہالت سے کام لیتے ہیں	اور اسی طرح	ہم نے بنایا	ہر نبی کے لیے
عَدُوًّا [7]	شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ [7]	وَالْجِنِّ	يُوْحِيْ [6]	بَعْضُهُمْ
دشمن	انسانوں کے شیطانوں (کو)	اور جنوں (کے)	دل میں ڈالتا ہے	اُن کا بعض
اِلٰى بَعْضٍ	زُخْرُفَ الْقَوْلِ	غُرُوْرًا ط	وَلَوْ شَآءَ	رَبُّكَ
بعض کی طرف	ملمع کی ہوئی بات	دھوکہ دینے (کیلیے)	اور اگر چاہتا	آپ کا رب
مَا	فَعَلُوْهُ [8]	فَذَرْهُمْ [4]	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ (112)
(تو) نہ	وہ سب کرتے اُسے	پس آپ چھوڑ دیں اُنہیں	اور جو	وہ سب جھوٹ گھڑتے ہیں
وَلِتَصْغٰٓى [9][5]	اِلَيْهِ	اَفْئِدَةُ [3]	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ [10]
اور تاکہ مائل ہو جائیں	اُس کی طرف	دل	(اُن لوگوں کے) جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ [11]	وَ	لِيَرْضَوْهُ [8][5]	وَ	لِيَقْتَرِفُوْا [5]	مَا هُمْ
آخرت پر	اور	تاکہ وہ سب راضی ہوں اس سے	اور	تاکہ وہ سب کرتے رہیں	جو وہ سب

مُّقْتَرِفُوْنَ (113)	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	اَبْتَغِيْ	حَكَمًا [12]	وَّهُوَ
سب کرنے والے (ہیں)	تو کیا اللہ کے علاوہ	میں تلاش کروں	کوئی منصف	حالانکہ وہی (ہے)

الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا ط [13][14]	وَالَّذِيْنَ
جس نے	نازل کی	تمہاری طرف	کتاب	تفصیل بیان کی ہوئی	اور (وہ لوگ) جو (کہ)

اٰتَيْنٰهُمُ [2][4]	الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ [13]
ہم نے دی اُنہیں	کتاب	وہ سب جانتے ہیں	کہ بیشک وہ	نازل کی گئی ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَنَّنَا کے نَا اور نَزَّلْنَآ کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم ہے۔

[2] فعل کے آخر میں علامت نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم یا ہم نے کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہاں جمع کے لیے ہے۔

[4] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں، اُن کو یا اُن سے کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[6] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] یہاں یْنَ جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[8] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[9] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[11] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[12] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے

[13] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] یعنی یہ مفصل کتاب آپ ﷺ کی نبوت کی صداقت پر دلیل کے لیے کافی ہے دراصل کفار مکہ چاہتے تھے کہ اُن کے اور نبی ﷺ کے درمیان جو اختلافات ہیں اُن کے لیے اہل کتاب کو حَکَم بنالیا جائے وہ جو فیصلہ کریں ہم سب اسے مانیں، اس آیت میں اس تجویز کا جواب دیا گیا ہے۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ	اور اگر واقعی ہم اُن کی طرف فرشتے نازل کرتے
وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا	اور اُن سے مُردے کلام کرتے اور ہم اکٹھا کر دیتے
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا	اُن پر ہر چیز کو سامنے لا کر (پھر بھی) نہیں تھے
لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	کہ وہ ایمان لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾	اور لیکن اُنکے اکثر جہالت سے کام لیتے ہیں۔ ﴿111﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا	اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن بنا دیا
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ	انسانوں اور جنوں کے شیطانوں کو
يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ	ان کا بعض بعض کی طرف دل میں ڈالتا رہتا ہے
زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ	ملمع کی ہوئی بات دھوکہ دینے کے لیے
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ	اور اگر آپ کا رب چاہتا (تو) وہ ایسا نہ کرتے
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾	پس چھوڑ دیجیے انہیں اور جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں ﴿112﴾
وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْئِدَةُ	اور تاکہ اُس (جھوٹ) کی طرف (ان لوگوں کے) دل مائل ہو جائیں
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا	اور تاکہ وہ اُسے پسند کریں اور تاکہ یہ (وہی) کریں
مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾	جو وہ کرنے والے ہیں۔ ﴿113﴾
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا	تو کیا اللہ کے علاوہ میں کوئی (اور) منصف تلاش کروں
وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ	حالانکہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف نازل کی
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ	(یہ) کتاب (قرآن) جو تفصیل کے ساتھ ہے
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	اور وہ (لوگ) جنہیں ہم نے کتاب دی
يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ	وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ نازل شدہ ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
نَزَّلْنَا : نازل، نزول، انزال۔
اِلَيْهِمْ : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
الْمَلٰٓئِكَةَ : ملک الموت، ملائکہ۔
كَلَّمَهُمْ : کلمہ، کلام، کلمات، متکلم۔
الْمَوْتٰى : موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
حَشَرْنَا : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
لِيُؤْمِنُوْٓا : امن، ایمان، مؤمن۔
اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
يَّشَآءَ : ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
يَجْهَلُوْنَ : جاہل، جہالت، مجہول۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
لِكُلِّ : الحمدللہ، لہٰذا / کل نمبر۔
عَدُوًّا : عدوّ، اعداء، عداوت۔
الْاِنْسِ : جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
يُوْحِيْ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
غُرُوْرًا : غرور، مغرور۔
يَفْتَرُوْنَ : افتریٰ پردازی، مفتری۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
بِالْاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
لِيَرْضَوْهُ : راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
حَكَمًا : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
اِلَيْكُمْ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مُفَصَّلًا : تفصیل، مفصل۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ [1]	فَلَا تَكُوْنَنَّ [2]	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ (114)
آپکے رب (کی طرف) سے	حق کے ساتھ	تو ہرگز نہ آپ ہوں	شک کرنے والوں میں سے

وَ	تَمَّتْ [3]	كَلِمَتُ [4] [5]	رَبِّكَ	صِدْقًا	وَّعَدْلًا ط
اور	مکمل ہوئی	بات	آپ کے رب (کی)	سچائی	اور عدل (میں)

لَا مُبَدِّلَ [6] [7]	لِكَلِمٰتِهٖ ج	وَ	هُوَ السَّمِيْعُ [8]	الْعَلِيْمُ (115)
کوئی نہیں تبدیل کرنے والا	اُس کی باتوں کو	اور	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)

وَاِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ [9]
اور اگر	آپ اطاعت کریں	اکثر کی	جو	زمین میں (ہیں)	وہ سب بہکا دیں گے آپ کو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ [10]	اِلَّا الظَّنَّ	وَاِنْ [10]	هُمْ
اللہ کے راستے سے	نہیں وہ سب پیروی کرتے	مگر (اپنے) گمان کی	اور نہیں (ہیں)	وہ سب

اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ (116)	اِنَّ رَبَّكَ	هُوَ اَعْلَمُ [11]	مَنْ	يَّضِلُّ
مگر	وہ سب اٹکل دوڑاتے	بیشک آپکا رب	وہ خوب جاننے والا	(اُسے) جو	وہ بھٹکتا ہے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ج	وَهُوَ	اَعْلَمُ [11]	بِالْمُهْتَدِيْنَ [1] (117)	فَكُلُوْا
اُس کے راستے سے	اور وہ	خوب جاننے والا	ہدایت پانے والوں کو	تو تم سب کھاؤ

مِمَّا [12]	ذُكِرَ [13]	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ [1]
(اس) سے جو	ذکر کیا گیا	اللہ کا نام	اُس پر	اگر ہو تم	اُسکی آیات پر

مُؤْمِنِيْنَ [7] (118)	وَمَا	لَكُمْ	اَلَّا [14]	تَاْكُلُوْا	مِمَّا [12]
سب ایمان رکھنے والے	اور کیا (ہے)	تمہارے لیے	یہ کہ نہ	تم سب کھاؤ	(اس) سے جو

ذُكِرَ [13]	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَقَدْ	فَصَّلَ
ذکر کیا گیا	اللہ کا نام	اُس پر	حالانکہ یقیناً	اس نے تفصیل سے بیان کر دیا

لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	اِلَّا	مَا
تمہارے لیے	جو	اُس نے حرام کیا	تم پر	مگر	جو

اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ ط	وَاِنَّ	كَثِيْرًا	لَّيُضِلُّوْنَ
تم مجبور کر دیے جاؤ	اُس کی طرف	اور بیشک	بہت (سے لوگ)	یقیناً وہ سب گمراہ کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ ہو تو اس میں تاکید کے ساتھ نفی کا حکم ہوتا ہے۔

[3] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

[4] یہاں كَلِمَةٌ کو قرآنی کتابت میں كَلِمَتُ لکھا گیا ہے۔

[5] یہاں بات سے مراد قرآن مجید ہے یعنی قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی ہر بات واقعات یا مستقبل کے وعدوں کے لحاظ سے سچی ہے اور جتنے احکام اس میں بیان ہوئے ہیں وہ سب عدل وانصاف پر مشتمل ہیں۔

[6] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ وہی کیا جاتا ہے۔

[9] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[10] اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[11] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[12] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[13] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے، مثلاً:
كُتِبَ: فرض کیا گیا۔ قُتِلَ قتل کیا گیا۔

[14] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ	آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿114﴾	تو آپ شک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہوں۔ ﴿114﴾
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا	اور آپ کے رب کی بات مکمل ہوئی سچائی میں
وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	اور عدل میں، اُسکی باتوں کو کوئی تبدیل کرنیوالا نہیں
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿115﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ	اور اگر آپ (ان میں سے) اکثر کا کہنا مانیں جو زمین میں ہیں
يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	(تو) وہ آپ کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	وہ (اپنے) گمان کے سوا (کسی چیز کی) پیروی نہیں کرتے
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾	اور اسکے سوا کچھ نہیں (کہ) وہ اٹکل دوڑاتے ہیں ﴿116﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ	بیشک آپکا رب وہ خوب جاننے والا ہے جو بھٹکتا ہے
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ	اس کے راستے سے، اور وہ خوب جاننے والا ہے
بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾ فَكُلُوْا	ہدایت پانے والوں کو۔ ﴿117﴾ تو تم کھاؤ
مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اس میں سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو
اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾	اگر تم اُس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ہو۔ ﴿118﴾
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا	اور کیا ہے تمہیں کہ تم نہ کھاؤ
مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اس میں سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو
وَقَدْ فَصَّلَ	حالانکہ یقیناً اس نے تفصیل سے بیان کر دیا ہے
لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ	تمہارے لیے (اسے) جو اس نے تم پر حرام کیا ہے
اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ	مگر جس کی طرف تم مجبور کر دیے جاؤ
وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ	اور بیشک بہت (سے لوگ) یقیناً گمراہ کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِّنْ: منجانب، من حیث القوم۔
بِالْحَقِّ: بالکل / حق وباطل۔
فَلَا: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
تَمَّتْ: اتمام حجت، تمت بالخیر۔
كَلِمَتُ: کلمہ، کلام، کلمات، متکلم۔
صِدْقًا: صداقت، صادق وامین۔
عَدْلًا: عدل، عادل، عدلیہ۔
مُبَدِّلَ: تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
السَّمِيْعُ: سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
الْعَلِيْمُ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تُطِعْ: اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
اَكْثَرَ: اکثر، کثرت، اکثریت۔
فِي: فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
الْاَرْضِ: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
يُضِلُّوْكَ: ضلالت وگمراہی۔
سَبِيْلِ: فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
يَتَّبِعُوْنَ: اتباع، تابع، متبع سنت۔
الظَّنَّ: سوءِ ظن، حسنِ ظن۔
بِالْمُهْتَدِيْنَ: ہدایت، ہادی برحق۔
فَكُلُوْا: اکل وشرب، اکل حلال۔
مِمَّا: منجانب، من وعن / ماحول
ذُكِرَ: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اسْمُ: اسم، اسم گرامی۔
عَلَيْهِ: علیحدہ، علی الاعلان۔
فَصَّلَ: تفصیل، مفصل۔
حَرَّمَ: حرام، محرم، تحریم۔
اِلَّا: الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
اضْطُرِرْتُمْ: اضطراری حالت۔
اِلَيْهِ: مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
لَيُضِلُّوْنَ: ضلالت وگمراہی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

بِاَهْوَآئِهِمْ [1]	بِغَيْرِ عِلْمٍ ط [2]	اِنَّ	رَبَّكَ [3]	هُوَ
اپنی خواہشات سے	علم کے بغیر	بے شک	آپ کا رب	وہ

اَعْلَمُ [4]	بِالْمُعْتَدِيْنَ [1] (119)	وَذَرُوْا	ظَاهِرَ الْاِثْمِ
خوب جاننے والا	حد سے بڑھنے والوں کو	اور تم سب چھوڑ دو	ظاہر گناہ (کو)

وَ	بَاطِنَهٗ ط	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ
اور	اُسکے چھپے ہوئے (کو)	بیشک	(وہ لوگ) جو	وہ سب کماتے ہیں	گناہ

سَيُجْزَوْنَ [5]	بِمَا [1]	كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ [6] (120)	وَ
عنقریب وہ سب بدلہ دیے جائیں گے	(اُس) کا جو	وہ سب کیا کرتے تھے	اور

لَا تَاْكُلُوْا [7]	مِمَّا [8]	لَمْ يُذْكَرِ [9]	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ
مت تم سب کھاؤ	(اُس) میں سے جو	نہ لیا گیا ہو	اللہ کا نام	اُس پر

وَ	اِنَّهٗ	لَفِسْقٌ ط [10]	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ
اور	بے شک وہ	یقیناً نافرمانی (ہے)	اور	بیشک	شیاطین

لَيُوْحُوْنَ [10]	اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ ج [11]	وَ
یقیناً وہ سب (دل میں) ڈالتے ہیں	اپنے دوستوں کی طرف	تاکہ وہ سب جھگڑا کریں تم سے	اور

اِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ [12]	اِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُوْنَ [10] ع (121)	اَوَ [13]
اگر	تم نے اطاعت کر لی اُن کی	بیشک تم	یقیناً سب مشرک (ہو جاؤ گے)	اور کیا

ع 14 11 1

مَنْ	كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهٗ
جو	تھا	مُردہ	پھر ہم نے زندہ کیا اُسے	اور	ہم نے بنا دیا	اُس کے لیے

نُوْرًا	يَّمْشِيْ	بِهٖ [1]	فِي النَّاسِ	كَمَنْ
نور	وہ چلتا ہے	اُس کے ساتھ	لوگوں میں	(اس کی) طرح (ہے) جو

مَّثَلُهٗ [14]	فِي الظُّلُمٰتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ [15]	مِّنْهَا ط
اُس کی مثال	اندھیروں میں	نہیں	ہرگز وہ نکلنے والا	اُن سے

كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ [6] (122)
اسی طرح	مزین کر دیا گیا	کافروں کے لیے	جو	تھے وہ سب عمل کرتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

2 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہاں وہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

3 كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

4 اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

5 یہ اصل میں سَيُجْزَيُوْنَ تھا علامت يَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، وْنَ کے ساتھ والی ی کو قاعدے کے مطابق حذف کیا جاتا ہے۔

6 یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

7 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

8 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

9 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔

10 شروع میں علامت لَ تاکید کے لیے ہے۔

11 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

12 تُمْ کے ساتھ کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

13 جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 مَثَلُهٗ سے مراد اس کا حال ہے۔

15 بِ سے پہلے نفی والا لفظ گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ	اپنی خواہشات سے علم کے بغیر، بیشک آپ کا رب
هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿119﴾	وہ حد سے بڑھنے والوں کو خوب جاننے والا ہے ﴿119﴾
وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ	اور تم چھوڑ دو ظاہر گناہ کو اور اُسکے چھپے ہوئے کو (بھی)
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ	بے شک (وہ لوگ) جو گناہ کماتے ہیں
سَيُجْزَوْنَ	عنقریب ضرور وہ بدلہ دیے جائیں گے
بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿120﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا	اس (گناہ) کا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿120﴾ اور تم مت کھاؤ
مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اس میں سے جس پر (کہ) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو
وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ	اور بیشک وہ یقیناً نافرمانی ہے اور بیشک شیاطین
لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰۗـِٕــهِمْ	یقیناً اپنے دوستوں کی طرف (شبہات) ڈالتے ہیں
لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ	تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں
وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ	اور اگر تم نے اُن کی اطاعت کر لی
اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿121﴾ ع	(تو) بے شک تم (بھی) یقیناً مشرک ہو جاؤ گے ﴿121﴾
اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ (ع 14 11 1)	اور بھلا کیا جو شخص مردہ تھا، پھر ہم نے اُسے زندہ کیا
وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا	اور ہم نے اُس کے لیے نور بنا دیا (کہ)
يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ	وہ جس کے ساتھ لوگوں میں چلتا ہے
كَمَنْ مَّثَلُهٗ	وہ اس کی طرح (ہو سکتا ہے) جسکی مثال (یہ ہے کہ وہ)
فِي الظُّلُمٰتِ	اندھیروں میں ہے
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۭ	(اور وہ) اُن سے ہرگز نکلنے والا نہیں ہے
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ	اسی طرح کافروں کے لیے مزین کر دیے گئے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾	(وہ عمل) جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿122﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بِاَهْوَآئِهِمْ : ہوائے نفس۔
- بِغَيْرِ : بغیر علم، بغیر اجازت۔
- عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- ظَاهِرَ : ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔
- بَاطِنَهٗ : ظاہر و باطن، بطنِ مادر۔
- يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
- سَيُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزائے خیر۔
- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- تَاْكُلُوْا : اکل و شرب، اکل حلال۔
- يُذْكَرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- اسْمُ : اسم، اسمِ گرامی، اسم بامسمّٰی۔
- عَلَيْهِ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
- لَفِسْقٌ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
- لَيُوْحُوْنَ : وحی متلو، وحی الٰہی۔
- اِلٰٓى : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
- اَوْلِيٰۗـِٕــهِمْ : ولی، اولیاء، ولی اللہ۔
- لِيُجَادِلُوْكُمْ : جنگ و جدل، جدال۔
- اَطَعْتُمُوْهُمْ : اطاعت، مطیع۔
- لَمُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، شراکت۔
- مَيْتًا : موت و حیات، سماعِ موتی۔
- فَاَحْيَيْنٰهُ : حیات، احیائے سنت۔
- نُوْرًا : نور، انوار، نورانیت۔
- فِي : فی الحال، فی الواقع۔
- النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
- كَمَنْ : کماحقہ، عوام کالانعام۔
- بِخَارِجٍ : خارج، خروج، اخراج۔
- مِّنْهَا : منجانب، من حیث القوم۔
- زُيِّنَ : مزین، تزئین و آرائش۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَكَذٰلِكَ [1]	جَعَلْنَا [2]	فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ [3]	اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا [4][5]
اور اسی طرح	ہم نے بنادیا	ہر بستی میں	سب سے بڑے	اسکے جرائم کرنے والے

لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا ط	وَمَا	يَمْكُرُوْنَ	اِلَّا
تاکہ وہ سب مکروفریب کریں	اس میں	اور نہیں	وہ سب مکروفریب کرتے	مگر

بِاَنْفُسِهِمْ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ (123)	وَاِذَا	جَآءَتْهُمْ [6][7]
اپنے نفسوں سے	اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	اور جب	آئے اُنکے پاس

اٰيَةٌ [3]	قَالُوْا [7]	لَنْ نُّؤْمِنَ	حَتّٰى	نُؤْتٰى
کوئی نشانی	سب کہتے ہیں	ہر گز نہیں ہم مانیں گے	حتی کہ	ہم دیے جائیں

مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ [8]	رُسُلُ اللّٰهِ ط	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ [9]
(اسکی) مثل	جو	دیا گیا	اللہ کے رسولوں (کو)	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)

وقف لازم
وقف منزل

حَيْثُ	يَجْعَلُ	رِسَالَتَهٗ ط	سَيُصِيْبُ [10]	الَّذِيْنَ
جہاں	وہ رکھتا ہے	اپنی رسالت (کو)	عنقریب ضرور پہنچے گی	جن

اَجْرَمُوْا	صَغَارٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَعَذَابٌ	شَدِيْدٌ م
سب نے جرم کیے	ذلت	اللہ کے پاس	اور عذاب	سخت

بِمَا	كَانُوْا	يَمْكُرُوْنَ (124)	فَمَنْ	يُّرِدِ اللّٰهُ [10]
(اس) وجہ سے جو	تھے وہ سب	وہ سب مکروفریب کرتے	پھر جسے	اللہ چاہتا ہے

اَنْ	يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ ج
کہ	وہ ہدایت دے اُسے	وہ کھول دیتا ہے	اُسکا سینہ	اسلام کے لیے

وَمَنْ	يُّرِدْ	اَنْ يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ
اور جسے	وہ چاہتا ہے	کہ وہ گمراہ کردے اُسے	وہ کر دیتا ہے	اُس کے سینے (کو)

ضَيِّقًا	حَرَجًا	كَاَنَّمَا [11]	يَصَّعَّدُ [12]	فِي السَّمَآءِ ط [13]	كَذٰلِكَ [1]
تنگ	بہت گھٹا ہوا	گویا کہ	وہ چڑھ رہا ہے	آسمان میں	اسی طرح

يَجْعَلُ اللّٰهُ [10]	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ [14] (125)
ڈالتا ہے اللہ	گندگی (کو)	(اُن لوگوں) پر جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] كَ شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[2] فعل کے آخر میں نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[3] اسم کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] اس جملے کا ایک ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ " ہم نے ہر بستی میں وہاں کے بڑوں کو جرائم کا مرتکب بنایا "۔

[6] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] جَآءَتْ اور قَالُوْا فعل ماضی ہیں، اِذَا کے بعد ان کا ترجمہ زمانہ حال میں کیا جاتا ہے۔

[8] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] اسم کے شروع میں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[10] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] كَاَنَّ کا ترجمہ گویا کہ ہوتا ہے، اور اگر اس کے ساتھ مَا آجائے تو اس میں گویا کہ یونہی ہے کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

[12] یہ اصل میں يَتَصَعَّدُ تھا جس کا ترجمہ وہ کوشش سے چڑھتا ہے ہوتا ہے۔

[13] یعنی جس شخص کا سینہ اللہ تنگ کردے اس میں ایمان اور توحید کا داخل ہونا ایسے ہی ناممکن ہے جیسے زور لگا کر آسمان پر چڑھنا ناممکن ہے۔

[14] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بنا دیا
اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا	سب سے بڑے اس (بستی) کے مجرموں کو
لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ط	تاکہ وہ اس میں مکر و فریب کریں
وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ	اور نہیں وہ مکر و فریب کرتے مگر اپنے نفسوں سے
وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾	اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿123﴾
وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا	اور جب انکے پاس کوئی نشانی آئے (تو) کہتے ہیں
لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى	ہم ہرگز نہیں مانیں گے یہاں تک کہ ہمیں دیا جائے
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ	اُس کی مثل جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا
اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ	اللہ خوب جاننے والا ہے جہاں وہ رکھتا ہے
رِسَالَتَهٗ ط سَيُصِيْبُ	اپنی رسالت، عنقریب ضرور پہنچے گی
الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ	بڑی ذلت ان (لوگوں) کو جنھوں نے جرم کیے
عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ	اللہ کے ہاں اور بہت سخت عذاب (بھی)
بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾	اس وجہ سے جو وہ مکر و فریب کرتے تھے۔ ﴿124﴾
فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ	پھر جسے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ اُسے ہدایت دے
يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ج	(تو) اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے
وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ	اور جسے وہ چاہتا ہے کہ اُسے گمراہ کر دے
يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا	(تو) اسکے سینے کو تنگ بہت گھٹا ہوا کر دیتا ہے
كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ط	گویا کہ وہ آسمان میں چڑھ رہا ہے
كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ	اسی طرح اللہ گندگی کو ڈالتا ہے
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾	ان (لوگوں) پر جو ایمان نہیں لاتے۔ ﴿125﴾

وقف لازم
وقف منزل

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔
كُلِّ : کل نمبر، کل تعداد، کلی طور۔
قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
اَكٰبِرَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مُجْرِمِيْهَا : جرم، مجرم، جرائم پیشہ۔
لِيَمْكُرُوْا : مکر و فریب، مکار۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل۔
بِاَنْفُسِهِمْ : نفس، نفوس قدسیہ۔
يَشْعُرُوْنَ : عقل و شعور، شعوری طور پر۔
قَالُوْا : قول، اقوال، اقوال زریں۔
نُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
حَتّٰى : حتی الامکان، حتٰی کہ۔
مِثْلَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
رِسَالَتَهٗ : رسول، مرسل، ترسیل۔
سَيُصِيْبُ : مصیبت، آلام و مصائب۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور۔
شَدِيْدٌ : شدید، شدت، تشدد۔
يَمْكُرُوْنَ : مکر و فریب، مکار۔
يُّرِدِ : ارادہ، مرید، مراد۔
يَّهْدِيَهٗ : ہدایت، ہادی برحق۔
يَشْرَحْ : شرح و بسط، شرح صدر۔
صَدْرَهٗ : صدری علم، شرح صدر۔
يُّضِلَّهٗ : ضلالت و گمراہی۔
ضَيِّقًا : ضیق الصدر، ضیق النفس۔
حَرَجًا : کوئی حرج نہیں۔
السَّمَآءِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَهٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا ؕ	قَدْ
اور یہ	راستہ (ہے)	آپکے رب (کا)	سیدھا	بلاشبہ

فَصَّلْنَا [1]	الْاٰيٰتِ [2]	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ [3] ﴿126﴾
ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	آیات	(اس) قوم کیلیے	(جو) وہ سب نصیحت حاصل کرتے ہیں

لَهُمْ [4]	دَارُ السَّلٰمِ	عِنْدَ رَبِّهِمْ [5]	وَهُوَ	وَلِيُّهُمْ [5]
اُن کے لیے	سلامتی کا گھر (ہے)	اُنکے رب کے پاس	اور وہ	اُنکا دوست (ہے)

بِمَا [6]	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ [7] ﴿127﴾	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا ج
(اس) وجہ سے جو	تھے وہ سب عمل کرتے	اور (جس) دن	وہ اکٹھا کریگا اُنہیں	سب (کو)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ	قَدِ	اسْتَكْثَرْتُمْ [8]	مِّنَ الْاِنْسِ ج
(اور کہے گا) اے جنوں کے گروہ!	یقیناً	تم نے بہت زیادہ حاصل کیا	انسانوں سے

وَقَالَ [9]	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ [5]	مِّنَ الْاِنْسِ	رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ [8]
اور کہیں گے	اُن کے دوست	انسانوں میں سے	(اے) ہمارے رب!	فائدہ حاصل کیا

بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ [6]	وَّبَلَغْنَآ [1]	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ
ہمارے بعض نے	بعض سے	اور ہم پہنچ گئے	اپنے وقت (کو)	جو تو نے مقرر کیا (تھا)

لَنَا [4] ط	قَالَ [9]	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ
ہمارے لیے	(اللہ) فرمائے گا	آگ	تمہارا ٹھکانا (ہے)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہو)

فِيْهَآ	اِلَّا	مَا شَآءَ اللّٰهُ ط	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ
اُس میں	مگر	جو اللہ چاہے	بیشک	آپکا رب	بہت حکمت والا

عَلِيْمٌ ﴿128﴾	وَكَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ [10]	بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ
خوب علم والا (ہے)	اور اسی طرح	ہم مسلط کر دیتے ہیں	بعض ظالموں (کو)

بَعْضًا	بِمَا [6]	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ [7] ﴿129﴾ ع	يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
بعض (پر)	(اس) وجہ سے جو	تھے وہ سب کمایا کرتے	اے جنوں کے گروہ!

وَالْاِنْسِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ [11]
اور انسانوں (کے)	کیا نہیں	وہ آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے

ع 15 8 2

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم یا ہم نے کیا جاتا ہے۔

2 ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

3 یہ اصل میں يَتَذَكَّرُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق تَ کو ذ سے بدلا جاتا ہے نیز تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 لَهُمْ میں لَ اور لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا جس کا ترجمہ لیے ہوتا ہے، یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

5 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

6 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

8 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 قَالَ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ فعل مستقبل میں کیا گیا ہے۔

10 نُوَلِّيْ کا ایک ترجمہ ہم ایک دوسرے کے ساتھی بنا دیں گے بھی کیا گیا ہے یعنی جیسے دنیا میں گناہ کرنے میں ایک دوسرے کے ساتھی تھے اسی طرح آخرت کا عذاب بھگتنے میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ شریک حال ہوں گے۔

11 یہاں مِنْكُمْ سے مراد انسانوں اور جنات کا مجموعہ ہے البتہ تمام رسول انسان ہی تھے کیونکہ جنات میں سے کوئی الگ رسول نہیں آیا۔

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ	اور یہ آپ کے رب کا راستہ ہے سیدھا
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	بلاشبہ ہم نے آیات کھول کھول کر بیان کر دی ہیں
لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾	(اس) قوم کیلیے (جو کہ) نصیحت حاصل کرتے ہیں ﴿126﴾
لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ	اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ	اُن کے رب کے پاس اور وہ اُن کا دوست ہے
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾	اس وجہ سے جو وہ اعمال کرتے تھے۔ ﴿127﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ	اور جس دن وہ اُنہیں اکٹھا کرے گا سب کو
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ	(تو کہے گا) اے جنوں کے گروہ!
قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ	یقیناً تم نے انسانوں سے بہت (فوائد) حاصل کیے
وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ	اور انسانوں میں سے اُن کے دوست کہیں گے
رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا	اے ہمارے رب! ہمارے بعض نے فائدہ اٹھایا
بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا	بعض سے اور (آخر) ہم اپنے اس وقت کو پہنچ گئے
الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ	جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا
قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ	(اللہ) فرمائے گا آگ (ہی) تمہارا ٹھکانا ہے،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو مگر جو اللہ چاہے
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾	بیشک آپ کا رب بہت حکمت والا خوب علم والا ہے ﴿128﴾
وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ	اور اسی طرح ہم مسلط کر دیتے ہیں بعض ظالموں کو
بَعْضًاۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿129﴾ ع 15 8 2	بعض پر اس وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ ﴿129﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اے جنوں اور انسانوں کے گروہ!
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ	کیا تمہارے پاس تم میں سے کوئی رسول نہیں آئے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
- صِرَاطُ : صراطِ مستقیم، پل صراط۔
- مُسْتَقِيْمًا : خطِ مستقیم، استقامت۔
- فَصَّلْنَا : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
- الْاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔
- لِقَوْمٍ : لہٰذا، الحمدللہ / قوم، اقوام۔
- يَذَّكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- دَارُ : دارِ ارقم، دارِ فانی۔
- عِنْدَ : عندالطلب، عندیہ۔
- وَلِيُّهُمْ : ولی، اولیائے کرام، مولیٰ۔
- يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- يَحْشُرُهُمْ : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
- يٰمَعْشَرَ : یا اللہ / معاشرہ، معاشرت۔
- اسْتَكْثَرْتُمْ : اکثر، کثیر، کثرت۔
- الْاِنْسِ : جن وانس، انسان۔
- قَالَ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
- اسْتَمْتَعَ : متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
- بَلَغْنَآ : بالغ، ذرائع ابلاغ، مبلغ۔
- اَجَلَنَا : فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
- النَّارُ : نوری و ناری مخلوق۔
- خٰلِدِيْنَ : خالد، خلدِ بریں۔
- شَآءَ : ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔
- حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
- رُسُلٌ : رسول، مرسل، رسالت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ [1]	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ
وہ سب بیان کرتے (تھے)	تم پر	میری آیتیں	اور	وہ سب ڈراتے (تھے) تمہیں

لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا ط	قَالُوْا [2]	شَهِدْنَا [2]
ملاقات (سے)	تمہارے اس دن کی	وہ سب کہیں گے	ہم گواہی دیتے ہیں

عَلٰٓى اَنْفُسِنَا	وَ	غَرَّتْهُمُ [3]	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا [3]	وَ
اپنے آپ پر	اور	دھوکہ دیا اُنہیں	دنیوی زندگی (نے)	اور

شَهِدُوْا [2]	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ [4]	اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰفِرِيْنَ [5] (130)
وہ سب گواہی دیں گے	اپنے نفسوں کے خلاف	کہ بیشک وہ	تھے سب کفر کرنے والے

ذٰلِكَ [6]	اَنْ	لَّمْ	يَكُنْ [7]	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ [8]
یہ (اس لیے)	کہ	نہیں	ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا

الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ [9]	اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ (131)
بستیوں (کو)	ظلم کے ساتھ	جبکہ	اسکے باشندے	سب بے خبر (ہوں)

وَلِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ [3]	مِّمَّا [10]	عَمِلُوْا ط	وَمَا
اور ہر ایک کیلیے	درجے (ہیں)	(اس میں) سے جو	اُن سب نے عمل کیے	اور نہیں

رَبُّكَ	بِغَافِلٍ [11]	عَمَّا [12]	يَعْمَلُوْنَ (132)	وَرَبُّكَ
آپکا رب	ہرگز بے خبر	(اس) سے جو	وہ سب کر رہے ہیں	اور آپ کا رب

الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ ط [3]	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ
بہت بے پروا	رحمت والا (ہے)	اگر	وہ چاہے	وہ لے جائے تمہیں	اور

يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ [13]	مَّا	يَشَآءُ	كَمَآ
وہ جانشین بنا دے	تمہارے بعد	جسے	وہ چاہے	جس طرح

اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ ذُرِّيَّةِ [3]	قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ط [14] (133)	اِنَّ	مَا
اُس نے پیدا کیا تمہیں	اولاد سے	دوسرے لوگوں کی	بیشک	جس (چیز) کا

تُوْعَدُوْنَ [15]	لَاٰتٍ لا	وَّمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ [11] (134)
تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	ضرور آنیوالی ہے	اور نہیں	تم	ہرگز سب عاجز کر دینے والے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

2 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا گیا ہے۔

3 علامت تٌ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے یہاں عَلٰی سے مراد کے خلاف ہے۔

5 یہاں وْا اور یْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

6 ذٰلِکَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

7 علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

9 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

10 مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

11 اگر مَا کے بعد علامت بِ آئے تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس سے بات میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ میں ہرگز کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

12 عَمَّا دراصل عَنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

13 اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

14 قَوْمٍ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس وجہ سے اس کے ساتھ لفظ کے آخر میں جمع کی علامت یْنَ آئی ہے جس کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

15 فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ	(جو) تم پر میری آیتیں بیان کرتے ہوں
وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ	اور وہ تمہیں ڈراتے ہوں
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا	تمہارے اس دن کی ملاقات سے، وہ کہیں گے
شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا	ہم اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں
وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اور اُنہیں دنیوی زندگی نے دھوکہ دیا
وَشَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ	اور وہ اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیں گے
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ (130)	کہ بے شک وہ کافر تھے۔ (130)
ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ	یہ (پیغمبروں اور کتابوں کا بھیجنا اس لیے تھا) کہ نہیں ہے
رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ	آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنے والا
وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ (131)	جبکہ اس کے باشندے بے خبر ہوں۔ (131)
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا	اور ہر ایک کیلیے (مختلف) درجے ہیں اس (لحاظ) سے جو
عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ	انہوں نے عمل کیے اور آپکا رب نہیں ہے
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ (132)	ہرگز بے خبر اس سے جو وہ کررہے ہیں۔ (132)
وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور آپ کا رب ہے ہی بے پروا رحمت والا
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے (تو) تمہیں لے جائے
وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ	اور تمہارے بعد جانشین بنادے
مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ	جسے چاہے، جیسا کہ اُس نے تمہیں پیدا کیا
مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ (133) اِنَّ	دوسرے لوگوں کی اولاد سے۔ (133) بیشک
مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ	جس (چیز) کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے ضرور آنیوالی ہے
وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ (134)	اور تم ہرگز عاجز کردینے والے نہیں ہو۔ (134)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنْكُمْ : منجانب، من وعن۔
يَقُصُّوْنَ : قصہ گوئی، قصص القرآن۔
عَلَيْكُمْ : علی العموم، علی الاعلان۔
اٰيٰتِيْ : آیت، آیات قرآنی۔
وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمِكُمْ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
قَالُوْا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
شَهِدْنَا : شاہد، شہید، شہادت۔
اَنْفُسَنَا : نفس، نفسا نفسی، نفوس۔
غَرَّتْهُمُ : غرور، مغرور۔
الْحَيٰوةُ : موت و حیات۔
مُهْلِكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی۔
بِظُلْمٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَهْلُهَا : اہل و عیال، اہل محلہ۔
غٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
لِكُلٍّ : الحمدللہ، لہٰذا / کل نمبر۔
دَرَجٰتٌ : درجہ، درجات۔
مِّمَّا : منجانب / ماحول، ماتحت۔
عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
الْغَنِيُّ : غنی، مستغنی، اغنیا۔
ذُو : ذوالجلال، ذو معنی، ذومال۔
يَّشَاْ : ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَسْتَخْلِفْ : خلیفہ، خلافت، خلف۔
اَنْشَاَكُمْ : انشاء پردازی، نشوونما۔
ذُرِّيَّةِ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
اٰخَرِيْنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قُلْ [1]	يٰقَوْمِ [2]	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ [3]
آپ کہہ دیجیے	اے (میری) قوم!	تم سب عمل کرو	اپنی جگہ پر

اِنِّيْ	عَامِلٌ ج [4]	فَسَوْفَ [5]	تَعْلَمُوْنَ لا	مَنْ
بیشک میں	عمل کرنے والا (ہوں)	تو عنقریب	تم سب جان لوگے	جو

تَكُوْنُ [6]	لَهٗ	عَاقِبَةُ [6]	الدَّارِ ط	اِنَّهٗ
ہوتا ہے	اُس کیلیے	(اچھا) انجام	گھر (کا)	یہ یقینی بات ہے کہ

لَا يُفْلِحُ [7]	الظّٰلِمُوْنَ [4] (135)	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ [8]
نہیں فلاح پاتے	سب ظلم کرنے والے	اور	اُن سب نے مقرر کیا	اللہ کے لیے

مِمَّا [9]	ذَرَاَ	مِنَ الْحَرْثِ	وَ
(اُس) میں سے جو	اُس نے پیدا کیا	کھیتی میں سے	اور

الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا	فَقَالُوْا [10]	هٰذَا	لِلّٰهِ [8]
چوپاؤں (میں سے)	ایک حصہ	پھر اُنہوں نے کہا	یہ	اللہ کے لیے

بِزَعْمِهِمْ [11][12]	وَ	هٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا ج [8]	فَمَا [10]
اُن کے خیال سے	اور	یہ	ہمارے شریکوں کے لیے	پھر جو

كَانَ [13]	لِشُرَكَآئِهِمْ [8][12]	فَلَا يَصِلُ [10]	اِلَى اللّٰهِ ج
ہے	اُن کے شریکوں کے لیے	تو وہ نہیں پہنچتا	اللہ تک

وَ	مَا	كَانَ [13]	لِلّٰهِ [8]	فَهُوَ [10]	يَصِلُ
اور	جو	ہے	اللہ کے لیے	تو وہ	وہ پہنچ جاتا ہے

اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ط [12]	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ (136)
اُن کے شریکوں تک	بُرا ہے	جو	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں

وَكَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ [8]	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اور اسی طرح	مزین بنادیا	اکثریت کے لیے	مشرکوں میں سے

قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ [12]	شُرَكَآؤُهُمْ [12]	لِيُرْدُوْهُمْ [8][14][12]
قتل کرنا	اپنی اولاد (کو)	اُن کے شریکوں نے	تاکہ وہ سب ہلاک کردیں اُنہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "وٗ" حذف ہوتا ہے۔

2 يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے حذف ہے، اسی کا ترجمہ میری ہے۔

3 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

4 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 سَوْفَ جب فعل کے شروع میں ہو تو اسے مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے۔

6 یہاں تُ اور ةُ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

9 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

10 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

11 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

12 علامت هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

13 كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہے اور کبھی ہوا بھی کیا جاتا ہے۔

14 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا	آپ کہہ دیجیے اے میری قوم! تم عمل کرو
عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ج	اپنی جگہ پر (اور) بیشک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لا	تو عنقریب تم جان لو گے
مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط	جس کے لیے (اس) گھر کا (اچھا) انجام ہوتا ہے
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾	یہ یقینی بات ہے کہ ظالم (کبھی) فلاح نہیں پاتے ﴿135﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ	اور اُنہوں نے اللہ کے لیے مقرر کیا ہے
مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ	اُس میں سے جو اُس نے پیدا کیا ہے کھیتی
وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا	اور چوپاؤں میں سے ایک حصہ
فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ	پھر اُنہوں نے کہا یہ اللہ کے لیے ہے
بِزَعْمِهِمْ	اُن کے خیال سے
وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ج	اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے
فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ	پھر جو (حصہ) اُن کے شرکاء (دیوتاؤں) کا ہے
فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ج	تو وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتا
وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ	اور جو (حصہ) اللہ کا ہے تو وہ پہنچ جاتا ہے
اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ط	اُن کے شریکوں (دیوتاؤں) کی طرف
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿136﴾	بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ ﴿136﴾
وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ	اور اسی طرح مزین بنادیا
لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	بہت سے مشرکوں کے لیے
قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ	اپنی اولاد کو قتل کرنا اُن کے شریکوں نے
لِيُرْدُوْهُمْ	تاکہ وہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِمُعْجِزِيْنَ: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
قُلْ: قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يٰقَوْمِ: یا اللہ، یا رحمان/ قوم، اقوام۔
عَلٰى: علی الاعلان، علی العموم۔
مَكَانَتِكُمْ: کون و مکان، مکانات، مکین
عَامِلٌ: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
تَعْلَمُوْنَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
عَاقِبَةُ: عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
الدَّارِ: دارِ ارقم، دارِ فانی، دار الکتب۔
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يُفْلِحُ: فوز و فلاح، فلاحِ دارین۔
الظّٰلِمُوْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَ: شان و شوکت، رحم و کرم۔
لِلّٰهِ: لہٰذا، الحمدللہ۔
مِمَّا: منجانب، من و عن/ ماحول۔
نَصِيْبًا: نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب۔
هٰذَا: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
بِزَعْمِهِمْ: زُعم میں مبتلا ہونا، زُعمِ باطل۔
لِشُرَكَآئِنَا: شرک، شریک، مشرک۔
فَلَا: لا محالہ، لا محدود، لاتعداد۔
يَصِلُ: وصل، وصول، موصول۔
اِلٰى: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَآءَ: علمائے سوء، اعمالِ سیّئہ۔
مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَحْكُمُوْنَ: حکم، احکام، حاکم، حکومت۔
زَيَّنَ: مزین، تزئین و آرائش۔
لِكَثِيْرٍ: الحمدللہ، لہٰذا/ کثیر، کثرت۔
مِّنَ: منجانب، من جملہ، من و عن۔
قَتْلَ: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اَوْلَادِهِمْ: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَلِيَلْبِسُوْا [1]	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ ط [2]	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ
اور تاکہ وہ سب خلط ملط کر دیں	اُن پر	اُن کا دین	اور اگر	اللہ چاہتا

مَا فَعَلُوْهُ [3]	فَذَرْهُمْ [4]	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ (137)
وہ سب اُسے نہ کرتے	پس چھوڑ دیجیے اُنہیں	اور جو	وہ سب جھوٹ باندھتے ہیں

وَقَالُوْا	هٰذِهٖٓ	اَنْعَامٌ [5]	وَّحَرْثٌ	حِجْرٌ صلے
اور اُن سب نے کہا	یہ	چوپائے	اور کھیتی	ممنوع (ہے)

لَّا	يَطْعَمُهَآ [6]	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ [7] [2]
نہیں	کھائے گا اُسے (کوئی)	مگر	جسے	ہم چاہیں گے	اپنے خیال سے

وَاَنْعَامٌ [5]	حُرِّمَتْ [8] [9]	ظُهُوْرُهَا	وَاَنْعَامٌ [5]	لَّا
اور کچھ چوپائے	حرام کی گئی ہیں	اُن کی پیٹھیں	اور کچھ چوپائے	نہیں

يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً	عَلَيْهِ ط
وہ سب ذکر کرتے	اللہ کا نام	اُن پر	جھوٹ باندھتے ہوئے	اُس پر

سَيَجْزِيْهِمْ [4]	بِمَا [7]	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ [10] (138)	وَقَالُوْا
عنقریب وہ سزا دے گا اُنہیں	(اس) وجہ سے جو	تھے وہ سب جھوٹ باندھتے	اور اُن سب نے کہا

مَا	فِيْ بُطُوْنِ	هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ [11]	لِّذُكُوْرِنَا [1]
جو	پیٹوں میں (ہے)	اِن چوپایوں کے	خالص (ہے)	ہمارے مَردوں کے لیے

وَ	مُحَرَّمٌ [12]	عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ج [13]	وَاِنْ	يَّكُنْ
اور	حرام کیا ہوا (ہے)	ہماری بیویوں پر	اور اگر	وہ ہو

مَّيْتَةً [11]	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ ط	سَيَجْزِيْهِمْ [4]
مُردہ	تو وہ سب	اُس میں	شریک (ہیں)	عنقریب وہ سزا دے گا اُنہیں

وَصْفَهُمْ ط [2]	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ [14]	عَلِيْمٌ [14] (139)
اُنکے بیان کی	بیشک وہ	بہت حکمت والا	خوب علم والا (ہے)

قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ [2]
یقیناً	خسارہ اُٹھایا	(ان لوگوں نے) جن	سب نے قتل کیا	اپنی اولاد (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

2 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

3 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

4 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

5 اَنْعَامٌ "نَعَمٌ" کی جمع ہے، جس کا ترجمہ اونٹ ہوتا ہے، البتہ یہ لفظ بھیڑ بکری اور گائے پر بھی بولا جاتا ہے۔

6 علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

8 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

10 یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

11 ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 اَزْوَاجٌ زَوْجٌ کی جمع ہے، اس کا اصل ترجمہ جوڑا ہوتا ہے کیونکہ میاں بیوی دونوں جوڑے کے ممبر ہوتے ہیں اس لیے یہ لفظ دونوں پر بولا جاتا ہے۔

14 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ	اور تاکہ وہ اُن پر اُن کا دین خلط ملط کر دیں
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) وہ ایسا نہ کرتے
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿137﴾	پس چھوڑ دیجیے اُنہیں اور جو وہ جھوٹ باندھتے ہیں ﴿137﴾
وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ	اور انہوں نے کہا یہ چوپائے اور کھیتی
حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا	ممنوع ہیں اُنہیں اس کے سوا کوئی نہیں کھائے گا
مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ	جسے ہم چاہیں گے انکے خیال سے اور کچھ چوپائے ہیں
حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ	(کہ) اُنکی پیٹھیں حرام کی گئی ہیں اور کچھ چوپائے ہیں
لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا	(کہ) جن پر وہ اللہ کا نام نہیں لیتے
افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ	اُس پر جھوٹ باندھتے ہوئے
سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا	عنقریب وہ اُنہیں اس وجہ سے سزا دے گا جو
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿138﴾ وَقَالُوْا	وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ ﴿138﴾ اور انہوں نے (یہ بھی) کہا
مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	جو اِن چوپاؤں کے پیٹوں میں (بچہ) ہے
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا	(وہ) ہمارے مردوں کے لیے خالص ہے
وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ	اور ہماری بیویوں پر حرام کیا ہوا ہے
وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً	اور اگر وہ مردہ ہو
فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ	تو وہ سب (یعنی مرد و عورتیں) اس میں شریک ہیں
سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ	عنقریب وہ اُنہیں اُنکے (اس) بیان کی سزا دے گا
اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿139﴾	بیشک وہ بہت حکمت والا خوب علم والا ہے۔ ﴿139﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ	یقیناً (اُن لوگوں نے) خسارہ اُٹھایا جنہوں نے
قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ	اپنی اولاد کو قتل کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

شُرَكَآؤُهُمْ : شریک، شراکت، مشرک۔
وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، مشیت۔
فَعَلُوْهُ : فعل، فاعل، مفعول۔
يَفْتَرُوْنَ : افتریٰ پردازی، مفتری۔
قَالُوْا : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
هٰذِهٖ : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
يَطْعَمُهَآ : قیام وطعام، بعد از طعام۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
بِزَعْمِهِمْ : زُعم، زُعم باطل۔
حُرِّمَتْ : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
يَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اسْمَ : اسمِ گرامی، اسم بامسمّٰی۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان۔
افْتِرَآءً : افتریٰ پردازی، مفتری۔
سَيَجْزِيْهِمْ : جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
بُطُوْنِ : بطنِ مادر۔
خَالِصَةٌ : خالص، خلوص، مخلص۔
لِّذُكُوْرِنَا : مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
اَزْوَاجِنَا : زوجہ، زوجیت۔
مَّيْتَةً : موت و حیات، سماعِ موتیٰ۔
شُرَكَآءُ : شرک، شریک، مشرک۔
وَصْفَهُمْ : وصف، موصوف، اوصاف
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت و دانائی۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَسِرَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
قَتَلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اَوْلَادَهُمْ : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

16 ع 11 3

سَفَهًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	حَرَّمُوْا	مَا [1]
بے وقوفی (سے)	علم کے بغیر	اور	اُن سب نے حرام ٹھہرایا	جو
رَزَقَهُمُ اللّٰهُ [2]	افْتِرَآءً	عَلَى اللّٰهِ ط	قَدْ ضَلُّوْا	
رزق دیا اُنہیں اللہ نے	جھوٹ باندھتے ہوئے	اللہ پر	یقیناً وہ سب گمراہ ہو گئے	
وَمَا [1]	كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ [3] ع (140)	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ
اور نہ	ہوئے سب ہدایت پانے والے	اور وہ	جس نے	پیدا کیے
جَنّٰتٍ [4]	مَّعْرُوْشٰتٍ [4]	وَّغَيْرَ	مَعْرُوْشٰتٍ [4]	وَّالنَّخْلَ
باغات	(چھتریوں پر) چڑھائے ہوئے	اور نہ	چڑھائے ہوئے	اور کھجور کے درخت
وَالزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ [5]	وَالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ
اور کھیتی	مختلف ہیں	اُس کے پھل	اور زیتون	اور انار
مُتَشَابِهًا [6][7]	وَّغَيْرَ	مُتَشَابِهٍ ط [6][7]	كُلُوْا [8]	مِنْ ثَمَرِهٖٓ [5]
باہم مشابہت رکھنے والے	اور نہ	باہم مشابہت رکھنے والے	تم سب کھاؤ	اُسکے پھل سے
اِذَآ	اَثْمَرَ	وَاٰتُوْا	حَقَّهٗ [5]	يَوْمَ حَصَادِهٖ [5] صلے ز
جب	وہ پھل دے	اور تم سب دو	اُس کا حق	اُس کی کٹائی کے دن
وَ	لَا تُسْرِفُوْا ط [9]	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ [10]	الْمُسْرِفِيْنَ [6] لا (141)
اور	مت تم سب اسراف کرو	بیشک وہ	نہیں پسند کرتا	اسراف کرنے والوں (کو)
وَمِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً [11]	وَّ	فَرْشًا ط	كُلُوْا [8]
اور چوپاؤں میں سے	بوجھ اُٹھانے والے	اور	زمین سے لگے ہوئے	تم سب کھاؤ
مِمَّا [1][12]	رَزَقَكُمُ [13]	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعُوْا [9]
(اس) سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ (نے)	اور	مت تم سب پیروی کرو
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط [4]	اِنَّهٗ	لَكُمْ [14]	عَدُوٌّ	
شیطان کے قدموں (کی)	بے شک وہ	تمہارے لیے	دشمن (ہے)	
مُّبِيْنٌ لا (142)	ثَمٰنِيَةَ [4]	اَزْوَاجٍ ج [15]	مِنَ الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ [16]
کھلا	آٹھ	قسمیں	بھیڑ میں سے	دو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

3 یہاں وْا اور یْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

4 ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔

5 هٗ یا هٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

6 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 اس لفظ میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 یہ لفظ اَكَلَ سے بنا ہے، فعل امر بناتے ہوئے شروع سے "أ" کو حذف کیا جاتا ہے

9 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

10 علامت یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 یہاں ةً واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے اور حَمُوْلَةً سے مراد اونٹ، بیل، خچر، گدھا اور گھوڑا وغیرہ ہیں اور فَرْشًا سے مراد بھیڑ بکری وغیرہ ہیں۔

12 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

13 كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

14 لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

15 زوج کا لفظ جوڑے کے ہر فرد نر اور مادہ دونوں کے لیے بولا جاتا ہے، یہاں ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ سے مراد آٹھ افراد ہیں نہ کہ آٹھ جوڑے۔

16 یہاں یْنِ اصل لفظ کا حصہ ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ	بے وقوفی سے علم کے بغیر
وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	اور انہوں نے حرام ٹھہرایا جو اللہ نے انہیں رزق دیا
افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ط قَدْ ضَلُّوْا	اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے یقیناً وہ گمراہ ہو گئے
ع 16 11 3 وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ع (140)	اور ہدایت پانے والے نہ ہوئے۔ (140)
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ	اور (اللہ) وہی ہے جس نے باغات پیدا کیے
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	چھتریوں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے
وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا	اور کھجور کے درخت اور کھیتی، مختلف ہیں
اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ	اسکے پھل (ذائقے میں) اور زیتون اور انار (بھی پیدا کیے)
مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط	ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے
كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ	اس کے پھل میں سے تم کھاؤ جب وہ پھل دے
وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ صلے	اور تم اس کی کٹائی کے دن اس کا حق ادا کرو
وَلَا تُسْرِفُوْا ط اِنَّهٗ	اور تم اسراف مت کرو، بے شک وہ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ لا (141)	اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (141)
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً	اور چوپاؤں میں سے کچھ بوجھ اُٹھانیوالے (پیدا کیے)
وَّفَرْشًا ط كُلُوْا مِمَّا	اور کچھ زمین سے لگے ہوئے، تم (اس) سے کھاؤ جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا	اللہ نے تمہیں رزق دیا اور تم پیروی مت کرو
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط	شیطان کے قدموں کی
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ لا (142)	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (142)
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ج	(حلال جانوروں کی) آٹھ قسمیں (پیدا کیں)
مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ	بھیڑ میں سے دو (یعنی نر اور مادہ)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بِغَيْرِ : بغیر اجازت، بغیر علم۔
- عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- وَّ : شان و شوکت، شام و سحر۔
- حَرَّمُوْا : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- رَزَقَهُمُ : رزق، رزّاق، رازق۔
- افْتِرَآءً : افترٰی پردازی، مفتری۔
- عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
- ضَلُّوْا : ضلالت و گمراہی۔
- مُهْتَدِيْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- اَنْشَاَ : انشاء پردازی، نشوونما۔
- النَّخْلَ : نخل، نخلستان۔
- الزَّرْعَ : زراعت، زرعی زمین۔
- مُخْتَلِفًا : خلاف، مختلف، اختلاف۔
- مُتَشَابِهًا : مشابہ، شباہت، مشابہت۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- كُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات۔
- ثَمَرِهٖ : ثمر، ثمرات۔
- حَقَّهٗ : حق، حقیقت، حق و باطل۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- تُسْرِفُوْا : اسراف و تبذیر۔
- يُحِبُّ : حب، حبیب، محب۔
- الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف و تبذیر۔
- حَمُوْلَةً : حمل، حامل، حاملہ عورت۔
- فَرْشًا : فرش، عرش و فرش۔
- كُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات۔
- تَتَّبِعُوْا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- عَدُوٌّ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
- مُّبِيْنٌ : دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- اثْنَيْنِ : ثانی، لاثانی، عقدِ ثانی۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

وَ	مِنَ الْمَعْزِ	اثْنَيْنِ ط [1]	قُلْ [2]	ءٰالذَّكَرَيْنِ [1]
اور	بکری میں سے	دو	آپ کہہ دیجیے	کیا دونوں نر

حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ [1]	اَمَّا [3]	اشْتَمَلَتْ [4]	عَلَيْهِ
اُس نے حرام کیے	یا دونوں مادہ	یا جو (بچہ)	(کہ) مشتمل ہیں	اس پر

اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ ط [1]	نَبِّئُوْنِيْ [5]	بِعِلْمٍ [6]	اِنْ
رحم	دونوں ماداؤں (کے)	تم سب خبر دو مجھے	کسی علم کے ساتھ	اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (143) لا	وَ	مِنَ الْاِبِلِ [7]	اثْنَيْنِ [1]
ہو تم	سب سچے	اور	اونٹوں میں سے	دو

وَ	مِنَ الْبَقَرِ [7]	اثْنَيْنِ ط [1]	قُلْ	ءٰالذَّكَرَيْنِ [1]
اور	گائیوں میں سے	دو	آپ کہہ دیجیے	کیا دونوں نر

حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ [1]	اَمَّا [3]	اشْتَمَلَتْ [4]
اُس نے حرام کیے ہیں	یا	دونوں مادہ	یا جو (بچہ)	(کہ) مشتمل ہیں

عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ ط [1]	اَمْ	كُنْتُمْ
اس پر	رحم	دونوں ماداؤں (کے)	یا	تھے تم

شُهَدَآءَ	اِذْ	وَصّٰىكُمُ [8]	اللّٰهُ	بِهٰذَا ج
حاضر	جب	وصیت کی تھی تمہیں	اللہ (نے)	اس کی

فَمَنْ	اَظْلَمُ [9]	مِمَّنِ [10]	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
پھر کون	بڑا ظالم (ہے)	(اس) سے جو	باندھے	اللہ تعالیٰ پر

كَذِبًا	لِّيُضِلَّ [11]	النَّاسَ [12]	بِغَيْرِ عِلْمٍ ط	اِنَّ
جھوٹ	تاکہ وہ گمراہ کرے	لوگوں (کو)	علم کے بغیر	بیشک

اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (144) ع [13]	قُلْ [2]
اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	سب ظالم لوگوں (کو)	آپ کہہ دیجیے

ع 17 4 4

لَآ اَجِدُ	فِيْ مَآ	اُوْحِيَ [14]	اِلَيَّ [15]
نہیں میں پاتا	(اس) میں جو	وحی کی گئی	میری طرف

1 اِثْنَيْنِ کا ترجمہ دو ہے اور اگر کسی لفظ کے آخر میں یْنِ ہو تو اس کا ترجمہ بھی دو کیا جاتا ہے۔

2 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

3 اَمَّا دراصل اَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

4 تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے اور فعل کے ساتھ ی لگائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ لازمی کیا جاتا ہے۔

6 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

7 اَلْاِبِلِ اور اَلْبَقَرِ سے پوری جنس مراد ہے، اس لیے ترجمہ اونٹوں اور گائیوں کیا گیا ہے۔

8 کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

9 علامت اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

10 مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

11 فعل کے شروع میں علامت لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

12 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

13 قَوْمًا اسم جنس ہے، لفظاً واحد اور معنیً جمع اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

14 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ	اور بکری میں سے دو (یعنی نر اور مادہ)
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ	آپ کہیے کیا دونوں نر اس (اللہ) نے حرام کیے ہیں؟
اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ	یا دونوں مادہ
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ	یا وہ (بچہ) کہ جس پر مشتمل ہیں
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ	دونوں ماداؤں کے رحم؟ تم مجھے خبر دو
بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ (143)	کسی علم کے ساتھ اگر تم سچے ہو۔ (143)
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ	اور اونٹوں میں سے دو (یعنی نر اور مادہ)
وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ	اور گائیوں میں سے دو (یعنی نر اور مادہ)
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ	آپ کہیے کیا اس نے دونوں نر حرام کیے ہیں؟
اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ	یا دونوں مادہ؟ یا وہ (بچہ) کہ جس پر مشتمل ہیں
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	دونوں ماداؤں کے رحم
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ	یا تم (اس وقت) حاضر تھے
اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ	جب تمہیں اللہ نے اس کی وصیت کی تھی؟
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے
لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	تاکہ وہ لوگوں کو علم کے بغیر گمراہ کرے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي	بے شک اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ع (144)	ظالم قوم کو۔ (144)
قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ	آپ کہہ دیجیے میں نہیں پاتا اس (وحی) میں جو
اُوْحِيَ اِلَيَّ	میری طرف وحی کی گئی ہے

ع 17 4 4

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- اثْنَيْنِ : ثانی، لاثانی، عقدِ ثانی۔
- قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- الذَّكَرَيْنِ : مؤنث ومذکر۔
- حَرَّمَ : حرام، محرم، حرمت۔
- اشْتَمَلَتْ : شامل، بشمول، مشتمل۔
- عَلَيْهِ : علی الاعلام، علی العموم۔
- اَرْحَامُ : رحم مادر، صلہ رحمی، ارحام۔
- نَبِّئُوْنِيْ : نبی، نبوت، انبیا۔
- بِعِلْمٍ : بالکل، بالمشافہہ، بالمقابل۔
- بِعِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- صٰدِقِيْنَ : صداقت، صادق وامین۔
- اَرْحَامُ : رحم مادر، صلہ رحمی، ارحام۔
- شُهَدَآءَ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
- وَصّٰىكُمْ : وصیت، وصی۔
- بِهٰذَا : لہٰذا، مسجد ہٰذا، حامل رقعہ ہٰذا۔
- اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- افْتَرٰى : افتریٰ پردازی، مفتری۔
- كَذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
- لِّيُضِلَّ : ضلالت وگمراہی۔
- النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- بِغَيْرِ : بغیر اجازت، بغیر علم۔
- لَا : لاتعداد، لاعلم، لاعلاج۔
- يَهْدِي : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- الْقَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت۔
- اَجِدُ : وجود، موجود، ایجاد۔
- فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اُوْحِيَ : وحی متلو، وحی الٰہی۔

مُحَرَّمًا [1][2]	عَلٰی طَاعِمٍ [1]	يَّطْعَمُهٗٓ	اِلَّآ	اَنْ
کوئی حرام کی ہوئی (چیز)	کسی کھانے والے پر	(کہ) وہ کھائے اُسے	مگر	یہ کہ

يَّكُوْنَ	مَيْتَةً [3]	اَوْ	دَمًا مَّسْفُوْحًا [4]	اَوْ	لَحْمَ خِنْزِيْرٍ
وہ ہو	مُردار	یا	بہایا ہوا خون	یا	خنزیر کا گوشت

فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ	اَوْ فِسْقًا	اُهِلَّ [5]	لِغَيْرِ اللّٰهِ [6]
تو بیشک وہ	ناپاک (ہے)	یا نافرمانی (کا باعث ہو)	نام پکارا گیا ہو	غیر اللہ کا

بِهٖ ج [7]	فَمَنِ [8]	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّ
اس پر	پھر جو	مجبور کر دیا جائے	نہ بغاوت کرنے والا (ہو)	اور

لَا عَادٍ	فَاِنَّ [8]	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ [9]	رَّحِيْمٌ [9] (145)
نہ حد سے تجاوز کرنے والا	تو بے شک	آپ کا رب	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)

وَ	عَلَى الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا [10]	كُلَّ
اور	(اُن) پر جو	سب یہودی بن گئے	ہم نے حرام کر دیا	ہر

ذِيْ ظُفُرٍ ج	وَ	مِنَ الْبَقَرِ [11]	وَالْغَنَمِ [11]	حَرَّمْنَا [10]
ناخن والا (جانور)	اور	گائیوں میں سے	اور بکریوں (میں سے)	ہم نے حرام کر دیں

عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَآ [12]	اِلَّا مَا	حَمَلَتْ [3]	ظُهُوْرُهُمَآ [12]
اُن پر	اُن دونوں کی چربیاں	مگر جسے	اُٹھایا ہو	اُن دونوں کی پیٹھوں نے

اَوِ الْحَوَايَآ	اَوْ	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ ط [7]	ذٰلِكَ [13]
یا انتڑیوں (نے)	یا	جو	ملی ہو	ہڈی کے ساتھ	یہ

جَزَيْنٰهُمْ [10]	بِبَغْيِهِمْ صلے [7]	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ [14] (146)	فَاِنْ [8]
ہم نے سزا دی اُنہیں	اُنکی سرکشی کی وجہ سے	اور بیشک ہم	یقیناً سچے (ہیں)	پھر اگر

كَذَّبُوْكَ [15]	فَقُلْ [8]	رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ج [3]
وہ سب جھٹلائیں آپ کو	تو کہہ دیجیے	تمہارا رب	وسیع رحمت والا

وَلَا	يُرَدُّ [16]	بَاْسُهٗ	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ (147)
اور نہیں	ہٹایا جاتا	اُس کا عذاب	جرم کرنے والے لوگوں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

[2] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔

[5] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[7] بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر اور کبھی اس وجہ سے کیا جاتا ہے۔

[8] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[9] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[11] اَلْبَقَرِ، اَلْغَنَمِ سے پوری جنس مراد ہے، اس لیے ترجمہ گائیوں، بکریوں کیا گیا ہے۔

[12] علامت هُمَا کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔

[13] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[14] یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[15] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[16] یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہ اصل میں یُرْدَدُ تھا علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ	کوئی حرام کی ہوئی چیز کسی کھانے والے پر
يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً	(کہ) وہ کھائے اسے مگر یہ کہ وہ مردار ہو
اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ	یا بہایا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو
فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا	تو بے شک وہ ناپاک ہے یا نافرمانی (کا باعث) ہو (کہ)
اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ	اس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ	پھر جو مجبور کر دیا جائے نہ بغاوت کرنے والا ہو
وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ	اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو، تو بیشک آپ کا رب
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿145﴾	بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿145﴾
وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا	اور اُن (لوگوں) پر جو یہودی بن گئے
حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ	ہم نے حرام کر دیا ہے ہر ناخن والا (جانور)
وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ	اور گائیوں اور بکریوں میں سے
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ	ہم نے ان پر ان دونوں کی چربیاں حرام کر دی ہیں
اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ	مگر (وہ چربی) جسے اُٹھایا ہوا ان دونوں کی پیٹھوں نے
اَوِ الْحَوَايَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ	یا انتڑیوں نے یا جو ہڈی کے ساتھ ملی ہو
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ	یہ ہم نے انہیں اُن کی سرکشی کی وجہ سے سزا دی
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾	اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿146﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ	پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیجیے
رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ	تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے
وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ	اور اس کا عذاب نہیں ہٹایا جاتا
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾	مجرم قوم سے۔ ﴿147﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- مُحَرَّمًا : حرام، حرمت، تحریم۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
- طَاعِمٍ : قیام وطعام، بعد از طعام۔
- مَيْتَةً : موت وحیات، میت۔
- لَحْمَ : ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
- فِسْقًا : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
- لِغَيْرِ : دیار غیر، غیر اللہ۔
- اضْطُرَّ : اضطرار، اضطراری حالت۔
- بَاغٍ : باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
- عَادٍ : تعدی، متعدی۔
- غَفُوْرٌ : استغفار، استغفر اللہ۔
- رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
- هَادُوْا : یہودی، یہود ونصاریٰ۔
- حَرَّمْنَا : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
- كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات۔
- ذِيْ : ذیشان، ذی وقار۔
- عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی العموم۔
- اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلا قلیل۔
- حَمَلَتْ : حمل، حامل، حاملہ عورت۔
- اخْتَلَطَ : خلط ملط، مخلوط، اختلاط۔
- جَزَيْنٰهُمْ : جزاو سزا، جزاک اللہ خیراً۔
- لَصٰدِقُوْنَ : صداقت، صادق وامین۔
- كَذَّبُوْكَ : کذب بیانی، کاذب۔
- فَقُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- ذُوْ : ذوالجلال، ذومعنی، ذومال۔
- وَّاسِعَةٍ : وسعت، وسیع وعریض۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- يُرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
- الْقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت۔
- الْمُجْرِمِيْنَ : جرم، جرائم، مجرم۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
2 مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
3 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
4 اسم کے شروع میں کَ تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
5 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے "و" کو حذف کیا گیا ہے۔
6 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
7 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
8 لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
9 اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
10 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
11 اَجْمَعِیْنَ مکمل لفظ کا ترجمہ سب ہے اس لیے یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
12 لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
13 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
14 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

سَيَقُولُ [1]	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ
عنقریب کہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے شرک کیا	اگر	اللہ چاہتا

مَآ اَشْرَكْنَا	وَلَآ	اٰبَآؤُنَا	وَلَا	حَرَّمْنَا
(تو) ہم شریک نہ بناتے	اور نہ	ہمارے باپ دادا	اور نہ	ہم حرام کرتے

مِنْ شَيْءٍ ط [2][3]	كَذٰلِكَ [4]	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
کوئی چیز	اسی طرح	جھٹلایا	(ان لوگوں نے) جو	اُن سے پہلے (تھے)

حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا ط	قُلْ [5]	هَلْ
یہاں تک کہ	اُن سب نے چکھ لیا	ہمارا عذاب	آپ کہہ دیجیے	کیا

عِنْدَكُمْ	مِّنْ عِلْمٍ [2][3]	فَتُخْرِجُوْهُ [6][7]	لَنَا ط [8]
تمہارے پاس (ہے)	کوئی علم	تو تم سب نکالو اُسے	ہمارے لیے

اِنْ [9]	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَاِنْ [9]	اَنْتُمْ	اِلَّا
نہیں	تم سب پیروی کرتے	مگر	گمان (کی)	اور نہیں	تم	مگر

تَخْرُصُوْنَ (148)	قُلْ [5]	فَلِلّٰهِ [7]	الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ج [10]
تم سب اٹکل دوڑاتے	آپ کہہ دیجیے	پھر اللہ ہی کے لیے	دلیل کامل (ہے)

فَلَوْ [7]	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ [11] (149)	قُلْ [5]	هَلُمَّ
پس اگر	وہ چاہتا	(تو) ضرور ہدایت دیتا تمہیں	سب (کو)	آپ کہہ دیں	تم لاؤ

شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ اللّٰهَ	حَرَّمَ
اپنے گواہوں (کو)	جو	وہ سب گواہی دیں	کہ بیشک اللہ (نے)	حرام کی ہیں

هٰذَا ج	فَاِنْ [7]	شَهِدُوْا	فَلَا تَشْهَدْ [7][12]	مَعَهُمْ ج
یہ (چیزیں)	پھر اگر	وہ سب گواہی دیں	تو آپ گواہی نہ دیں	اُن کے ساتھ

وَ	لَا تَتَّبِعْ [12]	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اور	آپ پیروی مت کریں	(اُن لوگوں کی) خواہشات کی	جن	سب نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا [13]	وَالَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ [14]	بِالْاٰخِرَةِ [10][13]
ہماری آیات کو	اور (اُن لوگوں کی) جو	وہ سب ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر

آیت	ترجمہ
سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	عنقریب (وہ لوگ) جنھوں نے شرک کیا کہیں گے
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا	اگر اللہ چاہتا تو ہم شریک نہ بناتے
وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا	اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام ٹھہراتے
مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ	کسی چیز کو، اسی طرح
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	(اُن لوگوں نے) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے
حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ	یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھ لیا
قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ	آپ کہہ دیجیے کیا تمھارے پاس کوئی علم (سند) ہے
فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ	(اگر ہے) تو آپ اُسے ہمارے سامنے نکالو؟
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	تم (اپنے) گمان کے سوا (کسی چیز کی) پیروی نہیں کرتے
وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾	اور اسکے سوا کچھ نہیں (کہ) تم اٹکل دوڑاتے ہو۔ ﴿148﴾
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ	آپ کہہ دیجیے پھر اللہ ہی کے لیے کامل دلیل ہے
فَلَوْ شَآءَ	پس اگر وہ چاہتا
لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾	(تو) تم سب کو ضرور ہدایت دے دیتا۔ ﴿149﴾
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ	آپ کہہ دیں لاؤ اپنے گواہوں کو جو
يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ	گواہی دیں کہ بیشک اللہ نے یہ (چیزیں) حرام کی ہیں
فَاِنْ شَهِدُوْا	پھر اگر وہ گواہی دے دیں
فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ	تو آپ اُن کے ساتھ گواہی مت دیں
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ	اور نہ آپ (ان کی) خواہشات کی پیروی کریں
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور (نہ اُن لوگوں کی) جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لفظ	اُردو استعمال
سَيَقُوْلُ	قول، اقوال زریں، مقولہ۔
اَشْرَكُوْا	شرک، شریک، مشرک۔
شَآءَ	ان شاء اللہ، مشیّت الٰہی۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
اٰبَآؤُنَا	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
حَرَّمْنَا	حرام، محرم، تحریم۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
شَيْءٍ	شے، اشیائے خورد و نوش۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام۔
حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
ذَاقُوْا	خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
عِنْدَكُمْ	عندالطلب، عنداللہ۔
فَتُخْرِجُوْهُ	خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
تَتَّبِعُوْنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
اِلَّا	اِلاماشاءاللہ، اِلا قلیل۔
الظَّنَّ	سوءِ ظن، حسنِ ظن۔
الْحُجَّةُ	اتمام حجت۔
الْبَالِغَةُ	بالغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔
شَآءَ	ماشاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
لَهَدٰىكُمْ	ہدایت، ہادی برحق۔
اَجْمَعِيْنَ	جمع، جمیع، جامع، مجمع۔
شُهَدَآءَ	شاہد، شہید، شہادت۔
حَرَّمَ	حرام، تحریم، حرمت۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
مَعَهُمْ	مع اہل و عیال، معیّت۔
اَهْوَآءَ	ہوائے نفس۔
كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب۔
يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔
بِالْاٰخِرَةِ	فکرِ آخرت، اخروی زندگی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 18 6 5

وَهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾ ع	قُلْ [1]	تَعَالَوْا [2]
اور وہ سب	اپنے رب کیساتھ	وہ سب برابر ٹھہراتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	تم سب آؤ

اَتْلُ	مَا حَرَّمَ	رَبُّكُمْ [3]	عَلَيْكُمْ	اَلَّا [4]
میں پڑھتا ہوں	جو حرام کیا ہے	تمہارے رب نے	تم پر	یہ کہ نہ

تُشْرِكُوْا [5]	بِهٖ	شَيْئًا [6]	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ
تم سب شریک ٹھہراؤ	اس کے ساتھ	کسی چیز (کو)	اور	والدین کے ساتھ

اِحْسَانًا ج	وَ	لَا تَقْتُلُوْٓا [5]	اَوْلَادَكُمْ [3]	مِّنْ اِمْلَاقٍ ط
احسان کرنا	اور	تم سب مت قتل کرو	اپنی اولاد (کو)	مفلسی (کے ڈر) سے

نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ [3]	وَاِيَّاهُمْ ج [7]	وَ	لَا تَقْرَبُوا [5]
ہم	ہم رزق دیتے ہیں تمہیں	اور اُن کو (بھی)	اور	تم سب مت قریب جاؤ

الْفَوَاحِشَ	مَا ظَهَرَ	مِنْهَا	وَمَا	بَطَنَ ج	وَ
بے حیائی (کے)	جو ظاہر ہوا	اُن میں سے	اور جو	پوشیدہ ہوا	اور

لَا تَقْتُلُوا [5]	النَّفْسَ [8]	الَّتِيْ	حَرَّمَ اللّٰهُ [8]	اِلَّا بِالْحَقِّ ط [9]
تم سب مت قتل کرو	جان (کو)	جسے	اللہ نے حرام کیا	مگر حق کے ساتھ

ذٰلِكُمْ [10]	وَصّٰىكُمْ [3]	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾
یہ (ہے)	اُس نے وصیت کی تمہیں	اس کی	تاکہ تم	تم سب سمجھو

وَ	لَا تَقْرَبُوْا [5]	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ
اور	تم سب مت قریب جاؤ	یتیم کے مال (کے)	مگر	(اس طریقے) سے جو

هِيَ	اَحْسَنُ [11]	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ ج [12]
وہ	سب سے اچھا ہو	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی پختگی (کو)

وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ [8]	وَ	الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ ج
اور	تم سب پورا کرو	ماپ	اور	تول	انصاف کے ساتھ

لَا نُكَلِّفُ [13]	نَفْسًا [8] [6]	اِلَّا	وُسْعَهَا ج
نہیں ہم تکلیف دیتے	کسی نفس (کو)	مگر	اس کی طاقت (کے مطابق)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" کو حذف کیا گیا ہے۔

[2] تَعَالَوْا دراصل عُلُوّ سے ہے اس کا اصل ترجمہ بلندی کی طرف آؤ ہوتا ہے، پھر اس کا استعمال عام بلانے کے لیے ہو گیا۔

[3] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[4] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[5] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

[7] اِيَّاهُمْ میں هُمْ الگ لفظ نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ ہے۔

[8] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[9] یعنی قصاص میں قتل جائز ہے۔

[10] جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے البتہ معنیٰ وہی رہتا ہے۔

[11] یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[12] یعنی اس وقت تک یتیم کے مال کی حفاظت کرو جب تک وہ شعور کی عمر کو نہ پہنچ جائے۔

[13] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

ع 18 6 5

وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ (150)	اور وہ (بتوں کو) اپنے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے ہیں (150)
قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ	آپ کہہ دیجیے آؤ میں (تمہیں) پڑھ کر سناتا ہوں
مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ	جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے
اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا	یہ کہ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ	اور والدین کے ساتھ احسان کرو
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ	اور تم اپنی اولاد کو قتل مت کرو
مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	مفلسی (کے ڈر) سے
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ	ہم (ہی) رزق دیتے ہیں تمہیں (بھی) اور اُن کو بھی
وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ	اور تم بے حیائی کے (کاموں کے) قریب مت جاؤ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ	جو اُن میں سے ظاہر ہیں اور جو چھپی ہیں
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ	اور تم اس جان کو قتل مت کرو جسے
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ	اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ	یہ ہے جس کا اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (151)	تاکہ تم سمجھو۔ (151)
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ	اور تم یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ
اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	مگر اس طریقے سے جو (کہ) وہ سب سے اچھا ہو
حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ	یہاں تک کہ وہ اپنی پختگی کو پہنچ جائے
وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ	اور تم ماپ اور تول کو پورا کرو
بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ	انصاف کے ساتھ، نہیں ہم تکلیف دیتے
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ	کسی نفس کو مگر اس کی طاقت کے مطابق

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَعْدِلُوْنَ : عدل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔
قُلْ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَتْلُ : تلاوت قرآن، وحی متلو۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
حَرَّمَ : حرام، تحریم، حرمت۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
تُشْرِكُوْا : شرک، شریک، مشرک۔
اِحْسَانًا : حسنِ اخلاق، احسان کرنا۔
تَقْتُلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اَوْلَادَكُمْ : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
نَرْزُقُكُمْ : رزق، رزّاق، رازق۔
تَقْرَبُوْا : قرب، قریب، قرابت۔
الْفَوَاحِشَ : فحش، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔
ظَهَرَ : ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔
بَطَنَ : ظاہر و باطن، بطنِ مادر۔
النَّفْسَ : نفس، نفسا نفسی، نفوس۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
بِالْحَقِّ : حق، حقیقت، حق گوئی۔
وَصّٰىكُمْ : وصیت، آخری وصیت۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
مَالَ : مال و دولت، مال و جان۔
اَحْسَنُ : حسین، احسن، تحسین۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
يَبْلُغَ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔
اَشُدَّهٗ : شدید، شدت۔
اَوْفُوْا : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الْمِيْزَانَ : وزن، اوزان، میزان۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
نُكَلِّفُ : مکلف، تکلیف۔
وُسْعَهَا : وسعت، وسیع و عریض۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

وَ [1]	اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَ [1]	لَوْ كَانَ [2]
اور	جب	تم بات کرو	تو تم سب انصاف کرو	اس حال میں کہ	اگرچہ ہو

ذَا قُرْبٰى ج	وَ [1]	بِعَهْدِ اللّٰهِ [3]	اَوْفُوْا [1] ط	ذٰلِكُمْ [4]
قرابت والا	اور	اللہ کے عہد کو	تم سب پورا کرو	یہ

وَصّٰىكُمْ	بِهٖ [3]	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ [5] (152) لا	وَ اَنَّ [1]
وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تاکہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو	اور بے شک

هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ [6] ج	وَ [1]
یہ	میرا راستہ (ہے)	سیدھا	تو تم سب پیروی کرو اُس کی	اور

لَا تَتَّبِعُوا [7]	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ [5][8]	بِكُمْ [3]
مت تم سب پیروی کرو	(اور) راستوں کی	ورنہ وہ الگ کردیں گے	تم کو

عَنْ سَبِيْلِهٖ ط	ذٰلِكُمْ [4]	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ [3]	لَعَلَّكُمْ
اسکے اصل راستے سے	یہ	اُس نے وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ (153)	ثُمَّ	اٰتَيْنَا [9]	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
تم سب بچ جاؤ	پھر	ہم نے دی	موسیٰ (علیہ السلام) کو	کتاب

تَمَامًا	عَلَى الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ [10]	وَ [1]	تَفْصِيْلًا
پوری کرنے (کے لیے)	(اس) پر جس نے	نیکی کی	اور	تفصیل (ہے)

لِّكُلِّ شَيْءٍ [11]	وَّ [1]	هُدًى	وَّ [1]	رَحْمَةً [12]
ہر چیز کی	اور	ہدایت	اور	رحمت

لَعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ [3]	يُؤْمِنُوْنَ (154) ع	وَ [1]	هٰذَا
تاکہ وہ	اپنے رب کی ملاقات پر	وہ سب ایمان لائیں	اور	یہ

ع 19 4 6

كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ [9]	مُبٰرَكٌ [13]	فَاتَّبِعُوْهُ [6]
کتاب (ہے)	ہم نے نازل کیا اِسے	برکت کی گئی (ہے)	پس تم سب پیروی کرو اسکی

وَ [1]	اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ [14] (155) لا
اور	تم سب تقویٰ اختیار کرو	تاکہ تم	تم سب رحم کیے جاؤ

1. وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
2. لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔
3. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
4. جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کیلیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے البتہ معنیٰ وہی رہتا ہے۔
5. یہ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ اور فَتَتَفَرَّقَ تھا علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں پڑھنے میں آسانی کے لیے ایک تَ حذف ہے۔
6. علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
7. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
8. یہاں فَ بسبب بیان کرنے کے لیے ہے اور ترجمہ اس لیے کہ یا ورنہ ہے۔
9. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
10. یہاں شروع میں "اَ"، فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔
11. اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
12. ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
13. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
14. علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا	اور جب تم بات کرو تو انصاف کرو
وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ج	اس حال میں (کہ) اگر چہ وہ قرابت والا ہو
وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ط	اور اللہ کے عہد کو پورا کرو
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ	یہ ہے جس کا (اللہ نے) تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿152﴾ لا	تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿152﴾
وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا	اور یہ کہ بے شک یہ میرا سیدھا راستہ ہے
فَاتَّبِعُوْهُ ج	تو تم اس کی پیروی کرو
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ	اور تم (دوسرے) راستوں کی پیروی مت کرو
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط	اس لیے کہ وہ تم کو اسکے راستے سے الگ کر دینگے
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ	یہ ہے جس کا (اللہ نے) تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾	تاکہ تم بچ جاؤ۔ ﴿153﴾
ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	پھر (ایک بات یہ بھی ہے کہ اس سے پہلے) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی
تَمَامًا عَلَى	(اس شخص) پر (نعمت) پوری کرنے کے لیے
الَّذِيْٓ اَحْسَنَ	جس نے نیکی کی
وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ	اور ہر چیز کی تفصیل بیان کرنے (کے لیے)
وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ	اور ہدایت اور رحمت (کے لیے) تاکہ وہ
بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ ع (ع 19 4 6)	اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔ ﴿154﴾
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	اور یہ کتاب ہے ہم نے اسے نازل کیا ہے
مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ	برکت والی ہے، پس تم اس کی پیروی کرو
وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾ لا	اور تم (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿155﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	شان وشوکت، رحم وکرم۔
قُلْتُمْ	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
فَاعْدِلُوْا	عدل، عادل، عادلانہ نظام۔
قُرْبٰى	قرب، قریب، قرابتدار۔
بِعَهْدِ	عہد وپیمان، ایفائے عہد۔
اَوْفُوْا	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
وَصّٰىكُمْ	وصیت، آخری وصیت۔
تَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
صِرَاطِيْ	پُل صراط، صراط مستقیم۔
مُسْتَقِيْمًا	صراط مستقیم، استقامت۔
فَاتَّبِعُوْهُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
السُّبُلَ	فی سبیل اللہ۔
فَتَفَرَّقَ	متفرق، تفریق، فرق۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
الْكِتٰبَ	کتاب، کتب، مکتوب۔
تَمَامًا	اتمام حجت، تمت بالخیر۔
عَلَى	علی الاعلان، علی العموم۔
اَحْسَنَ	احسان کا بدلہ احسان۔
تَفْصِيْلًا	تفصیل، مفصل۔
لِّكُلِّ	کل نمبر، کل تعداد۔
شَيْءٍ	شے، اشیائے خورد ونوش۔
هُدًى	ہدایت، ہادی برحق۔
بِلِقَآءِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔
اَنْزَلْنٰهُ	نازل، نزول، انزال۔
مُبٰرَكٌ	برکت، برکات، مبارک۔
فَاتَّبِعُوْهُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
تُرْحَمُوْنَ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔

اَنْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ [1]	الْكِتٰبُ
(یہ نہ ہو) کہ	تم سب کہو	بے شک صرف	نازل کی گئی	کتاب

عَلٰى طَآىِٕفَتَيْنِ	مِنْ قَبْلِنَا ۠ص	وَاِنْ [2]	كُنَّا [3]	عَنْ دِرَاسَتِهِمْ
دو گروہوں پر	ہم سے پہلے	اور بیشک	ہم تھے	اُنکے پڑھنے پڑھانے سے

لَغٰفِلِيْنَ [4] ﴿156﴾ لا	اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ [5]
یقیناً سب بے خبر	یا	تم سب (یہ) کہو	اگر	بلاشبہ ہم (کہ)

اُنْزِلَ [1]	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ [4]	اَهْدٰى [6]
نازل کی گئی (ہوتی)	ہم پر	کتاب	یقیناً ہم ہوتے	زیادہ ہدایت یافتہ

مِنْهُمْ ج	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ [7]
اُن سے	سو یقیناً	آچکی تمہارے پاس	روشن دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ ج [7]	فَمَنْ
تمہارے رب (کی طرف) سے	اور ہدایت	اور	رحمت	تو کون

اَظْلَمُ [6]	مِمَّنْ [8]	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [9] [7]	وَصَدَفَ [10]
زیادہ ظالم (ہے)	(اُس) سے جو	جھٹلائے	اللہ کی آیتوں کو	اور اعراض کرے

عَنْهَا ط	سَنَجْزِي [11]	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ
اُن سے	عنقریب ضرور ہم سزا دیں گے	(اُن لوگوں کو) جو	وہ سب اعراض کرتے ہیں

عَنْ اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	بِمَا [9]	كَانُوْا
ہماری آیات سے	برے	عذاب (کی)	(اس) کے بدلے جو	وہ سب تھے

يَصْدِفُوْنَ ﴿157﴾	هَلْ [12]	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ اَنْ	تَاْتِيَهُمُ [7]
وہ سب اعراض کرتے	نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر یہ کہ	آئیں اُنکے پاس

الْمَلٰٓىِٕكَةُ [13]	اَوْ	يَاْتِيَ [14]	رَبُّكَ	اَوْ	يَاْتِيَ [14]
فرشتے	یا	آئے	آپ کا رب	یا	آئیں

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ط [7]	يَوْمَ	يَاْتِيْ [14]	بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ [15] [7]
آپکے رب کی بعض نشانیاں	(جس) دن	آئیں گی	آپ کے رب کی بعض نشانیاں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] یہاں اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے شد کو ختم کر کے جزم دی جاتی ہے۔

[3] كُنَّا دراصل كَوَنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر ك کو پیش دی گئی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔

[4] علامت لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ ضرور، بلاشبہ یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[5] اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہے

[6] یہاں اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[7] ة، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

[8] مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[9] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] صَدَفَ کا ایک ترجمہ اعراض کرنا اور دوسرا ترجمہ دوسروں کو روکنا ہے۔

[11] فعل کے شروع میں سَ کا ترجمہ عموماً عنقریب کے ساتھ ضرور بھی کیا جاتا ہے۔

[12] هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[13] یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

[14] یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[15] اکثر مفسرین کے نزدیک یہاں بعض آیات سے مراد خاص طور پر سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے لیکن اُس وقت کا ایمان لانا فائدہ مند نہیں ہو گا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ	(ایسا نہ ہو) کہ تم کہو بیشک کتاب تو صرف نازل کی گئی
عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪	ہم سے پہلے دو گروہوں (یہود و نصاریٰ) پر
وَاِنْ	اور بے شک
كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۙ﴿156﴾	ہم اُنکے پڑھنے پڑھانے سے یقیناً بے خبر تھے ﴿156﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ	یا (یہ) کہو اگر
اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ	واقعی ہم پر کتاب اُتاری جاتی
لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ	یقیناً ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ	سو یقیناً تمہارے پاس روشن دلیل آچکی
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ	تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ	تو (اس) سے زیادہ ظالم کون ہے جو جھٹلائے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ	اللہ کی آیتوں کو اور اُن سے اعراض کرے
سَنَجْزِى الَّذِيْنَ	عنقریب ضرور ہم (اُن لوگوں کو) سزا دیں گے جو
يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا	ہماری آیات سے اعراض کرتے ہیں
سُوْٓءَ الْعَذَابِ	بُرے عذاب کی
بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿157﴾	اس کے بدلے جو وہ اعراض کرتے تھے۔ ﴿157﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ	نہیں وہ انتظار کر رہے
اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	مگر (اس بات کا) کہ اُنکے پاس فرشتے آئیں
اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ	یا آپ کا رب آئے
اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ	یا آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے
يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ	جس دن آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے گی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَقُوْلُوْٓا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
الْكِتٰبُ	: کتاب، کتابیں، کتب۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم۔
طَآئِفَتَيْنِ	: طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِنَا	: قبل از وقت، قبل از کلام۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
دِرَاسَتِهِمْ	: درس و تدریس، مدرسہ۔
لَغٰفِلِيْنَ	: غافل، غفلت، تغافل۔
اَهْدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
بَيِّنَةٌ	: بیان، دلیل بین۔
مِّنْ	: منجانب، من جملہ۔
رَّبِّكُمْ	: رب، ربوبیت، مربی۔
وَ	: لیل و نہار، صبح و شام۔
هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
رَحْمَةٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
اَظْلَمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب۔
بِاٰيٰتِ	: آیات، قرآنی آیات۔
سَنَجْزِى	: جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً۔
سُوْٓءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
الْعَذَابِ	: عذاب، اُخروی عذاب۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَنْظُرُوْنَ	: انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
اِلَّآ	: الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
رَبُّكَ	: رب، رب العالمین۔
بَعْضُ	: بعض معاملات۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔

لَا يَنۡفَعُ [1]	نَفۡسًا [2]	اِيۡمَانُهَا	لَمۡ تَكُنۡ [3]	
نہ نفع دے گا	کسی جان (کو)	اُس کا ایمان (لانا)	(کہ) نہیں تھی	
اٰمَنَتۡ [3]	مِنۡ قَبۡلُ	اَوۡ	كَسَبَتۡ [3]	فِيۡۤ اِيۡمَانِهَا
وہ ایمان لائی	(اس) سے پہلے	یا	(نہیں) اُس نے کمائی	اپنے ایمان میں
خَيۡرًا ؕ [2]	قُلِ [4]	انۡتَظِرُوۡۤا [5]	اِنَّا [6]	مُنۡتَظِرُوۡنَ [7] (158)
کوئی بھلائی	آپ کہہ دیجیے	تم سب انتظار کرو	یقیناً ہم	سب (بھی) انتظار کرنے والے (ہیں)
اِنَّ الَّذِيۡنَ	فَرَّقُوۡا	دِيۡنَهُمۡ	وَكَانُوۡا	شِيَعًا
بیشک جن	سب نے ٹکڑے ٹکڑے کرلیا	اپنے دین (کو)	اور وہ سب ہوگئے	گروہوں (میں)
لَّسۡتَ	مِنۡهُمۡ	فِيۡ شَيۡءٍ ؕ [8][2]	اِنَّمَاۤ [9]	اَمۡرُهُمۡ [10]
نہیں ہیں آپ	اُن سے	کسی چیز میں	بلاشبہ بس	اُن کا معاملہ
اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمۡ [10]	بِمَا [11]	كَانُوۡا
اللہ کی طرف (ہے)	پھر	وہ خبر دے گا اُنہیں	(اس بات) کی جو	وہ سب تھے
يَفۡعَلُوۡنَ (159)	مَنۡ	جَآءَ [12]	بِالۡحَسَنَةِ [11][3]	فَلَهٗ
وہ سب کرتے	جو	آئے گا	نیکی کے ساتھ	تو اُس کے لیے (ہے)
عَشۡرُ	اَمۡثَالِهَا ۚ	وَمَنۡ	جَآءَ [12]	بِالسَّيِّئَةِ [11][3]
دس (گنا)	اُس کی مثل	اور جو	آئے گا	برائی کے ساتھ
فَلَا	يُجۡزٰٓى [13]	اِلَّا	مِثۡلَهَا	وَهُمۡ
تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر	اسکی مثل	اور وہ سب
لَا يُظۡلَمُوۡنَ [13] (160)	قُلۡ [4]	اِنَّنِيۡ	هَدٰٮنِيۡ [14]	
وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	آپ کہہ دیں	بیشک میں (کہ)	ہدایت دی ہے مجھے	
رَبِّيۡۤ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۚ	دِيۡنًا قِيَمًا	مِّلَّةَ	
میرے رب (نے)	سیدھے راستے کی طرف	صحیح دین (کی)	طریقہ	
اِبۡرٰهِيۡمَ	حَنِيۡفًا ۚ	وَمَا	كَانَ	مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ (161)
ابراہیم (کا)	(جو اللہ کی طرف) یکسو (تھا)	اور نہیں	تھا وہ	مشرکوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں پر یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔

3 تَ، تْ اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو حذف کیا گیا ہے۔

5 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

6 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

7 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

8 یعنی آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔

9 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

11 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

12 جَآءَ فعل ماضی ہے جس جملے میں شرط کا مفہوم ہو تو اس میں فعل ماضی کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

13 فعل کے شروع میں علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 اگر فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو اس یْ کے اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا	(تو) کسی نفس کو اس کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا
لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ	(کہ) وہ اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا
اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ	یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی (نہیں) کمائی
قُلِ انْتَظِرُوْٓا	آپ کہہ دیجیے تم انتظار کرو
اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾	یقیناً ہم (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿158﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا	بیشک (وہ لوگ) جنھوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر لیا
دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا	اپنے دین کو اور وہ گروہ گروہ ہو گئے
لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ	آپ اُن سے کسی چیز میں نہیں ہیں
اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ	بلاشبہ اُن کا معاملہ اللہ کی طرف ہے
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ	پھر وہ انہیں خبر دے گا
بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾	اس (بات) کی جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿159﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ	جو شخص نیکی لائے گا تو اُس کے لیے
عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ	اُس کی مثل دس (نیکیاں) ہیں اور جو
جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى	بُرائی لائے گا تو نہیں وہ بدلہ دیا جائے گا
اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾	مگر اُس کی مثل اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿160﴾
قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ	آپ کہیے بیشک مجھے میرے رب نے ہدایت دی ہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ	سیدھے راستے کی طرف
دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	دین صحیح کی (جو) ابراہیم کا طریقہ ہے
حَنِيْفًا ۚ	(اس حال میں کہ وہ) ایک طرف کے تھے
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿161﴾	اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ ﴿161﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- يَنْفَعُ : منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
- نَفْسًا : نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
- اِيْمَانُهَا : ایمان، امن، مؤمن۔
- كَسَبَتْ : کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
- فِيْٓ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- خَيْرًا : خیر، خیریت، خیرخواہی۔
- قُلِ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- انْتَظِرُوْٓا : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
- فَرَّقُوْا : متفرق، تفریق، فرقہ۔
- شِيَعًا : شیعہ وسنی، شیعانِ علی۔
- اَمْرُهُمْ : امر، آمر، مامور، امور۔
- يُنَبِّئُهُمْ : نبی، نبوت، انبیاء۔
- يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، افعال۔
- بِالْحَسَنَةِ : بالکل / بدعت حسنہ۔
- عَشْرُ : عشرہ محرم، یوم عاشورا۔
- اَمْثَالِهَا : مثل، مثالیں، تمثیل۔
- بِالسَّيِّئَةِ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ
- يُجْزٰٓى : جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
- مِثْلَهَا : مثل، مثالیں، تمثیل۔
- يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- هَدٰىنِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
- صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
- مُّسْتَقِيْمٍ : استقامت، خطِ مستقیم۔
- قِيَمًا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
- مِّلَّةَ : ملت ابراہیم، ملت اسلامیہ۔
- حَنِيْفًا : دین حنیف۔
- الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، مشرکین۔

قُلْ [1]	اِنَّ	صَلَاتِيْ [2]	وَنُسُكِيْ [2]	وَمَحْيَايَ [3][2]
آپ کہہ دیجیے	بیشک	میری نماز	اور میری قربانی	اور میری زندگی
وَمَمَاتِيْ [2]	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۙ (162)	لَا شَرِيْكَ [4]
اور میری موت	اللہ کے لیے	(جو) رب (ہے)	تمام جہانوں (کا)	کوئی شریک نہیں
لَهٗ ۚ	وَبِذٰلِكَ [5]	اُمِرْتُ [6]	وَاَنَا	اَوَّلُ
اُس کا	اور اسی کا	میں حکم دیا گیا ہوں	اور میں	پہلا (ہوں)
الْمُسْلِمِيْنَ (163)	قُلْ [1]	اَ	غَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْ
فرمانبرداروں (میں سے)	آپ کہہ دیجیے	کیا	اللہ کے علاوہ	میں تلاش کروں
رَبًّا [7]	وَّهُوَ [8]	رَبُّ	كُلِّ شَيْءٍ ۭ	وَلَا
کوئی (اور) رب	حالانکہ وہ	رب (ہے)	ہر چیز (کا)	اور نہیں
تَكْسِبُ [9]	كُلُّ نَفْسٍ	اِلَّا عَلَيْهَا ۚ	وَلَا	تَزِرُ [9]
(گناہ) کماتی	ہر جان	مگر اسی پر (اسکا وبال ہے)	اور نہیں	اُٹھائے گی
وَازِرَةٌ [7][10]	وِّزْرَ	اُخْرٰى ۚ [10]	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ [11]
کوئی بوجھ اُٹھانے والی	بوجھ	کسی دوسری (کا)	پھر	تمہارے رب کی طرف
مَّرْجِعُكُمْ [11]	فَيُنَبِّئُكُمْ [11]	بِمَا [5]	كُنْتُمْ	فِيْهِ
تمہارا لوٹ کر جانا (ہے)	تو وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	اُس میں
تَخْتَلِفُوْنَ (164)	وَهُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ [11]	خَلٰۗىِٕفَ الْاَرْضِ [12]
تم سب اختلاف کرتے	اور وہی (ہے)	جس نے	بنایا تمہیں	زمین کے جانشین

وَرَفَعَ	بَعْضَكُمْ [11]	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ [13]
اور بلند کر دیا	تمہارے بعض (کو)	بعض پر	درجوں (میں)

لِّيَبْلُوَكُمْ [14][11]	فِيْ مَآ	اٰتٰىكُمْ ۭ [11]	اِنَّ	رَبَّكَ
تاکہ وہ آزمائے تمہیں	(اُن نعمتوں) میں جو	اُس نے دیں تمہیں	بیشک	آپ کا رب

سَرِيْعُ الْعِقَابِ ڮ [15]	وَاِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ [15]	رَّحِيْمٌ [15] (165)
بہت جلد سزا (دینے) والا (ہے)	اور بیشک وہ	یقیناً بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)

ع 20 11 7 النصف

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وٗ کو حذف کیا گیا ہے۔

2 یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

3 اسم کے آخر میں یْ عموماً ساکن ہوتی ہے لیکن اگر اس سے ما قبل الف ہو تو اس یْ پر زبر آتی ہے جیسے عَصَایَ، خَطَایَ

4 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

5 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

8 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

9 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 ةٌ، ـٰی اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

12 خَلٰۗىِٕفَ خَلِيْفَةٌ کی جمع ہے۔

13 ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔

14 فعل کے شروع میں علامت لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

15 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ	آپ کہہ دیجیے بیشک میری نماز اور میری قربانی
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ	اور میری زندگی اور میری موت (سب کچھ)
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿162﴾ لا	اللہ کے لیے ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿162﴾
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ج وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ	اسکا کوئی شریک نہیں اور اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿163﴾	اور میں سب سے پہلے فرمانبردار ہوں۔ ﴿163﴾
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ	آپ کہہ دیجیے کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں
رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ط	کوئی (اور) رب؟ حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے
وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ج	اور ہر جان (گناہ) نہیں کماتی مگر اسی پر (اسکا وبال) ہے
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور کوئی بوجھ اٹھانے والی نہیں اُٹھائے گی
وِّزْرَ اُخْرٰى ج ثُمَّ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ، پھر
اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ	تمہارے رب کی طرف ہی تمہارا لوٹ کر جانا ہے
فَيُنَبِّئُكُمْ	تو وہ تمہیں خبر دے گا
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾	اس کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ ﴿164﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ	اور وہی ہے جس نے تمہیں بنایا
خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ	زمین کے جانشین
وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ	اور اس نے تمہارے بعض کو بعض پر بلند کر دیا
دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ	درجوں میں، تاکہ وہ تمہیں آزمائے
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ط	اُن (نعمتوں کے بارے) میں جو اس نے تمہیں دیں
اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ صلے	بے شک آپ کا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے
وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿165﴾ ع	اور بیشک وہ یقیناً بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے ﴿165﴾

ع 20 11 7 النصف

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قُلْ	قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
صَلَاتِيْ	صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
مَحْيَايَ	حیات، احیائے سنت۔
مَمَاتِيْ	موت و حیات، حیاتی مماتی۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالمِ اسلام، عالمِ عقبیٰ۔
لَا	لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔
شَرِيْكَ	شرک، شریک، مشرک۔
اُمِرْتُ	امر، آمر، مامور، امور۔
اَوَّلُ	اوّل و آخر، اوّل انعام۔
الْمُسْلِمِيْنَ	مسلم، مسلمان، اسلام۔
كُلِّ	کل نمبر، کل تعداد، کلی طور۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
تَكْسِبُ	کسبِ حلال، وہبی و کسبی۔
نَفْسٍ	نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
عَلَيْهَا	علی الاعلان، علی العموم۔
تَزِرُ	وزیر، وزراء، وزارت۔
اُخْرٰى	آخرت، اُخروی زندگی۔
مَّرْجِعُكُمْ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَيُنَبِّئُكُمْ	نبی، نبوت، انبیاء۔
تَخْتَلِفُوْنَ	مخالف، اختلاف، مختلف۔
خَلٰٓئِفَ	خلیفہ، خلافت، خلف۔
رَفَعَ	رفعت، سطحِ مرتفع، مرفوع۔
فَوْقَ	فوقیت، مافوق الفطرت۔
دَرَجٰتٍ	درجہ، درجات۔
لِّيَبْلُوَكُمْ	بلا، ابتلاء و آزمائش، مبتلا۔
سَرِيْعُ	سریع الحرکت، سرعت۔
الْعِقَابِ	عاقبت، تعاقب۔
لَغَفُوْرٌ	مغفرت، استغفراللہ۔
رَّحِيْمٌ	رحم، رحیم، رحمت۔

اٰيَاتُهَا: 206 | 7 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ 39 | رُكُوْعَاتُهَا: 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ [1]	اِلَيْكَ	فَلَا
الٓمّٓصٓ	(یہ) کتاب ہے	(جو) نازل کی گئی	آپکی طرف	تو نہ

يَكُنْ [2]	فِيْ صَدْرِكَ	حَرَجٌ [3]	مِّنْهُ	لِتُنْذِرَ [4]
ہو	آپ کے سینے میں	کوئی تنگی	اس سے	تاکہ آپ ڈرائیں

بِهٖ [5]	وَ	ذِكْرٰى [6]	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾	اِتَّبِعُوْا [7]
اس کے ذریعے	اور	نصیحت (ہے)	مؤمنوں کے لیے	تم سب پیروی کرو

مَآ	اُنْزِلَ [1]	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ
(اس کی) جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب (کی طرف) سے	اور

لَا تَتَّبِعُوْا [8]	مِنْ دُوْنِهٖٓ [9]	اَوْلِيَآءَ ؕ	قَلِيْلًا مَّا [10]
تم سب مت پیروی کرو	اسکے علاوہ	(اور) دوستوں (کی)	بہت ہی کم

تَذَكَّرُوْنَ [11] ﴿3﴾	وَكَمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ [9][6]	اَهْلَكْنٰهَا [12]
تم سب نصیحت حاصل کرتے ہو	اور کتنی (ہی)	بستیاں (ہیں)	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں

فَجَآءَهَا [13]	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ هُمْ	قَآئِلُوْنَ ﴿4﴾
تو آیا اُن پر	ہمارا عذاب	راتوں رات	یا (جب) وہ	سب دوپہر کو آرام کرنے والے (تھے)

فَمَا [13][14]	كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ
پھر نہ	تھی	اُن کی پکار	جب	آیا اُن کے پاس

بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا [15]
ہمارا عذاب	مگر	یہ کہ	اُن سب نے کہا	بیشک ہم

كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿5﴾	فَلَنَسْئَلَنَّ [13][16]	الَّذِيْنَ
ہم تھے	سب ظالم	تو یقیناً ضرور ہم پوچھیں گے	جن (کی طرف)

اُرْسِلَ [1]	اِلَيْهِمْ	وَلَنَسْئَلَنَّ [16]	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿6﴾ لا
(رسول) بھیجے گئے	ان کی طرف	اور بلاشبہ ضرور ہم پوچھیں گے	سب رسولوں (سے بھی)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

3 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 فعل کے شروع میں لِ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

5 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 ـى اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

8 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

9 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 یہاں مَا زائد ہے اور قلت کی تاکید کے لیے آیا ہے۔

11 تَذَكَّرُوْنَ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گری ہوئی ہے۔

12 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

13 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

14 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

15 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

16 فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰيَاتُهَا: 206 | 7 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ 39 | رُكُوْعَاتُهَا: 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ كِتٰبٌ	الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ (یہ) ایک کتاب ہے
اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(جو) آپ کی طرف نازل کی گئی
فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ	تو اس سے آپ کے سینے میں کوئی تنگی نہ ہو
لِتُنْذِرَ بِهٖ	(یہ اس لیے نازل کی) تا کہ آپ اسکے ذریعے (لوگوں کو) ڈرائیں
وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾	اور مؤمنوں کے لیے نصیحت ہے۔ ﴿2﴾
اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	تم پیروی کرو (اس کی) جو تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے
مِّنْ رَّبِّكُمْ	تمہارے رب (کی طرف) سے
وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ	اور اسکے علاوہ (اور) دوستوں کی پیروی مت کرو
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾	بہت ہی کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ ﴿3﴾
وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں (کہ) جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا
فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا	تو اُن پر ہمارا عذاب راتوں رات آیا
اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿4﴾	یا (جبکہ) وہ دوپہر کو آرام کرنے والے تھے۔ ﴿4﴾
فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ	پھر ان کی پکار نہ تھی
اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ	جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا، مگر یہ کہ
قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿5﴾	انہوں نے کہا بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ ﴿5﴾
فَلَنَسْئَلَنَّ	تو یقیناً ضرور ہم پوچھیں گے
الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ	ان (لوگوں) سے جن کی طرف رسول بھیجے گئے
وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿6﴾ لا	اور یقیناً ہم رسولوں سے (بھی) ضرور پوچھیں گے ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كِتٰبٌ : کتاب، کتابیں، کتب۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
صَدْرِكَ : صدری علم، شرح صدر۔
حَرَجٌ : کوئی حرج نہیں۔
مِّنْهُ : منجانب، من حیث القوم۔
لِتُنْذِرَ : بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
ذِكْرٰى : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ : الحمدللہ، لہٰذا / مؤمن، ایمان۔
اِتَّبِعُوْا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَآ : ماحول، ماجرا، ماورائے عدالت۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت۔
تَذَكَّرُوْنَ : تذکیر، مذاکرہ۔
قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
اَهْلَكْنٰهَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
قَآئِلُوْنَ : قیلولہ (دوپہر کا آرام)۔
دَعْوٰىهُمْ : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
قَالُوْٓا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
ظٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
فَلَنَسْئَلَنَّ : سوال، سائل، مسئول۔
اُرْسِلَ : رسول، مرسل، رسالت۔
اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَلَنَسْئَلَنَّ : سوال، سائل، مسئول۔
الْمُرْسَلِيْنَ : رسول مرسلاں، سید المرسلین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَلَنَقُصَّنَّ [1][2]	عَلَيۡهِمۡ	بِعِلۡمٍ [3]	وَّ	مَا
پھر یقیناً ضرور ہم بیان کریں گے	اُن پر	علم کے ساتھ	اور	نہیں

كُنَّا [4]	غَآئِبِيۡنَ [5] (7)	وَالۡوَزۡنُ	يَوۡمَئِذِ ۣ	الۡحَقُّ ج
تھے ہم	غائب	اور وزن	اُس دن	برحق (ہے)

فَمَنۡ [1]	ثَقُلَتۡ [6]	مَوَازِيۡنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ [1]
پھر جو	بھاری ہوگئے	اُسکے پلڑے	تو وہی (لوگ)

هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ [7][8] (8)	وَ	مَنۡ	خَفَّتۡ [6]	مَوَازِيۡنُهٗ
ہی سب کامیاب ہونے والے (ہیں)	اور	جو	ہلکے ہوگئے	اُس کے پلڑے

فَاُولٰٓئِكَ [1]	الَّذِيۡنَ	خَسِرُوۡٓا	اَنۡفُسَهُمۡ
تو وہی (لوگ ہیں)	جن	سب نے خسارے میں ڈالا	اپنے نفسوں (کو)

بِمَا [3]	كَانُوۡا [9]	بِاٰيٰتِنَا [3]	يَظۡلِمُوۡنَ (9)
(اس) وجہ سے کہ	وہ سب تھے	ہماری آیتوں کے ساتھ	وہ سب بے انصافی کرتے

وَ	لَقَدۡ [10]	مَكَّنّٰكُمۡ [11]	فِي الۡاَرۡضِ	وَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے ٹھکانا دیا تمہیں	زمین میں	اور

جَعَلۡنَا [11]	لَكُمۡ [12]	فِيۡهَا	مَعَايِشَ ط
ہم نے بنائے	تمہارے لیے	اُس میں	زندگی کے سامان

ع 1 10 8

قَلِيۡلًا مَّا [13]	تَشۡكُرُوۡنَ ع (10)	وَ	لَقَدۡ [10]
بہت ہی کم	تم سب شکر کرتے ہو	اور	بلاشبہ یقیناً

خَلَقۡنٰكُمۡ [11]	ثُمَّ	صَوَّرۡنٰكُمۡ [11]	ثُمَّ	قُلۡنَا [11]
ہم نے پیدا کیا تمہیں	پھر	ہم نے شکلیں بنائیں تمہاری	پھر	ہم نے کہا

لِلۡمَلٰٓئِكَةِ [14][15]	اسۡجُدُوۡا	لِاٰدَمَ ۖ [15]	فَسَجَدُوۡٓا [1]
فرشتوں سے (کہ)	تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو اُن سب نے سجدہ کیا

اِلَّآ	اِبۡلِيۡسَ ط	لَمۡ	يَكُنۡ	مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ (11)
سوائے	ابلیس (کے)	نہ	وہ ہوا	سجدہ کرنے والوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] كُنَّا دراصل كَوُنۡنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر ك کو پیش دی گئی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔

[5] یہاں يۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] تۡ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] هُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[10] لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[11] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[12] لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[13] یہاں مَا زائد ہے اور قلت کی تاکید کے لیے آیا ہے۔

[14] یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔

[15] اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے یا کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے لیکن جب قَالَ، يَقُوۡلُ کے بعد لِ آئے تو اس کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ	پھر یقیناً ضرور ان پر ہم (سب باتیں) بیان کریں گے
بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿7﴾	(اپنے) علم کے ساتھ اور ہم (کہیں) غائب نہیں تھے ﴿7﴾
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ٍالْحَقُّ ج	اور (اعمال کا) وزن اس دن برحق ہے
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	پھر جس کے (اعمال کے) پلڑے بھاری ہو گئے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿8﴾	تو وہی (لوگ) کامیاب ہونیوالے ہیں۔ ﴿8﴾
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ	پھر جس کے (اعمال کے) پلڑے ہلکے ہو گئے
فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	تو وہی (لوگ) ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا
اَنْفُسَهُمْ بِمَا	اپنے نفسوں کو اس وجہ سے کہ
كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿9﴾	وہ ہماری آیتوں کے ساتھ بے انصافی کرتے تھے۔ ﴿9﴾
وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے تمہیں ٹھکانا دیا
فِي الْاَرْضِ	زمین میں
وَجَعَلْنَا لَكُمْ	اور ہم نے تمہارے لیے بنائے
فِيْهَا مَعَايِشَ ط	اس میں سامانِ زندگی
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ع ﴿10﴾ ع 1 10 8	تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ ﴿10﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا
ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ	پھر ہم نے تمہاری شکلیں بنائیں
ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ	پھر ہم نے فرشتوں سے کہا
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ق	(کہ) آدم کو سجدہ کرو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿11﴾	وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ ہوا۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَلَنَقُصَّنَّ : قصہ گوئی، قصص۔
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
بِعِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَّ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
غَآئِبِيْنَ : حاضر وغائب، علم غیب۔
الْوَزْنُ : وزن، میزان، وزنی۔
يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْحَقُّ : حق، حقیقت، حق گوئی۔
ثَقُلَتْ : ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔
الْمُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین۔
خَفَّتْ : خفیف، تخفیف، مخفف۔
خَسِرُوْٓا : خسارہ، خائب وخاسر۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوس۔
بِمَا : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
يَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَكَّنّٰكُمْ : مکین، مکان۔
فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
مَعَايِشَ : عیش وعشرت، معیشت۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، الا قلیل۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
خَلَقْنٰكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیق۔
صَوَّرْنٰكُمْ : صورت، مصور، تصویر۔
قُلْنَا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لِلْمَلٰٓئِكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔
اسْجُدُوْا : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
السّٰجِدِيْنَ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قَالَ	مَا	مَنَعَكَ [1]	اَلَّا [2]	تَسۡجُدَ
کہا(اللہ نے)	کس (چیز) نے	روکا تجھے	یہ کہ نہ	تو سجدہ کرے

اِذۡ	اَمَرۡتُكَ ؕ [1]	قَالَ	اَنَا	خَيۡرٌ
جبکہ	میں نے حکم دیا تجھے	اُس نے کہا	میں	بہتر (ہوں)

مِّنۡهُ ۚ	خَلَقۡتَنِيۡ [3]	مِنۡ نَّارٍ	وَّ	خَلَقۡتَهٗ
اُس سے	تو نے پیدا کیا مجھے	آگ سے	اور	تو نے پیدا کیا اُسے

مِنۡ طِيۡنٍ (12)	قَالَ	فَاهۡبِطۡ	مِنۡهَا [4]
مٹی سے	فرمایا (اللہ نے)	پھر تو اُتر جا	اس سے

فَمَا [5]	يَكُوۡنُ [6]	لَكَ [7]	اَنۡ	تَتَكَبَّرَ [8]
پس نہ	ہو گا	تیرے لیے	یہ کہ	تو تکبر کرے

فِيۡهَا	فَاخۡرُجۡ [4]	اِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِيۡنَ (13)
اس میں	سو تو نکل جا	بیشک تو	ذلیل ہونے والوں میں سے (ہے)

قَالَ	اَنۡظِرۡنِيۡۤ [3]	اِلٰى يَوۡمِ	يُبۡعَثُوۡنَ [9] (14)
اُس (ابلیس) نے کہا	تو مہلت دے مجھے	(اس) دن تک	وہ سب اُٹھائے جائیں گے

قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ [10] (15)	قَالَ
فرمایا	بیشک تو	مہلت دیے جانے والوں میں سے (ہے)	اُس نے کہا

فَبِمَاۤ [5][11]	اَغۡوَيۡتَنِيۡ	لَاَقۡعُدَنَّ [12]	لَهُمۡ [7]
تو (اس) وجہ سے کہ	تو نے گمراہ کیا مجھے	بلاشبہ ضرور میں بیٹھوں گا	اُن کے لیے

صِرَاطَكَ [13]	الۡمُسۡتَقِيۡمَ (16) لا	ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمۡ [12]
تیرے راستے (پر)	سیدھے	پھر	بلاشبہ ضرور میں آؤں گا اُن کے پاس

مِّنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ [14]	وَ	مِنۡ خَلۡفِهِمۡ	وَ
اُنکے آگے سے	اور	اُن کے پیچھے سے	اور

عَنۡ اَيۡمَانِهِمۡ [15]	وَ	عَنۡ شَمَآئِلِهِمۡ ؕ [15]	وَلَا	تَجِدُ
اُن کے دائیں (اطراف) سے	اور	اُن کے بائیں (اطراف) سے	اور نہیں	تو پائے گا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔

2 اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔

3 اگر فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو اس یْ کے اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔

4 اس سے مراد آسمان، بہشت یا مرتبہ ہے۔

5 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

6 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 لَكَ اور لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے

8 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

9 فعل کے شروع میں علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں دیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

12 فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

14 بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ کا اصل ترجمہ ان کے ہاتھوں کے درمیان ہے یہاں مراد ان لوگوں کے آگے ہے۔

15 اَيۡمَانٌ يَمِيۡنٌ کی جمع ہے اور شَمَآئِلُ شِمَالٌ کی جمع ہے۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ	(اللہ نے) کہا کس (چیز) نے تجھے روکا
اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ	کہ تو سجدہ نہ کرے جبکہ میں نے تجھے حکم دیا؟
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ	اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿12﴾	اور تو نے اسے مٹی سے پیدا کیا۔ ﴿12﴾
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا	فرمایا پھر اُتر جا اس (بہشت) سے
فَمَا يَكُوْنُ لَكَ	پس تیرے لیے یہ نہ ہو گا
اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ	کہ تو اس میں تکبر کرے، سو تو نکل جا
اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿13﴾	بیشک تو ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔ ﴿13﴾
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ	اس (ابلیس) نے کہا تو مجھے مہلت دے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾	اس دن تک (کہ جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿14﴾
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿15﴾	فرمایا بیشک تو مہلت دیے جانیوالوں میں سے ہے ﴿15﴾
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ	اس نے کہا پھر اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ	لازماً ضرور میں ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے بیٹھوں گا
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿16﴾ لا	تیرے سیدھے راستے پر۔ ﴿16﴾
ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ	پھر بلا شبہ ضرور میں اُن کے پاس آؤں گا
مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	ان کے آگے سے
وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ	اور ان کے پیچھے سے اور انکے دائیں (اطراف) سے
وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ	اور ان کے بائیں (اطراف) سے
وَلَا تَجِدُ	اور تو نہیں پائے گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
مَنَعَكَ	: منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔
تَسْجُدَ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
اَمَرْتُكَ	: امر، آمر، مامور، امور۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
مِّنْهُ	: منجانب، من حیث القوم۔
خَلَقْتَنِيْ	: خالق، مخلوق، خلقِ خدا۔
نَّارٍ	: نوری ناری مخلوق۔
وَّ	: رحم وکرم، شان وشوکت۔
طِيْنٍ	: بد طینت۔
تَتَكَبَّرَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فِيْهَا	: فی سبیل اللہ، فی الحال۔
فَاخْرُجْ	: خارج، خروج، اخراج۔
الصّٰغِرِيْنَ	: صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
اِلٰى	: الداعی الی الخیر۔
يَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُبْعَثُوْنَ	: بعث بعد الموت، بعثت۔
لَاَقْعُدَنَّ	: قعدۂ اولیٰ، قعدۂ ثانیہ، مقعد
صِرَاطَكَ	: صراط مستقیم، پل صراط
الْمُسْتَقِيْمَ	: صراط مستقیم، خطِ مستقیم۔
بَيْنِ	: بین بین، بین الاقوامی۔
اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
خَلْفِهِمْ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
اَيْمَانِهِمْ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
شَمَآئِلِهِمْ	: شمال وجنوب، شمالی علاقہ۔
لَا	: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
تَجِدُ	: وجد، وجود، موجود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَكْثَرَهُمْ [1]	شٰكِرِيْنَ (17)	قَالَ	اخْرُجْ [2]
اُن کی اکثریت کو	سب شکر کرنے والے	فرمایا	تو نکل جا

مِنْهَا	مَذْءُوْمًا [3]	مَّدْحُوْرًا ط [3]	لَمَنْ [4]
اُس سے	مذمت کیا ہوا	دُھتکارا ہوا	یقیناً جس نے

تَبِعَكَ [5]	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ [6]	جَهَنَّمَ [7]
تیری پیروی کی	اُن میں سے	بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا	جہنم (کو)

مِنْكُمْ	اَجْمَعِيْنَ [8] (18)	وَ	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ [2]
تم سے	سب (سے)	اور	اے آدم!	تو رہ

اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ [5]	الْجَنَّةَ [9]	فَكُلَا [10]
تو	اور	تیری بیوی	جنت (میں)	پس تم دونوں کھاؤ

مِنْ حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا تَقْرَبَا [10]
جہاں سے	تم دونوں چاہو	اور	تم دونوں قریب نہ جانا

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ [9]	فَتَكُوْنَا [11] [10]	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (19)	فَوَسْوَسَ
اس درخت (کے)	ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں میں سے	پھر وسوسہ ڈالا

لَهُمَا [12]	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ [13]	لَهُمَا [12]	مَا [14]
اُن دونوں کے لیے	شیطان (نے)	تاکہ وہ ظاہر کرے	اُن دونوں کے لیے	جو

وٗرِيَ	عَنْهُمَا [12]	مِنْ سَوْاٰتِهِمَا [12]	وَ	قَالَ
چھپائی گئی تھیں	اُن دونوں سے	ان دونوں کی شرمگاہوں میں سے	اور	کہا

مَا [14]	نَهٰكُمَا [12]	رَبُّكُمَا [12]	عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ [9]
نہیں	تم دونوں کو روکا	تم دونوں کے رب نے	اس درخت سے

اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَا [10]	مَلَكَيْنِ	اَوْ
مگر (اس لیے)	کہ	تم دونوں ہو جاؤ	دونوں فرشتے	یا

تَكُوْنَا [10]	مِنَ الْخٰلِدِيْنَ (20)	وَ	قَاسَمَهُمَآ [12]
تم دونوں ہو جاؤ	ہمیشہ رہنے والوں میں سے	اور	اس نے قسم کھا کر کہا ان دونوں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[3] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] شروع میں علامت لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[5] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[6] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[8] اَجْمَعِيْنَ مکمل لفظ کا ترجمہ سب ہے اس لیے یہاں يْنَ کا الگ ترجمہ ضروری نہیں ہے۔

[9] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] فعل کے آخر میں "ا" میں بھی عموماً دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یہاں علامت فَ سبب بیان کرنے کیلیے ہے، ترجمہ ورنہ یا اس لیے کہ کیا جاتا ہے۔

[12] هُمَا اور كُمَا دونوں علامتیں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہیں، هُمَا کا ترجمہ اُن دونوں اور كُمَا کا ترجمہ تم دونوں کیا جاتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[14] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

قرآنی متن	اردو ترجمہ
اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿17﴾	ان کی اکثریت کو شکر کرنے والے۔ ﴿17﴾
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا	فرمایا تو نکل جا اس سے
مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ط	مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	یقیناً ان میں سے جس نے تیری پیروی کی
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	بلاشبہ ضرور میں جہنم کو بھر دوں گا
مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿18﴾	تم سب سے۔ ﴿18﴾
وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ	اور اے آدم تم رہو!
وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اور تمہاری بیوی جنت میں
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا	پس تم دونوں کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	اور تم دونوں اس درخت کے قریب مت جانا
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾	ورنہ دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ ﴿19﴾
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ	پھر شیطان نے ان دونوں (کو بہکانے) کیلیے وسوسہ ڈالا
لِيُبْدِيَ لَهُمَا	تاکہ وہ اُن دونوں کیلیے (ایکدوسرے کے سامنے) ظاہر کرے
مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا	جو ان دونوں سے چھپایا گیا تھا
مِنْ سَوْاٰتِهِمَا	ان دونوں کی شرم گاہوں میں سے
وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا	اور کہا تم دونوں کو تمہارے رب نے نہیں روکا
عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ	اس درخت سے
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ	مگر (اس لیے) کہ تم دونوں فرشتے ہو جاؤ
اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿20﴾	یا تم دونوں ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ۔ ﴿20﴾
وَقَاسَمَهُمَآ	اور اس نے ان دونوں سے قسم کھا کر کہا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لفظ	اردو استعمال
اَكْثَرَهُمْ	اکثر، کثرت، کثیر۔
شٰكِرِيْنَ	شکر، شاکر، شکر گزار۔
قَالَ	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اخْرُجْ	خارج، خروج، اخراج۔
مِنْهَا	منجانب، من حیث القوم۔
تَبِعَكَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَجْمَعِيْنَ	ساکن، سکنہ، سکونت۔
اسْكُنْ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
زَوْجُكَ	زوجہ، زوجیت۔
فَكُلَا	اکل و شرب، اکل حلال۔
حَيْثُ	حیثیت، من حیث القوم۔
شِئْتُمَا	ماشاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
تَقْرَبَا	قرب، قریب، قرابت۔
هٰذِهٖ	حامل رقعہ ہذا، الہذا۔
الشَّجَرَةَ	شجرہ نسب، شجر ممنوعہ۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَوَسْوَسَ	وسوسہ، وسواس۔
لِيُبْدِيَ	بادی النظر۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
وٗرِيَ	ماوریٰ، ماورائے آئین۔
نَهٰكُمَا	نہی عن المنکر، منہیات۔
هٰذِهٖ	الہٰذا، حامل رقعہ ہذا۔
الشَّجَرَةِ	شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔
اِلَّآ	الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
مَلَكَيْنِ	ملک الموت، ملائکہ۔
مِنَ	منجانب، من جملہ۔
الْخٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔
وَ	لیل و نہار، مسجد و محراب۔
قَاسَمَهُمَا	قسم کھانا، قسمیں۔

اِنِّیْ	لَكُمَا [1][2][3]	لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ [4] ﴿21﴾ لا	
کہ بیشک میں	تم دونوں کے لیے	یقیناً خیر خواہوں میں سے (ہوں)	
فَدَلّٰىهُمَا [3][5]	بِغُرُوْرٍ ج	فَلَمَّا [5]	ذَاقَا
پس اُس نے کھینچ لیا اُن دونوں (کو)	دھوکے سے	پھر جب	ان دونوں نے چکھ لیا
الشَّجَرَةَ [6]	بَدَتْ [6]	لَهُمَا [1][2]	سَوْاٰتُهُمَا [3]
درخت (کو)	(تو) ظاہر ہو گئے	اُن دونوں کے لیے	اُن دونوں کے ستر
وَ	طَفِقَا يَخْصِفٰنِ [7]	عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ [6] ط
اور	وہ دونوں چپکانے لگے	اپنے اوپر	جنت کے پتوں سے
وَ	نَادٰىهُمَا [3]	رَبُّهُمَآ [3]	اَ
اور	آواز دی اُن دونوں (کو)	اُن دونوں کے رب (نے)	کیا
لَمْ	اَنْهَكُمَا [3]	عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ [8][6]	
نہیں	میں نے روکا تھا تم دونوں (کو)	اس درخت سے	
وَ	اَقُلْ	لَّكُمَآ [9][1]	اِنَّ
اور	میں نے (نہیں) کہا (تھا)	تم دونوں سے	بے شک
الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا [2][1]	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿22﴾	قَالَا
شیطان	تم دونوں کا	کھلا دشمن (ہے)	دونوں نے کہا
رَبَّنَا [10][11]	ظَلَمْنَآ [12]	اَنْفُسَنَا [11] سكتة	وَاِنْ
(اے) ہمارے رب!	ہم نے ظلم کیا	اپنی جانوں (پر)	اور اگر
لَّمْ تَغْفِرْ	لَنَا [1][2]	وَ	تَرْحَمْنَا
تو نے معاف نہ کیا	ہم کو	اور	تو نے رحم (نہ) کیا ہم (پر)
لَنَكُوْنَنَّ [13]	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ [14] ﴿23﴾	قَالَ	
بلاشبہ ضرور ہم ہو جائیں گے	خسارہ پانے والوں میں سے	(اللہ نے) فرمایا	
اهْبِطُوْا [14]	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ [2]	عَدُوٌّ ج
تم سب اُتر جاؤ	تمہارا بعض	بعض کا	دشمن (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. لَكُمَا، لَهُمَا، لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔
2. اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
3. كُمَا کا ترجمہ تم دونوں اور هُمَا کا ترجمہ اُن دونوں کیا جاتا ہے۔
4. شروع میں علامت لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
5. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
6. ة اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
7. طَفِقَا میں "ا" اور يَخْصِفٰنِ میں انِ کا ملا کر ترجمہ دونوں ہے اور انِ کو لکھنے میں ـٰنِ بھی لکھ دیتے ہیں۔
8. تِلْكَ سے جن کیلیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ اگر دو ہوں تو یہ تِلْكَ سے تِلْكُمَا ہو جاتا ہے
9. قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
10. یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، يَا تخفیف کیلیے محذوف ہے، اسی کا ترجمہ اے ہے۔
11. نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہمارے، ہماری یا اپنا، اپنی، اپنے یا جاتا ہے۔
12. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
13. فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔
14. فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِنِّیْ لَكُمَا	کہ بے شک میں تم دونوں کے لیے
لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿21﴾	یقیناً خیر خواہوں میں سے ہوں۔ ﴿21﴾
فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ	پھر اُس نے اُن دونوں کو دھوکے سے (معصیت کی طرف) کھینچ لیا
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ	پھر جب اُن دونوں نے درخت کو چکھ لیا
بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا	(تو) اُن دونوں کیلیے اُن کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں
وَطَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا	اور دونوں اپنے اوپر (ستر ڈھانپنے کیلیے) چپکانے لگے
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	جنت کے (درختوں کے) پتوں سے
وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ	اور ان دونوں کو ان کے رب نے آواز دی
اَلَمْ اَنْهَكُمَا	کیا میں نے تم دونوں کو روکا نہیں تھا
عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	اس درخت سے
وَاَقُلْ لَّكُمَآ	اور میں نے تم دونوں سے کہا (نہ) تھا
اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمَا	(کہ) بیشک شیطان تم دونوں کا
عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿22﴾	کھلا دشمن ہے۔ ﴿22﴾
قَالَا رَبَّنَا	دونوں نے کہا اے ہمارے رب!
ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا	ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا
وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا	اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ	اور تو نے ہم پر رحم (نہ) کیا (تو) بلاشبہ ضرور ہم ہو جائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿23﴾	خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿23﴾
قَالَ اهْبِطُوْا	فرمایا: تم اُتر جاؤ
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ	تمہارا بعض بعض کا دشمن ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَمِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
النّٰصِحِیْنَ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
فَدَلّٰىهُمَا : دلال، دلالت۔
بِغُرُوْرٍ : بالمقابل، بالمشافہ۔
بِغُرُوْرٍ : غرور، مغرور۔
ذَاقَا : ذوق، ذائقہ، بدذائقہ۔
بَدَتْ : بادی النظر۔
عَلَیْهِمَا : علی الاعلان، علی العموم۔
وَرَقِ : ورق، اوراق۔
الْجَنَّةِ : جنت، جنتیں۔
وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
نَادٰىهُمَا : ندا، منادی، ندائے ملت۔
رَبُّهُمَآ : رب، ربوبیت۔
اَنْهَكُمَا : نہی عن المنکر، منہیات۔
الشَّجَرَةِ : حجر و شجر، شجرکاری مہم۔
وَ : شان و شوکت، عفو و درگزر۔
اَقُلْ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
الشَّیْطٰنَ : شیطان، شیطنت۔
عَدُوٌّ : عدو، اعداء، عداوت۔
مُّبِیْنٌ : بیان، دلیل بین۔
قَالَآ : قول، اقوال، مقولہ۔
ظَلَمْنَآ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَنْفُسَنَا : نفس، نفسا نفسی، نفوس۔
تَغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔
تَرْحَمْنَا : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
مِنَ : منجانب، مجملہ۔
الْخٰسِرِیْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
قَالَ : قول، قائل، مقولہ۔
بَعْضُكُمْ : بعض اوقات، بعض دفعہ۔
عَدُوٌّ : عداوت، اعدائے دین۔

وَ	لَكُمْ [1]	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ	مَتَاعٌ
اور	تمہارے لیے	زمین میں	ٹھکانا (ہے)	اور	فائدہ (اٹھانا ہے)

اِلٰى حِيْنٍ [2] (24)	قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَ
ایک وقت تک	فرمایا	اس میں	تم سب زندگی گزارو گے	اور

ع 2 15 9

فِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَ	مِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ [3] ع (25)
اسی میں	تم سب مرو گے	اور	اسی سے	تم سب نکالے جاؤ گے

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	قَدْ	اَنْزَلْنَا [4]	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا
اے آدم کی اولاد	بلاشبہ	ہم نے اُتارا	تم پر	لباس

يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ	رِيْشًا ط	وَ	لِبَاسُ التَّقْوٰى لا [5]
وہ چھپاتا ہے	تمہارے ستر (کو)	اور	زینت (بنایا)	اور	تقویٰ کا لباس

ذٰلِكَ [6]	خَيْرٌ ط	ذٰلِكَ [6]	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ [7]	لَعَلَّهُمْ
وہ	سب سے بہتر (ہے)	یہ	اللہ کی نشانیوں میں سے (ہے)	تاکہ وہ

يَذَّكَّرُوْنَ (26)	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا يَفْتِنَنَّكُمُ [8]	الشَّيْطٰنُ	كَمَآ
وہ سب نصیحت حاصل کریں	اے آدم کی اولاد	ہرگز نہ فتنے میں ڈالے تمہیں	شیطان	جس طرح

اَخْرَجَ [9]	اَبَوَيْكُمْ [10]	مِّنَ الْجَنَّةِ [7]	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا
اُس نے نکلوا دیا (تھا)	تمہارے ماں باپ (کو)	جنت سے	وہ اتروا تا (تھا)	اُن دونوں سے

لِبَاسَهُمَا	لِيُرِيَهُمَا [11]	سَوْاٰتِهِمَا ط	اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ
اُن کا لباس	تاکہ وہ دکھائے اُن دونوں (کو)	ان دونوں کے ستر	بیشک وہ	وہ دیکھتا ہے تمہیں

هُوَ	وَ	قَبِيْلُهٗ	مِنْ حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ ط [12]
وہ	اور	اُس کا قبیلہ	جہاں سے	تم سب نہیں دیکھتے اُنہیں

اِنَّا	جَعَلْنَا [4]	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	لِلَّذِيْنَ [11]
بیشک ہم	ہم نے بنایا	شیاطین (کو)	دوست	(ان لوگوں) کا جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ [12] (27)	وَ اِذَا	فَعَلُوْا [13]	فَاحِشَةً [2][7]	قَالُوْا [13]
نہیں وہ سب ایمان لاتے	اور جب	وہ سب کرتے ہیں	کوئی بے حیائی (تو)	سب کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[2] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[3] فعل کے شروع میں علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے

[5] تقویٰ کے لباس سے مراد تقویٰ اختیار کرنا، نیک اعمال کرنا، اللہ کا خوف دل میں ہونا تکبر اور ہر قسم کی برائیوں سے بچنا ہے۔

[6] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[7] ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] لَا کے بعد فعل کے آخر میں نَّ ہو تو اس میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں "أ" معنی میں تبدیلی لانے کیلیے ہے مثلاً: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اُس نے نکالا۔

[10] یہ دراصل اَبَوَيْنِ + كُمْ تھا علامت يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے اور گرامر کے اصول کے مطابق يْنِ کے نِ کو حذف کیا جاتا ہے۔

[11] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ اور اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[13] فَعَلُوْا، قَالُوْا دونوں فعل ماضی ہیں، ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے
وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿24﴾ قَالَ	اور فائدہ اُٹھانا ہے ایک وقت تک۔ ﴿24﴾ فرمایا:
فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ	اُس میں تم زندگی گزارو گے اور اُسی میں تم مرو گے
وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿25﴾ ع 2 15 9	اور اسی سے تم (قیامت کے دن) نکالے جاؤ گے۔ ﴿25﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا	اے آدم کی اولاد! بلاشبہ ہم نے اُتارا
عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ	تم پر لباس (جو) چھپاتا ہے
سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ	تمہارے ستر کو اور زینت (بنادیا)
وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ	اور تقویٰ کا لباس وہ سب سے بہتر ہے
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿26﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اے آدم کی اولاد!
لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ	شیطان تمہیں ہرگز فتنے میں نہ ڈالے جس طرح
اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ	اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوا دیا تھا
يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا	وہ ان دونوں سے ان کا لباس اتروا تا تھا
لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ	تاکہ وہ ان دونوں کو ان کے ستر دکھائے
اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ	بیشک وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں (وہاں سے) دیکھتا ہے
مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ	جہاں سے تم اُنھیں نہیں دیکھتے ہو
اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ	بے شک ہم نے شیاطین کو دوست بنایا ہے
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾ وَاِذَا	اُن (لوگوں) کا جو ایمان نہیں لاتے۔ ﴿27﴾ اور جب
فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا	وہ کوئی بے حیائی (کا کام) کرتے ہیں (تو) کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
فِي : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اُراضی۔
مُسْتَقَرٌّ : قرار گاہ، قرار پکڑنا، استقرار۔
مَتَاعٌ : متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالَ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
تَحْيَوْنَ : احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔
تَمُوْتُوْنَ : موت وحیات، حیاتی مماتی۔
تُخْرَجُوْنَ : خارج، خروج، اخراج۔
يٰبَنِيْٓ : یااللہ، یاالٰہی / ابنائے جامعہ۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
لِبَاسًا : لباس، ملبوسات، ملبوس۔
يُّوَارِيْ : ماوریٰ، ماورائے آئین۔
التَّقْوٰى : تقویٰ، متقی۔
خَيْرٌ : خیر وعافیت، خیریت۔
يَذَّكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَفْتِنَنَّكُمْ : فتنہ وفساد، فتنہ پرور۔
كَمَا : کماحقہ، کالعدم۔
كَمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَبَوَيْكُمْ : آبائی وطن، آباؤاجداد۔
لِيُرِيَهُمَا : رؤیتِ ہلال کمیٹی۔
قَبِيْلُهٗ : قبیلہ، قبائل، قبائلی نظام۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
اَوْلِيَآءَ : ولایت، اولیائے کرام، مولیٰ۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
فَعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فَاحِشَةً : فحش، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔

وَجَدْنَا [1]	عَلَيْهَآ	اٰبَآءَنَا [1]	وَاللّٰهُ	اَمَرَنَا [1]
ہم نے پایا	اُس پر	اپنے باپ دادا (کو)	اور اللہ (نے)	حکم دیا ہے ہمیں

بِهَا [2] ط	قُلْ [3]	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَاْمُرُ [4]	بِالْفَحْشَآءِ [2] ط
اس کا	آپ کہہ دیجیے	بے شک اللہ	نہیں وہ حکم دیتا	بے حیائی کا

اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ [4] (28)	قُلْ
کیا تم سب کہتے ہو	اللہ پر	جو	نہیں تم سب جانتے	آپ کہہ دیجیے

اَمَرَ	رَبِّيْ	بِالْقِسْطِ [2] قف	وَاَقِيْمُوْا [5]	وُجُوْهَكُمْ
حکم دیا ہے	میرے رب (نے)	انصاف کا	اور تم سب سیدھا رکھو	اپنے چہروں (کے رخ کو)

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ [6]	وَّادْعُوْهُ [7]	مُخْلِصِيْنَ [8]	لَهُ [9]
ہر سجدے کے وقت	اور تم سب پکارو اُسے	سب خالص کرنے والے	اُس کے لیے

الدِّيْنَ ط	كَمَا	بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ ط (29)	فَرِيْقًا [10]
دین (کو)	جس طرح	اُس نے ابتدا کی تمہاری	تم سب لوٹو گے	ایک فریق (کو)

هَدٰى	وَفَرِيْقًا [10]	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ [11] ط
اُس نے ہدایت دی	اور ایک فریق	ثابت ہو گئی	اُن پر	گمراہی

اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [12]
بیشک اُن	سب نے بنالیا	شیطانوں (کو)	دوست	اللہ کے سوا

وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ (30)
اور	وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک وہ	سب ہدایت یافتہ (ہیں)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ [6]
اے آدم کی اولاد!	تم سب پکڑو	اپنی زینت	ہر سجدے کے وقت

وَّ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	وَ
اور	تم سب کھاؤ	اور	تم سب پیو	اور

لَا تُسْرِفُوْا [13] ج	اِنَّهُ	لَا يُحِبُّ [4]	الْمُسْرِفِيْنَ [8] ع (31)
مت تم سب اسراف کرو	بیشک وہ	نہیں وہ پسند کرتا	اسراف کرنے والوں کو

ع 3 6 10

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے اور نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے اور نا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔

4 علامت لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش یا وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

5 فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

6 یہاں مسجد کا ترجمہ سجدے کا وقت ہے اور اس سے مراد نماز ہے۔

7 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

8 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 لَهُ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

10 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ موجود ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

13 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا	ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو پایا
وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ	اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ	کہہ دیجیے بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا
اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	کیا تم اللہ پر (وہ بات) کہتے ہو
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾	جو تم نہیں جانتے۔ ﴿28﴾
قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۙ	کہہ دیجیے میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے
وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ	اور تم اپنے چہروں کو سیدھا (قبلہ رخ) رکھو
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	ہر سجدے (یعنی نماز) کے وقت
وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ	اور تم اسے پکارو اُسکے لیے خالص کرتے ہوئے
الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ	دین کو، جیسا کہ اس نے تمہاری ابتدا کی
تَعُوْدُوْنَ ﴿29﴾ ؕ	(ویسے ہی) تم لوٹو گے (یعنی دوبارہ پیدا ہو گے)۔ ﴿29﴾
فَرِيْقًا هَدٰى	ایک فریق کو اس نے ہدایت دی
وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ	اور ایک فریق ان پر گمراہی ثابت ہوگئی
اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ	بے شک اُنھوں نے شیطانوں کو دوست بنالیا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ	اللہ کے سوا اور وہ گمان کرتے ہیں
اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾	کہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿30﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ	اے آدم کی اولاد! تم اپنی زینت اختیار کرو
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	ہر سجدے (یعنی نماز) کے وقت
وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ	اور تم کھاؤ اور پیو اور تم اسراف مت کرو
ع 3/6 10 اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ ع	بیشک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَجَدْنَا : وجود، موجود، ایجاد۔
عَلَيْهَآ : علی الاعلان، علی العموم۔
اٰبَآءَنَا : آبائی وطن، آباء واجداد۔
اَمَرَنَا : امر، آمر، مامور، امور۔
قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا : لاعلم، لاتعداد، لامحدود۔
بِالْفَحْشَآءِ : فحش، فحاشی، فحش گوئی۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسطیں۔
اَقِيْمُوْا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
وُجُوْهَكُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ۔
اُدْعُوْهُ : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
مُخْلِصِيْنَ : خلوص، اخلاص، مخلص۔
الدِّيْنَ : دین حنیف، دین ودنیا۔
بَدَاَكُمْ : ابتداء، ابتدائی، مبتدی۔
تَعُوْدُوْنَ : اعادہ، عود کر آنا۔
فَرِيْقًا : متفرق، تفریق، فرق، فرقہ۔
هَدٰى : ہدایت، ہادی برحق۔
حَقَّ : حق وباطل، حقیقت۔
الضَّلٰلَةُ : ضلالت وگمراہی۔
اتَّخَذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مُّهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادی کائنات۔
يٰبَنِيْٓ : یااللہ، یاالٰہی / ابنائے جامعہ۔
مَسْجِدٍ : مسجد، سجدہ، مسجود ملائکہ۔
كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
اشْرَبُوْا : شربت، مشروب۔
تُسْرِفُوْا : اسراف وتبذیر۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔

قُلْ	مَنْ [1]	حَرَّمَ	زِيْنَةَ اللّٰهِ [2]	الَّتِيْٓ
آپ کہہ دیجیے	کس نے	حرام کی	اللہ کی زینت	جو

اَخْرَجَ [3]	لِعِبَادِهٖ	وَ	الطَّيِّبٰتِ [2]	مِنَ الرِّزْقِ ؕ
اُس نے نکالی	اپنے بندوں کے لیے	اور	پاکیزہ (چیزیں)	رزق سے

قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [2]
آپ کہہ دیجیے	وہ	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	دنیوی زندگی میں

خَالِصَةً [2]	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ [2] ؕ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ
(انکے لیے) خالص ہوں گی	قیامت کے دن	اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ [2]	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾	قُلْ
آیات	(اس) قوم کے لیے	وہ سب جانتے ہیں	آپ کہہ دیجیے

اِنَّمَا [4]	حَرَّمَ	رَبِّيَ [5]	الْفَوَاحِشَ	مَا [6]
بلاشبہ صرف	حرام کیا	میرے رب نے	بے حیائیوں (کو)	جو

ظَهَرَ	مِنْهَا	وَمَا [6]	بَطَنَ	وَالْاِثْمَ [7]
ظاہر ہیں	اُن میں سے	اور جو	چھپی ہوئی (ہیں)	اور گناہ (کو)

وَالْبَغْيَ [7]	بِغَيْرِ الْحَقِّ [8]	وَاَنْ	تُشْرِكُوْا
اور زیادتی (کو)	ناحق (طریقے) سے	اور یہ کہ	تم سب شریک ٹھہراؤ

بِاللّٰهِ [8]	مَا [6]	لَمْ يُنَزِّلْ [9]	بِهٖ [8]	سُلْطٰنًا [10]
اللہ کے ساتھ	جو	نہیں اُس نے اُتاری	اس کی	کوئی دلیل

وَّاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا [6]	لَا تَعْلَمُوْنَ [11] ﴿33﴾
اور یہ کہ	تم سب کہو	اللہ پر (وہ بات)	جو	تم سب نہیں جانتے ہو

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ [2]	اَجَلٌ ۚ [10]	فَاِذَا [12]	جَآءَ [13]	اَجَلُهُمْ
اور ہر امت کے لیے	ایک وقت (ہے)	پھر جب	آجاتا ہے	اُن کا وقت

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ [11]	سَاعَةً [10] [2]	وَّ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ [11] ﴿34﴾
وہ سب پیچھے نہیں ہوتے	ایک لحظہ	اور	نہ وہ سب آگے ہوتے (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[2] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] فعل کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، مثلاً: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اُس نے نکالا۔

[4] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم آجاتا ہے۔

[5] یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

[6] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[7] اَلْاِثْمَ اس گناہ کو کہتے ہیں جس کا اثر گناہ کرنیوالے تک محدود رہے اور اَلْبَغْيَ وہ گناہ اور زیادتی جس کا اثر دوسروں تک پہنچے، مثلاً چوری کرنا، گالی گلوچ وغیرہ۔

[8] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[9] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اسی لیے علامت یِ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا گیا ہے

[10] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔

[11] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[12] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[13] جَآءَ فعل ماضی ہے شرطیہ جملے میں ماضی کا ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ	کہہ دیجیے کس نے اللہ کی زینت کو حرام کیا ہے
الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ	جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی (پیدا کی)
وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ	اور رزق کی پاکیزہ چیزیں؟
قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہہ دیجیے اُن (لوگوں) کے لیے ہیں جو ایمان لائے
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	دنیوی زندگی میں (بھی)
خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ	(اور) قیامت کے دن (بھی ان کیلیے) خالص ہوں گی
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اسی طرح ہم آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾	اس قوم کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿32﴾
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ	کہہ دیجیے درحقیقت میرے رب نے حرام کیا ہے
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا	بے حیائی کی باتوں کو جو ان میں سے ظاہر ہوں
وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ	اور جو چھپی ہوئی ہوں اور گناہ کو
وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ	اور ناحق زیادتی کو
وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ	اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراؤ
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا	جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری
وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	اور یہ کہ تم اللہ پر (وہ بات) کہو
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾	جو تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿33﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ	اور ہر امت کے لیے (موت کا) ایک وقت (مقرر) ہے
فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ	پھر جب اُن کا وقت آجاتا ہے
لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً	(تو) وہ ایک لحظہ (کے لیے) نہ پیچھے ہوتے ہیں
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾	اور نہ وہ آگے ہوتے ہیں۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
حَرَّمَ	: حرام، محرم، تحریم۔
زِيْنَةَ	: زیب وزینت، مزین۔
اَخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج۔
لِعِبَادِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
وَ	: شان وشوکت، رحم وکرم۔
الطَّيِّبٰتِ	: طیب وطاہر، مدینہ طیبہ۔
مِنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
الرِّزْقِ	: رزق، رازق، رزّاق۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مؤمن۔
فِيْ	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْحَيٰوةِ	: حیات، احیائے سنت۔
خَالِصَةً	: خالص، خلوص، مخلص۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، عوام کالانعام۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
نُفَصِّلُ	: تفصیل، مفصل۔
لِقَوْمٍ	: لہٰذا، الحمدللہ۔
لِقَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیت۔
يَّعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْفَوَاحِشَ	: فحش، فحاشی، فواحش۔
ظَهَرَ	: ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔
بَطَنَ	: ظاہر وباطن، بطن مادر۔
الْبَغْيَ	: باغی، بغاوت۔
تُشْرِكُوْا	: شرک، شریک، مشرک۔
يُنَزِّلْ	: نازل، نزول، انزال۔
اَجَلٌ	: اجل، فرشتہ اجل۔
لَا	: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
يَسْتَاْخِرُوْنَ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
سَاعَةً	: ساعت، ساعات۔
يَسْتَقْدِمُوْنَ	: قدم، مقدم، تقدیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ [1]	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
اے آدم کی اولاد	اگر	واقعی آئیں تمہارے پاس	رسول	تم میں سے

يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ لا [2]	فَمَنِ [3][4]	اتَّقٰى	وَ
وہ سب بیان کریں	تم پر	میری آیات	پھر جو	متقی بن گیا	اور

اَصْلَحَ	فَلَا خَوْفٌ [3][5]	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا
اس نے اصلاح کر لی	تو نہ کوئی خوف (ہوگا)	اُن پر	اور	نہ

هُمْ	يَحْزَنُوْنَ (35)	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا [6]
وہ سب	وہ سب غمگین ہوں گے	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ	اُولٰٓئِكَ [7]	اَصْحٰبُ النَّارِ ج	هُمْ
اور سب نے تکبر کیا	اُن سے	وہی (لوگ)	دوزخ والے (ہیں)	وہ سب

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (36)	فَمَنْ [3][4]	اَظْلَمُ [8]	مِمَّنِ [9]
اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	پھر کون	بڑا ظالم (ہے)	(اس) سے جس نے

افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ ط [6]
باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا اس نے جھٹلایا	اس کی آیات کو

اُولٰٓئِكَ [7]	يَنَالُهُمْ [10]	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ ط	حَتّٰٓى
یہ (وہ لوگ ہیں)	پہنچے گا اُن کو	اُن کا حصہ	لکھے ہوئے میں سے	یہاں تک کہ

اِذَا	جَآءَتْهُمْ [11]	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ لا [12]
جب	آئیں گے انکے پاس	ہمارے قاصد	وہ سب فوت کریں گے انہیں

قَالُوْٓا	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ
(تو) وہ سب کہیں گے	کہاں (ہیں)	جنہیں	تھے تم	تم سب پکارتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط [13]	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا [14]	وَ
اللہ کے سوا	وہ سب کہیں گے	سب گم ہو گئے	ہم سے	اور

شَهِدُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ [15]	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ (37)
وہ سب گواہی دیں گے	اپنے نفسوں پر	کہ بیشک وہ	تھے سب	سب کفر کرنے والے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے جبکہ فعل کے آخر میں نّ تاکید کیلئے ہے، اسی لیے ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔

[2] یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

[3] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[4] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ (لوگ) ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ (لوگ) بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے

[8] اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[9] مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[10] علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] اس لفظ کا اصل ترجمہ پورا پورا لینا ہوتا ہے، شروع میں تا اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْن موجود ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[14] عَنَّا دراصل عَنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔

[15] اس سے مراد اپنے نفسوں کے خلاف ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ	اے آدم کی اولاد!
اِمَّا یَاۡتِیَنَّکُمۡ رُسُلٌ مِّنۡکُمۡ	اگر واقعی تمہارے پاس تم میں سے کچھ رسول آئیں
یَقُصُّوۡنَ عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتِیۡ ۙ	(جو) تم پر میری آیات بیان کریں
فَمَنِ اتَّقٰی وَ اَصۡلَحَ	تو جس شخص نے تقوٰی اختیار کیا اور اصلاح کر لی
فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ	تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا
وَلَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿35﴾	اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿35﴾
وَالَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا
وَاسۡتَکۡبَرُوۡا عَنۡهَاۤ	اور ان (کو ماننے) سے تکبر کیا
اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	وہی (لوگ) دوزخ والے ہیں
هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿36﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿36﴾
فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ	پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے
افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا	اللہ پر جھوٹ باندھا
اَوۡ کَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِکَ	یا اس کی آیات کو جھٹلایا، یہ (وہ لوگ ہیں کہ)
یَنَالُهُمۡ نَصِیۡبُهُمۡ مِّنَ الۡکِتٰبِ ؕ	جنہیں لکھے ہوئے میں سے ان کا حصہ ملے گا
حَتّٰۤی اِذَا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا	یہاں تک کہ جب انکے پاس ہمارے فرشتے آئینگے
یَتَوَفَّوۡنَهُمۡ ۙ قَالُوۡۤا اَیۡنَ	(جو) انہیں فوت کرینگے، (تو) وہ کہیں گے کہاں ہیں
مَا کُنۡتُمۡ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ	وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے تھے؟
قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا	وہ کہیں گے وہ ہم سے گم ہو گئے
وَشَهِدُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِهِمۡ	اور وہ اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیں گے
اَنَّهُمۡ کَانُوۡا کٰفِرِیۡنَ ﴿37﴾	کہ بے شک وہ کفر کرنے والے تھے۔ ﴿37﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- یٰبَنِیۡۤ : بنی آدم، بنی نوع انسان۔
- رُسُلٌ : رسول، مرسل، ترسیل۔
- مِّنۡکُمۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- یَقُصُّوۡنَ : قصہ گوئی، قصص۔
- عَلَیۡکُمۡ : علی الاعلان، علی العموم۔
- اٰیٰتِیۡ : آیت، آیات قرآنی۔
- اتَّقٰی : تقویٰ، متقی۔
- اَصۡلَحَ : اصلاح، صالح، صلح۔
- فَلَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
- خَوۡفٌ : خوف وہراس، خائف۔
- یَحۡزَنُوۡنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
- کَذَّبُوۡا : کذب بیانی، کذاب۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- اسۡتَکۡبَرُوۡا : تکبر، متکبر تکبرانہ۔
- اَصۡحٰبُ : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔
- النَّارِ : نوری ناری مخلوق۔
- خٰلِدُوۡنَ : خالد، خلدبریں۔
- اَظۡلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- افۡتَرٰی : افترٰی پردازی، مفتری۔
- نَصِیۡبُهُمۡ : خوش نصیب، بدنصیب۔
- الۡکِتٰبِ : کتاب، کتابیں، کتب۔
- حَتّٰۤی : حتی الامکان، حتی الوسع۔
- رُسُلُنَا : رسول، رسالت، مرسل۔
- یَتَوَفَّوۡنَهُمۡ : فوت، وفات، فوتیدگی۔
- تَدۡعُوۡنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
- قَالُوۡا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- ضَلُّوۡا : ضلالت وگمراہی۔
- شَهِدُوۡا : شاہد، شہید، شہادت۔
- اَنۡفُسِهِمۡ : نفس، نفسا نفسی، نفوس۔
- کٰفِرِیۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

قَالَ [1]	ادْخُلُوْا	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ [2][3]
فرمائے گا	تم سب داخل ہو جاؤ	ان امتوں میں	(جو) یقیناً گزر چکیں

مِنْ قَبْلِكُمْ	مِّنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	فِي النَّارِ ؕ
تم سے پہلے	جنوں سے	اور انسانوں (سے)	آگ میں

كُلَّمَا	دَخَلَتْ [1][3]	اُمَّةٌ [4][3]	لَّعَنَتْ [3]	اُخْتَهَا ؕ
جب بھی	داخل ہو گی	کوئی امت	لعنت کرے گی	اپنی بہن (کو)

حَتّٰٓى	اِذَا	ادَّارَكُوْا [5]	فِيْهَا	جَمِيْعًا ۙ
حتی کہ	جب	سب اکٹھے ہوں گے	اس میں	سب

قَالَتْ [1][3]	اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ [6]	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ
(تو) کہے گی	انکی پچھلی	اپنی پہلی کے متعلق	(اے) ہمارے رب!	ان

اَضَلُّوْنَا [7]	فَاٰتِهِمْ [8]	عَذَابًا ضِعْفًا	مِّنَ النَّارِ ؕ۬
سب نے گمراہ کیا تھا ہمیں	پس تو دے انہیں	دُگنا عذاب	آگ سے

قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ	وَّ	لٰكِنْ
(اللہ) فرمائے گا	ہر ایک کے لیے	دُگنا (ہے)	اور	لیکن

لَّا تَعْلَمُوْنَ [9] ﴿38﴾	وَقَالَتْ [1][3]	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ [10]
تم سب نہیں جانتے	اور کہے گی	ان کی پہلی	اپنی پچھلی (جماعت) سے

فَمَا [11]	كَانَ [12]	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ [13][4]
پس نہیں	ہے	تمہارے لیے	ہم پر	کوئی فضل (برتری)

فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا [14]	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ ع ﴿39﴾
تو تم سب چکھو	عذاب	(اس) کے بدلے جو	تھے تم	تم سب کماتے

ع 4 8 11

اِنَّ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا [14]	وَ	اسْتَكْبَرُوْا
بے شک (وہ لوگ) جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	سب نے تکبر کیا

عَنْهَا	لَا تُفَتَّحُ [15]	لَهُمْ	اَبْوَابُ السَّمَآءِ
ان (کو قبول کرنے) سے	نہیں کھولے جائیں گے	ان کے لیے	آسمان کے دروازے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہ فعل ماضی ہے اس کا ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

2 علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

3 تْ اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 ادّٰرَکُوْا اصل میں تَدَارَکُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق یہ ادّٰرَکُوْا ہو گیا ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ جب جہنم میں بعد میں داخل ہونے والے اور پہلے داخل ہونے والے آپس میں ملیں گے۔

6 لِ کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے متعلق کیا گیا ہے۔

7 فعل کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ مثلاً: ضَلَّ: وہ گمراہ ہوا، اَضَلَّ: اُس نے گمراہ کیا۔

8 ھُمْ یا ھِمْ فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

9 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

10 قَالَ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے

11 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

12 کَانَ کا ترجمہ تھا اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے

13 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب یا بدلہ کیا جاتا ہے۔

15 علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَالَ ادۡخُلُوۡا فِیۡۤ اُمَمٍ	فرمائے گا ان امتوں (کی ہمراہی) میں داخل ہو جاؤ
قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ	(جو) یقیناً تم سے پہلے گزر چکیں
مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ	جنوں اور انسانوں سے
فِی النَّارِ ؕ	آگ میں
کُلَّمَا دَخَلَتۡ اُمَّۃٌ	جب بھی کوئی اُمت داخل ہو گی
لَّعَنَتۡ اُخۡتَہَا ؕ	(تو) وہ اپنی (مذہبی) بہن (دوسری امت) کو لعنت کریگی
حَتّٰۤی اِذَا ادَّارَکُوۡا فِیۡہَا جَمِیۡعًا ۙ	یہاں تک کہ جب اس میں سب اکٹھے ہونگے (تو)
قَالَتۡ اُخۡرٰىہُمۡ لِاُوۡلٰىہُمۡ	انکی پچھلی (جماعت) اپنے سے پہلی (جماعت) کے متعلق کہے گی
رَبَّنَا ہٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوۡنَا	اے ہمارے رب! یہ (ہیں جنہوں نے) ہمیں گمراہ کیا تھا
فَاٰتِہِمۡ عَذَابًا ضِعۡفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ	پس تو انہیں آگ کا دُگنا عذاب دے
قَالَ لِکُلٍّ ضِعۡفٌ	(اللہ) فرمائے گا ہر ایک کے لیے دُگنا (عذاب) ہے
وَّ لٰکِنۡ لَّا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿38﴾	اور لیکن تم نہیں جانتے۔ ﴿38﴾
وَ قَالَتۡ اُوۡلٰىہُمۡ لِاُخۡرٰىہُمۡ	اور کہے گی اُن کی پہلی اپنی پچھلی (جماعت) سے
فَمَا کَانَ لَکُمۡ عَلَیۡنَا مِنۡ فَضۡلٍ	پھر تمہارے لیے ہم پر کوئی برتری تو نہ ہوئی
فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا	تو تم چکھو عذاب اس کے بدلے جو
کُنۡتُمۡ تَکۡسِبُوۡنَ ﴿39﴾ ع 4/8/11	تم کمایا کرتے تھے۔ ﴿39﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا	بیشک وہ (لوگ) جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا
وَ اسۡتَکۡبَرُوۡا عَنۡہَا	اور ان (کو قبول کرنے) سے تکبر کیا
لَا تُفَتَّحُ لَہُمۡ	اُن کے لیے نہیں کھولے جائیں گے
اَبۡوَابُ السَّمَآءِ	آسمان کے دروازے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالَ	قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
ادۡخُلُوۡا	دخل، داخل، مداخلت۔
فِیۡ	فی الحال، فی سبیل اللہ۔
اُمَمٍ	امم سابقہ، امت محمدیہ۔
مِنۡ	منجانب، من حیث القوم۔
قَبۡلِکُمۡ	قبل از وقت، قبل از طعام۔
الۡاِنۡسِ	جنّ واِنس، انسان۔
النَّارِ	نوری وناری مخلوق۔
لَّعَنَتۡ	لعن وطعن، لعنت، لعین۔
اُخۡتَہَا	اخوت، مؤاخات، اخوان۔
حَتّٰۤی	حتی الامکان، حتی الوسع۔
جَمِیۡعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع۔
اُخۡرٰىہُمۡ	آخرت، اُخروی زندگی۔
لِاُوۡلٰىہُمۡ	اوّل درجہ، قرون اولی۔
اَضَلُّوۡنَا	ضلالت وگمراہی۔
ضِعۡفًا	ذو اضعاف اقل۔
لِکُلٍّ	الحمد للہ، الہٰذا / کل نمبر۔
لَّا	لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
تَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اُوۡلٰىہُمۡ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
لِاُخۡرٰىہُمۡ	آخری، یوم آخرت۔
فَذُوۡقُوۡا	ذائقہ، خوش ذائقہ۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَکۡسِبُوۡنَ	کسبِ حلال، وہبی وکسبی۔
کَذَّبُوۡا	کذب بیانی، تکذیب۔
بِاٰیٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔
اسۡتَکۡبَرُوۡا	تکبر، متکبر، کبریا، اکبر۔
تُفَتَّحُ	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
اَبۡوَابُ	باب، ابواب، باب خیبر۔
السَّمَآءِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔

وَ	لَا	يَدْخُلُوْنَ [1]	الْجَنَّةَ [2]	حَتّٰى
اور	نہ	وہ سب داخل ہوں گے	جنت (میں)	یہاں تک کہ

يَلِجَ [3]	الْجَمَلُ	فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ط	وَ
داخل ہوجائے	اونٹ	سوئی کے ناکے میں	اور

كَذٰلِكَ [4]	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ (40)	لَهُمْ [5]
اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرموں (کو)	اُن کے لیے

مِّنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَّ	مِنْ فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ ط
جہنم سے	بچھونا (ہوگا)	اور	ان کے اوپر سے	(اسی کا) اوڑھنا (ہوگا)

وَ	كَذٰلِكَ [4]	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ (41)	وَ	الَّذِيْنَ
اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	سب ظالموں (کو)	اور	(وہ لوگ) جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [2]	لَا نُكَلِّفُ [1]
سب ایمان لائے	اور	سب نے عمل کیے	نیک	نہیں ہم تکلیف دیتے

نَفْسًا [6]	اِلَّا	وُسْعَهَآ ز	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج [2]
کسی جان (کو)	مگر	اس کی طاقت (کے مطابق)	وہی (لوگ)	جنت والے (ہیں)

هُمْ [7]	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (42)	وَ	نَزَعْنَا [8]
وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اور	ہم نکال دیں گے

مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ [9] [6]	تَجْرِيْ [10]
جو	اُن کے سینوں میں	کوئی کینہ (ہوگا)	بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ ج	وَقَالُوا [8]	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ [11]
اُن کے نیچے سے	نہریں	اور وہ سب کہیں گے	سب تعریف	اللہ کے لیے

الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا قف [11]	وَ	مَا	كُنَّا
جس نے	ہدایت دی ہمیں	اس کی	اور	نہ	تھے ہم

لِنَهْتَدِيَ [12]	لَوْلَآ [13]	اَنْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ ج [14]
کہ ہم ہدایت پاتے	اگر نہ	یہ کہ	ہدایت دیتا ہمیں	اللہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش یا وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
2. ةَ اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
3. علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
4. كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
5. لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوجاتا ہے۔
6. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔
7. علامت هُمْ جب الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
8. نَزَعْنَا اور قَالُوْا دونوں فعل ماضی ہیں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔
9. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
10. تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
11. اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
12. فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ یا کہ کیا جاتا ہے۔
13. لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔
14. یعنی ہدایت جو ہمیں ملی ہے اور ایمان اور عمل صالح کی زندگی ہمیں نصیب ہوئی ہے یہ اللہ کی خاص رحمت ہے اگر یہ مہربانی نہ ہوتی تو ہم کبھی اس مقام تک نہیں پہنچ سکتے تھے۔

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ	اور نہ وہ جنت میں داخل ہونگے
حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ	یہاں تک کہ اونٹ داخل ہو جائے
فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ	سوئی کے ناکے میں
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾	اور اسی طرح ہم مجرموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ ﴿40﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ	اُن کے لیے جہنم ہی کا بچھونا ہو گا
وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ	اور اُن کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہو گا
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾	اور اسی طرح ہم ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ ﴿41﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور وہ (لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا	ہم کسی جان کو تکلیف نہیں دیتے
اِلَّا وُسْعَهَآ ۫	مگر اسکی طاقت کے مطابق
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	وہی (لوگ) جنت والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿42﴾
وَنَزَعْنَا	اور ہم نکال دیں گے
مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ	ان کے سینوں میں جو کوئی کینہ ہو گا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ	اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۖ قف	جس نے ہمیں اس کی ہدایت دی
وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ	اور ہم (کبھی) نہ تھے کہ ہم ہدایت پاتے
لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ	اگر یہ نہ ہوتا کہ اللہ ہمیں ہدایت دیتا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- يَدْخُلُوْنَ : دخل، داخل، مداخلت۔
- حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسع۔
- فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- كَذٰلِكَ : کماحقہ، عوام کالانعام۔
- نَجْزِيْ : جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً۔
- الْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- فَوْقِهِمْ : فوق، فوقیت، تفوق۔
- نَجْزِيْ : جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً۔
- الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
- عَمِلُوْا : عمل، اعمال، معمول۔
- الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، صالح، صلح۔
- نُكَلِّفُ : مکلف، تکلیف۔
- نَفْسًا : نفس، نفسا نفسی، نفوس۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
- وُسْعَهَآ : وسعت، توسیع، وسیع۔
- اَصْحٰبُ : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔
- خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
- نَزَعْنَا : حالت نزع۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- صُدُوْرِهِمْ : شق صدر، شرح صدر۔
- تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
- تَحْتِهِمُ : ماتحت، تحت العرش۔
- الْاَنْهٰرُ : نہر، نہریں، محکمہ انہار۔
- قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
- الْحَمْدُ : حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ۔
- هَدٰىنَا : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
- لِهٰذَا : حامل رقعہ ہذا، الہذا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت لَ اور قَدْ فعل کے شروع میں دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[2] تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ فعل حال میں کیا گیا ہے۔

[4] جب تِلْكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ تِلْكَ سے تِلْكُمْ ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

[5] اُوْرِثْتُمُوْهَا اصل میں اُوْرِثْتُمْ + وْ + هَا ہے، تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

[7] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کچھ کیا گیا ہے۔

[9] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[10] اس سے مراد جنت اور جہنم یا مؤمنوں اور کافروں کے درمیان ہے۔

[11] حجاب سے مراد یہ ہے کہ ان دونوں کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جیسا کہ سورۃ الحدید آیت نمبر 13 میں بھی بیان کیا گیا ہے۔

[12] اعراف لغت میں بلند جگہ کو کہتے ہیں اور اس سے مُراد دیوار کی بلندی ہے جہاں پر بیٹھے لوگ ایک طرف اہلِ جنت کو اور دوسری طرف اہلِ جہنم کو دیکھ سکیں گے۔

لَقَدْ [1]	جَآءَتْ [2]	رُسُلُ رَبِّنَا	بِالْحَقِّ ط	وَ
بلاشبہ یقیناً	آئے	ہمارے رب کے رسول	حق کے ساتھ	اور

نُوْدُوْٓا [3]	اَنْ تِلْكُمُ [4]	الْجَنَّةُ [2]	اُوْرِثْتُمُوْهَا [5]
وہ سب آواز دیے جائینگے	کہ یہ (ہے)	جنت	تم وارث بنائے گئے ہو اس کے

بِمَا [6]	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (43)	وَ	نَادٰٓى [3]
(اس) وجہ سے جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	اور	آواز دیں گے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ [2]	اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا
جنت والے	دوزخ والوں (کو)	کہ	واقعی	ہم نے پایا ہے

مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ
جو	وعدہ کیا تھا ہم سے	ہمارے رب (نے)	سچ	تو کیا	تم نے پایا ہے

مَّا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا ط	قَالُوْا [3]	نَعَمْ ج
جو	وعدہ کیا (تھا)	تمہارے رب (نے)	سچ	وہ سب کہیں گے	ہاں!

فَاَذَّنَ [3]	مُؤَذِّنٌۢ [7][8]	بَيْنَهُمْ	اَنْ	لَّعْنَةُ اللّٰهِ [2]
تو اعلان کرے گا	ایک اعلان کرنے والا	اُن کے درمیان	یہ کہ	اللہ کی لعنت ہو

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ لا (44)	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
سب ظالموں پر	(وہ لوگ) جو	وہ سب روکتے (تھے)	اللہ کے راستے سے

وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ج	وَ	هُمْ [9]
اور	وہ سب تلاش کرتے (تھے) اس میں	کجی	اور	وہ سب

بِالْاٰخِرَةِ [2][6]	كٰفِرُوْنَ (45)	وَ	بَيْنَهُمَا [10]
آخرت کا	سب انکار کرنے والے (تھے)	اور	اُن دونوں کے درمیان

حِجَابٌ ج [11][8]	وَ	عَلَى الْاَعْرَافِ [12]	رِجَالٌ [8]	يَّعْرِفُوْنَ
ایک پردہ (ہوگا)	اور	اعراف پر	کچھ آدمی (ہونگے)	وہ سب پہچانتے ہونگے

كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ ج [6]	وَ	نَادَوْا [3]	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ [2]
ہر ایک کو	اُن کی نشانی سے	اور	وہ سب آواز دیں گے	جنت والوں (کو)

الثلثة

وقف لازم باختلاف

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی متن	اردو ترجمہ
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ	بلاشبہ یقیناً ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے
وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ	اور وہ آواز دیے جائیں گے کہ یہی وہ جنت ہے
اُوْرِثْتُمُوْهَا	جس کے تم وارث بنائے گئے ہو
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿43﴾
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اور جنت والے آواز دیں گے
اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا	دوزخ والوں کو کہ ہم نے تو واقعی پا لیا ہے
مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا	برحق جو ہم سے ہمارے رب نے وعدہ کیا تھا
فَهَلْ وَجَدْتُّمْ	تو کیا تم نے (بھی) پا لیا ہے
مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ	برحق جو تمہارے رب نے تم سے وعدہ کیا تھا
قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ	وہ کہیں گے ہاں! تو اعلان کرے گا
مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ	ان کے درمیان ایک اعلان کرنے والا
اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿44﴾	کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو۔ ﴿44﴾
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ	وہ (لوگ) جو روکتے تھے
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اللہ کے راستے سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور اس میں وہ کجی تلاش کرتے تھے
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۘ﴿45﴾	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔ ﴿45﴾
وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ	اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی
وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ	اور اعراف (یعنی اس آڑ کی بلندیوں) پر کچھ آدمی ہوں گے
يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ	وہ ہر ایک کو ان کی نشانی سے پہچانتے ہوں گے
وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اور وہ جنت والوں کو آواز دیں گے

الثلثۃ

وقف لازم باختلاف

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- رُسُلُ : رسول، رسالت، مرسل۔
- رَبِّنَا : رب العالمین، ربوبیت۔
- بِالْحَقِّ : حق وباطل، حقیقت۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- نُوْدُوْٓا : ندا، منادی، ندائے ملت۔
- اُوْرِثْتُمُوْهَا : وارث، وراثت، ورثا۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- اَصْحٰبُ : اصحابِ بدر، اصحاب کہف۔
- النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔
- وَجَدْنَا : وجود، موجود، ایجاد۔
- مَا : ماجرا، ماورائے آئین۔
- وَعَدَنَا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- حَقًّا : حق وباطل، حقیقت، حقوق۔
- قَالُوْا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- فَاَذَّنَ : اذان، مؤذن (اعلان)۔
- بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
- لَّعْنَةُ : لعنت، لعین، ملعون۔
- عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
- الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- سَبِيْلِ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- بِالْاٰخِرَةِ : آخری، یوم آخرت۔
- كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- حِجَابٌ : حجاب۔
- رِجَالٌ : رجال کار، قحط الرجال۔
- يَّعْرِفُوْنَ : عرف، معروف، تعارف۔
- كُلًّا : کل نمبر، کلی طور پر۔
- نَادَوْا : ندا، منادی، ندائے ملت۔
- اَصْحٰبَ : اصحابِ خیر، اصحاب کہف۔
- الْجَنَّةِ : جنت الفردوس۔

اَنْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ قف	لَمْ	يَدْخُلُوْهَا [1]
کہ	سلامتی ہو	تم پر	نہ	وہ سب داخل ہوئے ہونگے اس میں

وَ	هُمْ [2]	يَطْمَعُوْنَ (46)	وَاِذَا	صُرِفَتْ [3][4][5]
جبکہ	وہ سب	وہ سب امید رکھتے ہوں گے	اور جب	پھیری جائیں گی

اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ	قَالُوْا	رَبَّنَا [6]
انکی نگاہیں	آگ والوں کی طرف	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب!

ع 5 / 8 / 12

لَا تَجْعَلْنَا	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ [7] ع (47)	وَ	نَادٰٓى [5]
تو ہمیں (شامل) نہ کر	ظالم قوم کے ساتھ	اور	آواز دیں گے

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ	رِجَالًا [8]	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ
اعراف والے	کچھ مردوں (کو)	وہ سب پہچانتے ہونگے اُنہیں	اُنکی نشانی سے

قَالُوْا [5]	مَآ [9]	اَغْنٰى	عَنْكُمْ [10]	جَمْعُكُمْ
وہ سب کہیں گے	نہ	فائدہ دیا	تمہیں	تمہاری جماعت (نے)

وَ	مَا [9]	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ (48)	اَ	هٰٓؤُلَآءِ [11]
اور	جو	تھے تم	تم سب تکبر کرتے	کیا	یہی (ہیں)

الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ	لَا	يَنَالُهُمُ [12]
جن (کے متعلق)	تم نے قسمیں کھائیں (تھیں)	نہیں	پہنچائے گا اُنہیں

اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ ط [8][4][13]	اُدْخُلُوا [14]	الْجَنَّةَ [4]	لَا خَوْفٌ
اللہ	کوئی رحمت	تم سب داخل ہو جاؤ	جنت (میں)	نہ کوئی خوف (ہے)

عَلَيْكُمْ	وَلَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ (49)	وَ	نَادٰٓى [5]
تم پر	اور نہ	تم	تم سب غمگین ہوگے	اور	آواز دیں گے

اَصْحٰبُ النَّارِ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ [4]	اَنْ	اَفِيْضُوْا [14]	عَلَيْنَا
دوزخ والے	جنت والوں (کو)	کہ	تم سب ڈالو	ہم پر

مِنَ الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا [15]	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ط
(کچھ) پانی سے	یا	(اس) سے جو	رزق دیا ہے تم کو اللہ (نے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اگر وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
2. علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
3. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔
4. تْ اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
5. یہ فعل ماضی ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔
6. یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، یَا تخفیف کیلئے گرا ہوا ہے اُسی کا ترجمہ اے ہے۔
7. قوم میں چونکہ زیادہ افراد ہوتے ہیں اس لیے ساتھ الظّٰلِمِيْنَ جمع آیا ہے۔
8. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
9. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
10. عَنْكُمْ کا اصل ترجمہ تم سے ہے ضرورتاً ترجمہ تمہیں کیا گیا ہے۔
11. یعنی مؤمنوں کے بارے میں کہیں گے
12. علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
13. علامت بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
14. فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
15. مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَنْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ قف	کہ تم پر سلام ہو
لَمْ یَدْخُلُوْهَا	وہ اس (جنت) میں (ابھی) داخل نہ ہوئے ہوں گے
وَهُمْ یَطْمَعُوْنَ ﴿46﴾	جبکہ وہ (جنت میں داخل ہونے کی) اُمید رکھتے ہونگے ﴿46﴾
وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ	اور جب ان کی نگاہیں پھیری جائیں گی
تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ لا	آگ والوں کی طرف
قَالُوْا رَبَّنَا	(تو) کہیں گے اے ہمارے رب!
ع 5/8/12 لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿47﴾	تو ہمیں ظالم قوم کے ساتھ (شامل) نہ کر۔ ﴿47﴾
وَنَادٰۤی اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا	اور اعراف والے آواز دیں گے کچھ مَردوں کو
یَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِیْمٰىهُمْ	جنہیں وہ اُن کی نشانی سے پہچانتے ہوں گے
قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰی عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ	کہیں گے تم کو نہ تمہاری جماعت نے فائدہ دیا
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿48﴾	اور (نہ اس نے) جو تم تکبر کرتے تھے۔ ﴿48﴾
اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَقْسَمْتُمْ	کیا یہی ہیں جنکے متعلق تم نے قسمیں کھائیں تھیں
لَا یَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ط	(کہ) اللہ انہیں کوئی رحمت نہیں پہنچائے گا؟
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمْ	(تو مؤمنو!) تم جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر نہ کوئی خوف ہے
وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿49﴾	اور نہ تم غمگین ہو گے۔ ﴿49﴾
وَنَادٰۤی اَصْحٰبُ النَّارِ	اور دوزخ والے (گڑگڑا کر) آواز دیں گے
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	جنت والوں کو
اَنْ اَفِیْضُوْا عَلَیْنَا مِنَ الْمَآءِ	کہ ہم پر کچھ پانی ڈالو
اَوْ مِمَّا	یا اس میں سے (ہمیں کچھ دے دو) جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ط	تمہیں اللہ نے رزق دیا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

سَلٰمٌ	سلام، سلامتی، سلامت۔
عَلَیْكُمْ	علی العموم، علی الاعلان۔
یَدْخُلُوْهَا	دخل، داخل، داخلہ۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
یَطْمَعُوْنَ	مطمع نظر، طمع و لالچ۔
صُرِفَتْ	صرفِ نظر، مصرف۔
اَبْصَارُهُمْ	سمع و بصر، بصارت، مبصر۔
النَّارِ	نوری و ناری مخلوق۔
قَالُوْا	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
رَبَّنَا	رب، ربوبیت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
مَعَ	مع اہل و عیال، معیّت۔
الْقَوْمِ	قوم، قومیت، اقوام عالم۔
الظّٰلِمِیْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
رِجَالًا	رجال کار، قحط الرجال۔
یَّعْرِفُوْنَهُمْ	تعارف، معرفت، معروف۔
جَمْعُكُمْ	جمع، جامع، جماعت۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَسْتَكْبِرُوْنَ	تکبر، متکبر، کبیر، اکبر۔
اَقْسَمْتُمْ	قسم کھانا، قسمیں۔
بِرَحْمَةٍ	رحمت، رحمٰن، رحیم۔
اُدْخُلُوْا	دخل، داخل، مداخلت۔
الْجَنَّةَ	جنۃ الفردوس، جنۃ البقیع۔
خَوْفٌ	خوف و ہراس، خائف۔
تَحْزَنُوْنَ	حزن و ملال، عام الحزن۔
نَادٰۤی	ندا، منادی، ندائے ملت۔
اَصْحٰبُ	اصحاب صفہ، اصحاب بدر۔
اَفِیْضُوْا	فیض عام، فیوض و برکات۔
الْمَآءِ	ماء الحیات، ماء اللحم۔
رَزَقَكُمُ	رزق، رازق، رزّاق۔

قَالُوْٓا [1]	اِنَّ اللّٰهَ [2]	حَرَّمَهُمَا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾ لا
وہ سب کہیں گے	بے شک اللہ (نے)	حرام کر دیا ہے ان دونوں (کو)	سب کافروں پر

الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ [3]	لَهْوًا
(وہ لوگ) جن	سب نے بنالیا	اپنے دین (کو)	تماشا

وَّ	لَعِبًا	وَّ	غَرَّتْهُمُ [3] [4]	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ [4]
اور	کھیل	اور	دھوکے میں ڈالے رکھا انہیں	دنیوی زندگی (نے)

فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ [5] [3]	كَمَا [6]	نَسُوْا
تو آج	ہم بھلا دیں گے انہیں	جس طرح	ان سب نے بھلا دیا (تھا)

لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ [3]	وَ	مَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا [7]
اپنے اس دن کی ملاقات (کو)	اور	جو	تھے وہ سب	ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ [8]	بِكِتٰبٍ [9]
وہ سب انکار کرتے	اور بلا شبہ یقیناً	ہم لائے انکے پاس	(ایسی) کتاب

فَصَّلْنٰهُ [10]	عَلٰى عِلْمٍ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً [4]
ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اُسے	علم (کی بنیاد) پر	(وہ) ہدایت	اور	رحمت (ہے)

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	هَلْ [11]	يَنْظُرُوْنَ
(اس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان رکھتے ہیں	نہیں	وہ سب انتظار کرتے

اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ ؕ	يَوْمَ	يَاْتِيْ [12]	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ
مگر	اسکے انجام (کا)	(جس) دن	آئے گا	اُس کا انجام	وہ کہیں گے

الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ [2]	جَآءَتْ [4]
جن	سب نے بھلا دیا تھا اُسے	(اس) سے پہلے	بلاشبہ	آئے تھے

رُسُلُ رَبِّنَا	بِالْحَقِّ ۚ [7]	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ شُفَعَآءَ
ہمارے رب کے رسول	حق کے ساتھ	تو کیا (ہے)	ہمارے لیے	سفارشیوں میں سے (کوئی)

فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ نُرَدُّ [13]	فَنَعْمَلَ
پس وہ سب سفارش کریں	ہمارے لیے	یا ہم لوٹا دیے جائیں	تو ہم عمل کریں گے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔
2. اِنَّ اسم کے شروع میں اور قَدْ فعل کے شروع تاکید کی علامتیں ہیں۔
3. هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
4. تْ اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
5. اللہ تو ہرگز بھولنے والا نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ ہم اُن کو دوزخ میں ڈال کر بالکل نہیں پوچھیں گے وہ اسی طرح ہمیشہ آگ میں جلتے رہیں گے۔
6. كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
7. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
8. جِئْنَا کا اصل ترجمہ ہم آئے ہے اور اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر اس کا ترجمہ لائے کیا جاتا ہے۔
9. علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
10. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
11. هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
12. علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
13. نُرَدُّ دراصل نُرْدَدُ تھا لِ تھا علامت نُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ گرامر کے اصول کے مطابق پہلی د کی حرکت پچھلے حرف کو دے کر د کو د میں مدغم کیا گیا ہے۔

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ	وہ کہیں گے بے شک اللہ نے
حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾	ان دونوں (چیزوں) کو کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ ﴿50﴾
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ	وہ (لوگ) جنہوں نے اپنے دین کو بنا لیا
لَهْوًا وَّلَعِبًا	تماشا اور کھیل
وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ	اور دنیوی زندگی نے اُنہیں دھوکے میں ڈالے رکھا
فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ	تو آج ہم اُنہیں بھلا دیں گے
كَمَا نَسُوْا	جیسا کہ اُنہوں نے بھلا دیا تھا
لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ	اپنے اس دن کی ملاقات کو
وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾	اور جیسے وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ ﴿51﴾
وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ	اور بلاشبہ یقیناً ہم اُن کے پاس (ایسی) کتاب لائے
فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ	جسے ہم نے علم (کی بنیاد) پر تفصیل سے بیان کیا ہے
هُدًى وَّرَحْمَةً	(اس حال میں کہ وہ) ہدایت اور رحمت ہے
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	اُس قوم کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿52﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ	نہیں وہ انتظار کرتے مگر اسکے انجام (یعنی قیامت) کا
يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ	جس دن اُس کا انجام آئے گا (تو) کہیں گے
الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ	وہ (لوگ) جنہوں نے اسے اس سے پہلے بھلا دیا تھا
قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ	بلاشبہ ہمارے رب کے رسول حق کیساتھ آئے تھے
فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ	تو کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہیں (کہ)
فَيَشْفَعُوْا لَنَآ	پس وہ ہمارے لیے سفارش کریں
اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ	یا ہم (دنیا میں پھر) لوٹا دیے جائیں تو ہم (اب نیک) عمل کرینگے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالُوْٓا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
حَرَّمَهُمَا : حرام، محرم، حرمت۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔
اتَّخَذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
دِيْنَهُمْ : دین ودنیا، دین اسلام۔
لَهْوًا وَّلَعِبًا: لہو ولعب۔
غَرَّتْهُمُ : غرور، مغرور۔
الْحَيٰوةُ : موت وحیات، حیات جاوداں۔
الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دین ودنیا۔
فَالْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
نَنْسٰىهُمْ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
كَمَا : کما حقہ، کالعدم/ ماحول۔
لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
هٰذَا : لہٰذا، حامل رقعہ ہذا۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماورائے عدالت۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
بِكِتٰبٍ : کتاب، کتابت، کاتب۔
فَصَّلْنٰهُ : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
يُّؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
يَنْظُرُوْنَ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
اِلَّا : الاماشاء اللہ، الا قلیل۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
نَسُوْهُ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
رُسُلُ : رسول، مرسل، رسالت۔
شُفَعَآءَ : شفاعت، شافع محشر۔
نُرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
فَنَعْمَلَ : عمل، عامل، معمول۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

غَيۡرَ الَّذِيۡ	كُنَّا [1]	نَعۡمَلُ ط	قَدۡ [2]	خَسِرُوۡۤا	
(اس کے) علاوہ جو	تھے ہم	ہم عمل کرتے	بلاشبہ	اُن سب نے خسارے میں ڈالا	
اَنۡفُسَهُمۡ [3]	وَ	ضَلَّ	عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا
اپنی جانوں (کو)	اور	گم ہوگیا	اُن سے	جو	تھے وہ
يَفۡتَرُوۡنَ ع (53)	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيۡ	خَلَقَ
وہ سب افترا باندھتے	بے شک	تمہارا رب	اللہ (ہے)	جس نے	پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ [4]	وَ	الۡاَرۡضَ	فِيۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ [4]	ثُمَّ اسۡتَوٰى	
آسمانوں (کو)	اور	زمین (کو)	چھ دنوں میں	پھر جا ٹھہرا	
عَلَى الۡعَرۡشِ قف	يُغۡشِى	الَّيۡلَ	النَّهَارَ	يَطۡلُبُهٗ	
عرش پر	وہ ڈھانپتا ہے	رات (سے)	دن (کو)	وہ اُسے آلیتی ہے	
حَثِيۡثًا لا	وَّ	الشَّمۡسَ	وَ	الۡقَمَرَ	وَ	النُّجُوۡمَ
تیزی (سے)	اور	سورج	اور	چاند	اور	ستاروں کو (پیدا کیا)
مُسَخَّرٰتٍۢ [4][5]	بِاَمۡرِهٖ ط [6]	اَلَا [7]	لَهُ [8]	الۡخَلۡقُ	وَ
وہ تابع کیے ہوئے (ہیں)	اس کے حکم کے	آگاہ رہو!	اسی کا (کام)	پیدا کرنا	اور
الۡاَمۡرُ ط	تَبٰرَكَ اللّٰهُ [9]	رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ (54)	اُدۡعُوۡا [10]		
حکم دینا (ہے)	بہت برکت والا ہے اللہ (جو)	سب جہانوں کا رب (ہے)	تم سب پکارو		
رَبَّكُمۡ	تَضَرُّعًا [11]	وَّ	خُفۡيَةً ط [4]	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ
اپنے رب (کو)	عاجزی کرتے ہوئے	اور	چپکے چپکے	بیشک وہ	نہیں وہ پسند کرتا
الۡمُعۡتَدِيۡنَ ج (55)	وَ	لَا تُفۡسِدُوۡا [12]	فِى الۡاَرۡضِ		
سب حد سے بڑھنے والوں (کو)	اور	تم سب فساد مت پھیلاؤ	زمین میں		
بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا	وَادۡعُوۡهُ [13]	خَوۡفًا	وَّ	طَمَعًا ط	
اس کی اصلاح کے بعد	اور تم سب پکارو اسے	ڈرتے ہوئے	اور	طمع کرتے ہوئے	
اِنَّ	رَحۡمَتَ اللّٰهِ [14]	قَرِيۡبٌ	مِّنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ [15] (56)		
بیشک	اللہ کی رحمت	قریب (ہے)	نیکی کرنے والوں سے		

ع 6 6 13

[1] كُنَّا دراصل كُوْنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ہٹا کر ك کو پیش دی گئی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔

[2] قَدْ فعل کے شروع تاکید کی علامت ہے۔

[3] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[4] ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔

[8] لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[9] علامت تَ اور ا میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔

[10] فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[11] علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[13] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[14] عربی زبان میں رحمت کا لفظ ة کے ساتھ لکھا جاتا ہے لیکن قرآنی کتابت میں اس کو کبھی ت لکھا جاتا ہے۔

[15] اسم کے شروع میں مُ اور آخری حرف سے پہلے حرف کے نیچے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ	اسکے علاوہ جو ہم (پہلے) کرتے تھے؟
قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	بلاشبہ انہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا
وَضَلَّ عَنْهُمْ	اور اُن سے (وہ) گم ہوگیا
ع 6 13 مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ع ﴿53﴾	جو وہ افترا باندھتے تھے۔ ﴿53﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ	بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف	پھر عرش پر جا ٹھہرا
يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ	وہ دن کو رات سے ڈھانپتا ہے
يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ	(کہ) وہ تیزی سے اسے (یعنی دن کو) آلیتی ہے
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ	اور (اسی نے پیدا کیا) سورج اور چاند اور ستاروں کو
مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ	(اس حال میں کہ) وہ اسکے حکم کے تابع کیے ہوئے ہیں
اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ	آگاہ رہو! پیدا کرنا اور حکم دینا، اسی کا (کام) ہے
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾	اللہ بہت برکت والا ہے (جو) سب جہانوں کا رب ﴿54﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ	تم اپنے رب کو عاجزی اور خفیہ طور پر پکارو
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ج ﴿55﴾	بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿55﴾
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ	اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	اس کی اصلاح کے بعد
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ	اور اسے ڈرتے ہوئے اور طمع کرتے ہوئے پکارو
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ	بے شک اللہ کی رحمت
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾	نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔ ﴿56﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

غَيْرَ	: دیار غیر، غیر اللہ۔
خَسِرُوْٓا	: خسارہ، خائب وخاسر۔
اَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوس۔
ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَفْتَرُوْنَ	: افترٰی پردازی، مفتری۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور۔
اَيَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
اسْتَوٰى	: مستوی، استواء۔
عَلَى	: علی العموم، علی الاعلان۔
الْعَرْشِ	: عرش الٰہی، عرش وفرش۔
يُغْشِي	: غش، غش آنا، غشی۔
الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارَ	: نہار منہ، لیل ونہار۔
الشَّمْسَ	: شمس وقمر، نظام شمسی۔
الْقَمَرَ	: قمری مہینہ، شمس وقمر۔
النُّجُوْمَ	: نجم، نجومی، علم نجوم۔
مُسَخَّرٰتٍ	: مسخر، تسخیر۔
بِاَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امور۔
تَبٰرَكَ	: برکت، برکات، مبارک۔
الْعٰلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبی۔
اُدْعُوْا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
خُفْيَةً	: خفیہ، مخفی، اخفا۔
خَوْفًا	: خوف وہراس، خائف۔
تُفْسِدُوْا	: فساد، مفسد، فسادی لوگ۔
طَمَعًا	: مطمع نظر، لالچ وطمع۔
الْمُحْسِنِيْنَ	: محسن، احسان، تحسین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَهُوَ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ [1]	الرِّيٰحَ	بُشْرًا
اور وہی (ہے)	جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری (بنا کر)

بَيْنَ يَدَيْ [2]	رَحْمَتِهٖ ط	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَقَلَّتْ [3][4]
پہلے	اپنی رحمت (سے)	یہاں تک کہ	جب	اُٹھالاتی ہیں

سَحَابًا ثِقَالًا	سُقْنٰهُ [4][5][6]	لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ [7]	فَاَنْزَلْنَا [4][5][8]
بھاری بادل	ہم ہانک دیتے ہیں اُسے	مردہ شہر کی طرف	پھر ہم اُتارتے ہیں

بِهِ [9]	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا [4][5][8]	بِهٖ [9]
اس سے	پانی	پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ط [3][10]	كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى
ہر قسم کے پھل	اسی طرح	ہم نکالیں گے	مُردوں (کو)

لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ (57)	وَ	الْبَلَدُ الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ [1]
تاکہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو	اور	عمدہ شہر (زرخیز زمین)	نکلتی ہے

نَبَاتُهٗ	بِاِذْنِ رَبِّهٖ ج [9]	وَالَّذِيْ	خَبُثَ	لَا يَخْرُجُ [1]
اُس کی کھیتی	اس کے رب کے حکم سے	اور جو (زمین)	خراب (ہے)	نہیں نکلتی

اِلَّا	نَكِدًا ط	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ [3]
مگر	ناقص	اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات

لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ ع (58)	لَقَدْ [11]	اَرْسَلْنَا [5]	نُوْحًا
(اس) قوم کیلیے	(جو) وہ سب شکر کرتے ہیں	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح (کو)

اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ [8]	يٰقَوْمِ [12]	اعْبُدُوا [13]
اسکی قوم کی طرف	تو اُس نے کہا	اے (میری) قوم!	تم سب عبادت کرو

اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ [10][14]	غَيْرُهٗ ط
اللہ (کی)	نہیں (ہے)	تمہارے لیے	کوئی معبود	اُس کے سوا

اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (59)
بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	بڑے دن کے عذاب (سے)

ع 7 / 5 / 14

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں پر یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[2] بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيْ کا ترجمہ دونوں ہاتھ ہوتا ہے اور ان دونوں لفظوں کا ملا کر مفہومی ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔

[3] تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[5] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم یا ہم نے کیا جاتا ہے۔

[6] علامت ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

[7] بَلَدٍ مَّيِّتٍ اس کا اصل ترجمہ مُردہ شہر ہے اور اس سے مُراد بنجر زمین ہے یہاں لِ کا ترجمہ کی طرف ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[8] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[9] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

[11] فعل کے شروع میں علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[12] يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کیلیے محذوف ہے اسی کا ترجمہ میری کیا جاتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[14] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ	اور وہی ہے جو ہواؤں کو خوشخبری (بناکر) بھیجتا ہے
بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ	اپنی رحمت (بارش) سے پہلے
حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا	یہاں تک کہ جب (ہوائیں) بھاری بادل اٹھالاتی ہیں
سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ	ہم اسے کسی مردہ شہر (زمین) کی طرف ہانک دیتے ہیں
فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ	پھر ہم اس سے پانی اُتارتے ہیں
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ	پھر ہم اس کے ذریعے نکالتے ہیں
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ	ہر قسم کے پھل، اسی طرح
نُخْرِجُ الْمَوْتٰی	ہم مردوں کو نکالیں گے
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾	تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿57﴾
وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ	اور عمدہ شہر (یعنی زرخیز زمین)
یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ	اُس کی کھیتی نکلتی ہے اسکے رب کے حکم سے
وَالَّذِیْ خَبُثَ	اور جو (زمین) خراب ہے
لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ	نہیں نکلتی (اس کی کھیتی) مگر ناقص
كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ	اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات کو
لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾ ع	اس قوم کے لیے جو شکر کرتے ہیں۔ ﴿58﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ	بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف بھیجا
فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ	اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے
اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ	بے شک میں تم پر ڈرتا ہوں
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿59﴾	بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿59﴾

ع 7 5 14

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- یُرْسِلُ : رسول، مرسل، رسالت۔
- الرِّیٰحَ : ریح المسک، ریح بادی۔
- بُشْرًا : بشارت، بشیر ونذیر۔
- بَیْنَ : بین بین، بین الاقوامی۔
- یَدَیْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
- رَحْمَتِهٖ : رحمت، رحیم، رحمٰن۔
- حَتّٰی : حتی الامکان، حتی الوسع۔
- ثِقَالًا : ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔
- لِبَلَدٍ : بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
- مَّیِّتٍ : موت، اموات، میت۔
- فَاَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- الْمَآءَ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
- فَاَخْرَجْنَا : خارج، خروج، اخراج۔
- الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔
- الْمَوْتٰی : موت وحیات، حیاتی مماتی۔
- تَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- نَبَاتُهٗ : نباتات وجمادات، نباتی۔
- بِاِذْنِ : باذن اللہ، اذن عام، اذن الٰہی۔
- خَبُثَ : خبث باطن، خبیث، خباثت۔
- یَخْرُجُ : خارج، خروج، اخراج۔
- نُصَرِّفُ : تصریف، صرف نظر۔
- یَّشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
- اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، رسالت۔
- اعْبُدُوا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- اِلٰهٍ : اللہ العالمین، رضائے الٰہی۔
- اَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
- عَلَیْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- یَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- عَظِیْمٍ : عظمت، عظیم، معظم، تعظیم۔

قَالَ	الْمَلَاُ [1]	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا [2]	لَنَرٰىكَ
کہا	سرداروں (نے)	اُس کی قوم میں سے	بے شک ہم	یقیناً ہم دیکھ رہے ہیں تجھے

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (60)	قَالَ	يٰقَوْمِ [3]	لَيْسَ	بِيْ [4]
کھلی گمراہی میں	اُس نے کہا	اے (میری) قوم!	نہیں (ہے)	مجھ کو

ضَلٰلَةٌ [6] [5]	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ [6]	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (61)
کوئی گمراہی	اور لیکن میں	ایک رسول (ہوں)	سب جہانوں کے رب (کی طرف) سے

اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ رَبِّيْ [5]	وَاَنْصَحُ	لَكُمْ [7]
میں پہنچاتا ہوں تمہیں	اپنے رب کے پیغامات	اور میں خیر خواہی کرتا ہوں	تمہارے لیے

وَاَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ [8] (62)	اَوَ
اور میں جانتا ہوں	اللہ (کی طرف) سے	جو	تم سب نہیں جانتے	اور کیا

عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
تم نے تعجب کیا ہے	کہ	آئی ہے تمہارے پاس	ایک نصیحت	تمہارے رب (کی طرف) سے

عَلٰى رَجُلٍ [6]	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ [10] [9]	وَ	لِتَتَّقُوْا [9]
ایک آدمی پر	تم میں سے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں	اور	تاکہ تم سب بچ جاؤ

وَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ [11] (63)	فَكَذَّبُوْهُ [14] [13] [12]
اور	تاکہ تم	تم سب رحم کیے جاؤ	پھر ان سب نے جھٹلایا اسے

فَاَنْجَيْنٰهُ [15] [14] [13]	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي الْفُلْكِ
تو ہم نے بچالیا اسے	اور	(ان لوگوں کو) جو	اس کے ساتھ (تھے)	کشتی میں

وَ	اَغْرَقْنَا [15]	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا [4]
اور	ہم نے غرق کر دیا	(ان لوگوں کو) جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

ع 8 6 15

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا عَمِيْنَ [16] (64) ع	وَ	اِلٰى عَادٍ
یقیناً وہ	سب تھے	اندھے لوگ	اور	(قوم) عاد کی طرف

اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ [3]
اُن کے بھائی	ہود (کو بھیجا)	اس نے کہا	اے (میری) قوم!

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

2 اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔

3 يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کیلیے محذوف، اسی کا ترجمہ میری ہے

4 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

5 ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

8 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

9 فعل کے شروع میں علامت لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

10 فعل کے آخر میں علامت كُمْ ہو تو اس کا ترجمہ تمہیں کرتے ہیں۔

11 فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

13 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

14 علامت هٗ یا هُ اگر فعل کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

15 نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

16 یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ	اس کی قوم میں سے سرداروں نے کہا
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿60﴾	بیشک ہم یقیناً تجھے کھلی گمراہی میں دیکھ رہے ہیں ﴿60﴾
قَالَ يٰقَوْمِ	اس نے کہا اے (میری) قوم!
لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ	مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے اور لیکن میں
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾	جہانوں کے رب کی طرف سے ایک رسول ہوں ﴿61﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں
وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ	اور میں تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں جانتا ہوں
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾	اللہ کی طرف سے (وہ کچھ) جو تم نہیں جانتے۔ ﴿62﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ	اور کیا تم نے تعجب کیا ہے کہ تمہارے پاس آئی ہے
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	ایک نصیحت تمہارے رب کی طرف سے
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ	ایک (ایسے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے
لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا	تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم بچ جاؤ
وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾	اور تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿63﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ	پھر اُنہوں نے جھٹلایا اُسے تو ہم نے بچا لیا اسے
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ	اور ان (لوگوں) کو جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے
وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ	اور ہم نے غرق کر دیا ان (لوگوں) کو جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ	جھٹلایا ہماری آیات کو
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾ ع (8 6 15)	یقیناً وہ اندھے لوگ تھے۔ ﴿64﴾
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ	اور (قوم) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ	اس نے (بھی) کہا اے میری قوم!

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- قَالَ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَوْمِهٖ : قوم، قومیت، اقوام، قومی۔
- لَنَرٰىكَ : رؤیتِ ہلال کمیٹی۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔
- ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔
- مُّبِيْنٍ : دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
- لٰكِنِّيْ : لیکن۔
- الْعٰلَمِيْنَ : الہ العالمین، رحمۃ للعالمین۔
- اُبَلِّغُكُمْ : ذرائع ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔
- رِسٰلٰتِ : رسول، مرسل، رسالت۔
- وَ : شان و شوکت، شیر و شکر۔
- اَنْصَحُ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
- اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- عَجِبْتُمْ : عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
- ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- عَلٰى : علیٰ ہٰذا القیاس، علی الاعلان۔
- رَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔
- لِتَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
- تُرْحَمُوْنَ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
- فَكَذَّبُوْهُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
- فَاَنْجَيْنٰهُ : فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
- مَعَهٗ : مع اہل و عیال، معیّت۔
- اَغْرَقْنَا : غرق، غریقِ رحمت۔
- بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیاتِ قرآنی۔
- اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
- اَخَاهُمْ : اخوت، مؤاخات، اخوان۔
- يٰقَوْمِ : اقوام عالم، دوقومی نظریہ۔

اعْبُدُوا	اللّٰهَ [1]	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ [2][3]
تم سب عبادت کرو	اللہ (کی)	نہیں (ہے)	تمہارے لیے	کوئی معبود
غَيْرُهٗ ط	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾	قَالَ	الْمَلَاُ [1]
اس کے علاوہ	تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	کہا	(ان) سرداروں (نے)
الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا [4]	لَنَرٰىكَ [5]
جن	سب نے کفر کیا	اُس کی قوم میں سے	بیشک ہم	یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھے
فِيْ سَفَاهَةٍ [6]	وَّ	اِنَّا [4]	لَنَظُنُّكَ [5]	
بے وقوفی میں	اور	بیشک ہم	یقیناً ہم گمان کرتے ہیں تجھے	
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ [7]	لَيْسَ	بِيْ [8]
سب جھوٹوں میں سے	اس نے کہا	اے (میری) قوم!	نہیں (ہے)	مجھ کو
سَفَاهَةٌ [6][3]	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ [3]	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾	
کوئی بے وقوفی	اور لیکن میں	(تو) ایک رسول (ہوں)	تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے	
اُبَلِّغُكُمْ [9]	رِسٰلٰتِ رَبِّيْ [6]	وَاَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ [3]
میں پہنچاتا ہوں تمہیں	اپنے رب کے پیغامات	اور میں	تمہارے لیے	ایک خیر خواہ
اَمِيْنٌ ﴿68﴾	اَوَ [10]	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ [9]
امین (ہوں)	اور کیا	تم نے تعجب کیا ہے	کہ	آئی ہے تمہارے پاس
ذِكْرٌ [3]	مِّنْ رَّبِّكُمْ [9]	عَلٰى رَجُلٍ [3]	مِّنْكُمْ	
ایک نصیحت	تمہارے رب (کی طرف) سے	ایک آدمی پر	تم میں سے	
لِيُنْذِرَكُمْ ط [11][9]	وَ	اذْكُرُوْٓا [1]	اِذْ	جَعَلَكُمْ [9]
تاکہ وہ ڈرائے تمہیں	اور	تم سب یاد کرو	جب	اُس نے بنایا تمہیں
خُلَفَآءَ [1]	مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ [2]	وَّ	زَادَكُمْ [9]	فِي الْخَلْقِ [12]
جانشین	نوح کی قوم کے بعد	اور	زیادہ دیا تمہیں	پیدائش میں
بَصْۜطَةً ج [6]	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ اللّٰهِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾
پھیلاؤ	سو تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمتوں (کو)	تاکہ تم	تم سب فلاح پاجاؤ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

2 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں

3 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

4 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔

5 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

6 ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کیلیے محذوف ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

8 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

9 کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

10 ترتیب میں وَ پہلے اور أ بعد میں ہونا چاہیے لیکن خوبصورتی کے لیے أ کو پہلے لایا گیا ہے عموماً اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 فعل کے شروع میں علامت لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

12 یہاں پیدائش سے مراد ڈیل ڈول اور قدو قامت ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اعْبُدُوا اللّٰهَ	تم (صرف) اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ الْمَلَاُ	تو کیا تم ڈرتے نہیں؟۔ ﴿65﴾ (اُن) سرداروں نے کہا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ	اس کی قوم میں سے جنہوں نے کفر کیا
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ	بے شک ہم یقیناً تجھے بیوقوفی میں (مبتلا) دیکھتے ہیں
وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ	اور بیشک ہم یقیناً خیال کرتے ہیں تجھے
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾ قَالَ	جھوٹوں میں سے۔ ﴿66﴾ اس نے کہا
يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ	اے میری قوم! مجھ میں کوئی بے وقوفی نہیں ہے
وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ	اور لیکن میں (تو) ایک رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿67﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں
وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾	اور میں تمہارے لیے ایک خیرخواہ امین ہوں۔ ﴿68﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ	اور کیا تم نے تعجب کیا ہے کہ تمہارے پاس آئی ہے
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	ایک نصیحت تمہارے رب کی طرف سے
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ	ایک (ایسے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے
لِيُنْذِرَكُمْ ؕ	تاکہ وہ تمہیں ڈرائے
وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور تم یاد کرو جب اس نے تمہیں جانشین بنایا
مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ	نوح کی قوم کے بعد اور تمہیں زیادہ دیا
فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا	قد و قامت میں پھیلاؤ، سو تم یاد کرو
اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾	اللہ کی نعمتوں کو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ ﴿69﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اعْبُدُوْا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
مِّنْ : منجانب، من وعن۔
اِلٰهٍ : الٰہ العالمین، الوہیت۔
غَيْرُهٗ : غیر، اغیار، دیار غیر۔
فَلَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
قَالَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قَوْمِهٖ : قوم، اقوام، قومیت۔
لَنَرٰىكَ : رؤیت، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
لَنَظُنُّكَ : ظن، بدظن، ظن غالب۔
الْكٰذِبِيْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
لٰكِنِّيْ : لیکن۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالمِ اسلام، عالمِ کفر۔
اُبَلِّغُكُمْ : بالغ، بلوغ، تبلیغ۔
رِسٰلٰتِ : رسول، مرسل، رسالت۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
نَاصِحٌ : وعظ ونصیحت، پند ونصائح۔
اَمِيْنٌ : امانت، امین، امانت دار۔
عَجِبْتُمْ : عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
رَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔
خُلَفَآءَ : خلیفہ، خلافت، خلف۔
بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از کلام۔
زَادَكُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔
الْخَلْقِ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
تُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ اللّٰهَ [2][1]	وَحْدَهٗ
ان سب نے کہا	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ ہم عبادت کریں اللہ (کی)	اُس اکیلے (کی)

وَ	نَذَرَ	مَا [3]	كَانَ [4]	يَعْبُدُ [5]
اور	ہم چھوڑ دیں	جو	تھے	وہ عبادت کرتے

اٰبَآؤُنَا ج	فَاْتِنَا	بِمَا [6][3]	تَعِدُنَآ
ہمارے باپ دادا	پس تو لے آ ہمارے پاس	(اس) کو جو	تو وعدہ کرتا ہے ہم سے

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (70)	قَالَ	قَدْ
اگر	ہے تو	سچوں میں سے	اُس نے کہا	یقیناً

وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ [7]	رِجْسٌ	وَّ
ثابت ہو گیا	تم پر	تمہارے رب (کی طرف) سے	عذاب	اور

غَضَبٌ ط	اَ	تُجَادِلُوْنَنِيْ [8]	فِيْٓ اَسْمَآءٍ
غضب	کیا	تم سب جھگڑتے ہو مجھ سے	ان ناموں (کے بارے) میں

سَمَّيْتُمُوْهَآ [9]	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ [7]	مَّا [3]
تم نے رکھ لیا ہے اُنہیں	تم	اور	تمہارے باپ دادا (نے)	نہیں

نَزَّلَ اللّٰهُ [1]	بِهَا [6]	مِنْ سُلْطٰنٍ ط [11][10]	فَانْتَظِرُوْٓا
اُتاری اللہ (نے)	اُس کی	کوئی دلیل	پس سب انتظار کرو

اِنِّيْ	مَعَكُمْ [7]	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ [12] (71)	فَاَنْجَيْنٰهُ [14][13]
بیشک میں	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں)	تو ہم نے نجات دی اُسے

وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ [6]	مِّنَّا
اور	(ان لوگوں کو) جو	اس کے ساتھ (تھے)	رحمت کے ساتھ	اپنی (طرف) سے

وَ	قَطَعْنَا [13]	دَابِرَ [1]	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اور	ہم نے کاٹ دی	جڑ	(ان لوگوں کی) جن	سب نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا [6]	وَمَا [3]	كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ [12] ع (72)
ہماری آیات کو	اور نہ	تھے وہ سب	سب ایمان لانے والے

ع 9 8 16

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
2. فعل کے شروع میں علامت لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
3. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
4. کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔
5. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
6. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
7. کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
8. اگر فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو اس یْ کے اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔
9. یہ لفظ اصل میں سَمَّیْتُمْ + وْ + هَا ہے، تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
10. مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
11. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
12. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے
14. علامت هٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس آیا ہے
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ	اس لیے کہ ہم اس اکیلے (اللہ) کی عبادت کریں
وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ	اور ہم (انہیں) چھوڑ دیں جن کی عبادت کرتے تھے
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا	ہمارے باپ دادا، پس تو لے آ ہمارے پاس
بِمَا تَعِدُنَآ	اس (عذاب) کو جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾	اگر تو سچوں میں سے ہے۔ ﴿70﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ	اس نے کہا یقیناً تم پر ثابت ہو چکا
مِّنْ رَّبِّكُمْ	تمہارے رب کی طرف سے
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ	عذاب اور غضب (غصہ)
اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ	کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ	جنہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیا ہے
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	اللہ نے اس کی کوئی دلیل نہیں اُتاری
فَانْتَظِرُوْٓا	تو تم انتظار کرو
اِنِّيْ مَعَكُمْ	بے شک میں (بھی) تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿71﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ	تو ہم نے نجات دی اسے اور ان (لوگوں) کو جو
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	اسکے ساتھ تھے اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ
وَقَطَعْنَا دَابِرَ	اور ہم نے جڑ کاٹ دی
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	ان (لوگوں) کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا
وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾ ع	اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ ﴿72﴾

ع 9 8 16

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالُوْٓا : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
لِنَعْبُدَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
وَحْدَهٗ : واحد، توحید، وحدانیت۔
وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَعْبُدُ : عابد، عبادت، معبود۔
اٰبَآؤُنَا : آبائی وطن، آباؤ اجداد۔
تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الصّٰدِقِيْنَ : صداقت، صدق دل۔
وَقَعَ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
غَضَبٌ : غیظ و غضب، غضبناک۔
تُجَادِلُوْنَنِيْ : جنگ و جدل، جدال۔
فِيْٓ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
اَسْمَآءٍ : اسم، اسمائے حسنیٰ۔
نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال۔
سُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ۔
فَانْتَظِرُوْٓا : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیّت۔
فَاَنْجَيْنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ۔
بِرَحْمَةٍ : بالکل، بالمقابل، بالمشافہہ۔
بِرَحْمَةٍ : رحمت، رحمٰن، رحیم۔
قَطَعْنَا : قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیاتِ قرآنی۔
مُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وقف لازم

وَ	اِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ
اور	ثمود کی طرف	انکے بھائی	صالح (کو)	اس نے کہا
يٰقَوْمِ [1]	اعْبُدُوا اللّٰهَ [2]	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ [3][4]
اے (میری) قوم!	تم سب اللہ کی عبادت کرو	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود
غَيْرُهٗ ط	قَدْ	جَآءَتْكُمْ [5]	بَيِّنَةٌ [5]	مِّنْ رَّبِّكُمْ ط
اُس کے سوا	یقیناً	آئی ہے تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب (کی طرف) سے
هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ [5]	لَكُمْ	اٰيَةً [5]	فَذَرُوْهَا [6]
یہ	اللہ کی اونٹنی	تمہارے لیے	نشانی (ہے)	تو تم سب چھوڑ دو اُسے
تَاْكُلْ [5]	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَلَا	تَمَسُّوْهَا [6]	بِسُوْٓءٍ
وہ کھاتی پھرے	اللہ کی زمین میں	اور نہ	تم سب ہاتھ لگانا اُسے	بُرائی سے
فَيَاْخُذَكُمْ [7]	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (73)	وَ	اذْكُرُوْٓا [8]
ورنہ پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	دردناک	اور	تم سب یاد کرو
اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ [4]	وَّ
جب	اُس نے بنایا تمہیں	جانشین	عاد کے بعد	اور
بَوَّاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا
اُس نے ٹھکانا دیا تمہیں	زمین میں	تم سب بناتے ہو	اُس کی نرم مٹی سے	محلات
وَّ	تَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ [2]	بُيُوْتًا ج	فَاذْكُرُوْٓا
اور	تم سب تراشتے ہو	پہاڑوں (کو)	گھروں (کی صورت میں)	پس تم سب یاد کرو
اٰلَآءَ اللّٰهِ	وَ	لَا تَعْثَوْا [9]	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ [10][11] (74)
اللہ کی نعمتوں (کو)	اور	تم سب مت پھرو	زمین میں	سب فساد کرنے والے (بن کر)
قَالَ	الْمَلَاُ [2]	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
کہا	سرداروں (نے)	(ان لوگوں سے) جن	سب نے تکبر کیا	اس کی قوم میں سے
لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ
(اُن لوگوں) سے جو	سب کمزور سمجھے جاتے (تھے)	(ان) سے جو	ایمان لائے	اُن میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کیلیے محذوف ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[3] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[5] تْ، ةٌ اور ـة مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[7] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے یہاں علامت فَ میں سبب بیان کرنے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ورنہ کیا گیا ہے۔

[8] فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یعنی اللہ تعالیٰ نے جو تم پر انعامات کیے ان پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو نہ کہ ناشکری کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے زمین میں فساد پھیلاتے پھرو۔

وقف لازم

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور (قوم) ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اُس نے کہا اے میری قوم تم! اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ	یقیناً تمہارے پاس واضح دلیل آچکی ہے
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	تمہارے رب کی طرف سے، یہ اللہ کی اونٹنی
لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا	تمہارے لیے بطور نشانی ہے تو تم اُسے چھوڑ دو (کہ)
تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ	وہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ	اور تم اسے بُرائی (کے ارادے) سے ہاتھ نہ لگانا
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾	ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ ﴿73﴾
وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور تم یاد کرو جب اُس نے تمہیں جانشین بنایا
مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ	(قوم) عاد کے بعد
وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور اُس نے تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا	تم اُس کی نرم مٹی سے محل بناتے ہو
وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ	اور تم پہاڑوں کو گھروں کی صورت میں تراشتے ہو
فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا	سو تم اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو، اور تم مت پھرو
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿74﴾	زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿74﴾
قَالَ الْمَلَاُ	(ان) سرداروں نے کہا
الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	جنہوں نے اس کی قوم میں سے تکبر کیا
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا	ان (لوگوں) سے جو کمزور سمجھے جاتے تھے
لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ	(اور) اُن سے (کہا) ان میں سے جو ایمان لے آئے تھے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	شان وشوکت، رحم وکرم۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
اَخَاهُمْ	اخوت، مؤاخات، اخوان۔
قَالَ	قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يٰقَوْمِ	یااللہ، یاالٰہی / قوم، اقوام۔
اعْبُدُوْا	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
مِّنْ	منجانب، من حیث القوم۔
اِلٰهٍ	الٰہ العالمین، رضائے الٰہی۔
غَيْرُهٗ	غیراللہ، غیر، اغیار۔
بَيِّنَةٌ	بیان، دلیل بین، مبیّنہ۔
هٰذِهٖ	حامل رقعہ ہذا، الہذا۔
تَاْكُلْ	اکل وشرب، ماکولات۔
تَمَسُّوْهَا	مس، مساس۔
بِسُوْٓءٍ	علمائے سوء، اعمالِ سیّئہ۔
فَيَاْخُذَكُمْ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
اَلِيْمٌ	الم ناک، رنج والم۔
اذْكُرُوْۤا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
خُلَفَآءَ	خلیفہ، خلافت، خلف۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
قُصُوْرًا	قصرِ شاہی، قصرِ عالی۔
الْجِبَالَ	جبلِ اُحد، جبلِ رحمت۔
بُيُوْتًا	بیت اللہ، بیت المقدس۔
فَاذْكُرُوْۤا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔
مُفْسِدِيْنَ	فساد، فسادی، فاسدمادہ۔
اسْتَكْبَرُوْا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
اسْتُضْعِفُوْا	ضعف، ضعیف، ضعفا۔
اٰمَنَ	امن، ایمان، مومن۔

اَ	تَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ [1]
کیا	تم سب جانتے ہو	کہ واقعی	صالح	بھیجا ہوا (ہے)

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	قَالُوْٓا	اِنَّا [2]	بِمَآ [3]	اُرْسِلَ [4]
اپنے رب (کی طرف) سے	سب نے کہا	بیشک ہم	(اس) پر جو	وہ بھیجا گیا (ہے)

بِهٖ [3]	مُؤْمِنُوْنَ [5] (75)	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
اُس کے ساتھ	سب ایمان لانے والے (ہیں)	کہا	(ان لوگوں نے) جن	سب نے تکبر کیا

اِنَّا [2]	بِالَّذِيْٓ [3]	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ [3]	كٰفِرُوْنَ (76)
بے شک ہم	(اس) کا جو	تم ایمان لائے ہو	اس کے ساتھ	سب انکار کرنے والے (ہیں)

فَعَقَرُوا [6]	النَّاقَةَ [7]	وَعَتَوْا	عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
پھر ان سب نے کاٹ ڈالا	اونٹنی (کو)	اور سب نے سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے

وَقَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا [3]	تَعِدُنَآ
اور سب نے کہا	اے صالح!	تو لے آ ہم پر	(اس) کو جس کا	تو وعدہ کرتا ہے ہم سے

اِنْ كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ [1] (77)	فَاَخَذَتْهُمُ [6][7]	الرَّجْفَةُ [8][7]
اگر ہے تو	(واقعی) رسولوں میں سے	تو پکڑ لیا اُن کو	زلزلے (نے)

فَاَصْبَحُوْا [6]	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ (78)	فَتَوَلّٰى [9][6]
تو وہ سب ہو گئے	اپنے گھر میں	سب اوندھے گرے ہوئے	پھر (صالح نے) منہ پھیرا

عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ [10]	لَقَدْ [11]
اُن سے	اور	کہا	اے (میری) قوم!	بلا شبہ یقیناً

اَبْلَغْتُكُمْ [12]	رِسَالَةَ [7]	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ
میں نے پہنچا دیا تھا تمھیں	پیغام	اپنے رب (کا)	اور	میں نے خیر خواہی کی

لَكُمْ [13]	وَ	لٰكِنْ	لَّا تُحِبُّوْنَ [14]	النّٰصِحِيْنَ (79)
تمہاری	اور	لیکن	تم سب پسند نہیں کرتے ہو	خیر خواہی کرنے والوں کو

وَ	لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ [15]
اور	(ہم نے بھیجا) لوط (کو)	جب	اُس نے کہا	اپنی قوم سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے ایک نون تخفیف کی وجہ سے محذوف ہے۔
3. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
4. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے
5. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے
6. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
7. ۃ، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
8. قوم ثمود کے بارے میں یہاں زلزلے کے عذاب کا ذکر ہے ایک اور جگہ چیخ کا بھی ذکر ہے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں عذاب ان پر آئے اوپر سے چیخ اور نیچے سے زلزلہ۔
9. علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
10. یٰقَوْمِ اصل میں یٰقَوْمِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے محذوف ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔
11. لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
12. کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔
13. یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
14. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
15. قَالَ، یَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا	کیا تم جانتے ہو کہ واقعی صالح
مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا	اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے، انہوں نے کہا
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ	بیشک ہم اُس پر جس کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے
مُؤْمِنُوْنَ ﴿75﴾	ایمان لانے والے ہیں۔ ﴿75﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	کہا (ان لوگوں نے) جنہوں نے تکبر کیا
اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ	بے شک ہم جس پر تم ایمان لائے ہو
كٰفِرُوْنَ ﴿76﴾	(اس کا) انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿76﴾
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ	پھر انہوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا
وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	اور انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی
وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا	اور کہنے لگے اے صالح! تو لے آ ہم پر
بِمَا تَعِدُنَآ	اس (عذاب) کو جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے
اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾	اگر تو (واقعی) رسولوں میں سے ہے۔ ﴿77﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ	تو ان کو زلزلے نے پکڑ لیا
فَاَصْبَحُوْا	تو وہ ہو گئے
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾	اپنے گھر میں اوندھے گرے ہوئے۔ ﴿78﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ	پھر اس نے ان سے منہ پھیرا اور کہا اے (میری) قوم!
لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ	بلاشبہ یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا
وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ	اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی اور لیکن
لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾	تم خیر خواہی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے ہو ﴿79﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	اور (ہم نے بھیجا) لوط کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- مُّرْسَلٌ : رسول، مرسل، رسالت۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- رَّبِّهٖ : رب، ربوبیت۔
- قَالُوْا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- بِهٖ : بالکل، بہر حال، بالمشافہہ۔
- مُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- اسْتَكْبَرُوْٓا : تکبر، متکبر۔
- كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- وَ : مال و دولت، شان و شوکت۔
- اَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور۔
- رَبِّهِمْ : رب، ربوبیت، مربی۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
- دَارِهِمْ : دارِ ارقم، دارِ فانی، دارُ الکتب
- يٰقَوْمِ : یا اللہ، یا الٰہی / قوم، قومیت۔
- اَبْلَغْتُكُمْ : ذرائع ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔
- نَصَحْتُ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
- لٰكِنْ : لیکن۔
- لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- تُحِبُّوْنَ : حب، حبیب، محب، محبت۔
- النّٰصِحِيْنَ : نصیحت، پند و نصائح۔
- قَالَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- لِقَوْمِهٖٓ : قوم، قومیت، اقوام۔
- لِقَوْمِهٖٓ : لہٰذا، الحمد للہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَ	تَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ [1]	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا [2]
کیا	تم سب ارتکاب کرتے ہو	بے حیائی (کا)	نہیں	سبقت کی تم سے	اُس کی
مِنْ اَحَدٍ [3][4]	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (80)	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ		
کسی ایک (نے)	تمام جہان والوں میں سے	بیشک تم	یقیناً تم آتے ہو		
الرِّجَالَ	شَهْوَةً [1]	مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ط [3]	بَلْ	اَنْتُمْ	
مردوں کے پاس	خواہش بجھانے کیلیے	عورتوں کو چھوڑ کر	بلکہ	تم	
قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ [5] (81)	وَمَا [6]	كَانَ [7]	جَوَابَ	
لوگ (ہو)	سب حد سے تجاوز کرنے والے	اور نہ	تھا	جواب	
قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْهُمْ [8]	
اُس کی قوم (کا)	مگر	یہ کہ	اُن سب نے کہا	تم سب نکال دو انہیں	
مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ج	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ [9] (82)		
اپنی بستی سے	بے شک یہ	لوگ (ہیں)	وہ سب بہت پاک بنتے ہیں		
فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ صلے	
تو ہم نے بچالیا اُسے	اور	اسکے گھر والوں (کو)	مگر	اُس کی بیوی	
كَانَتْ [1]	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (83)	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	
تھی	پیچھے رہنے والوں میں سے	اور	ہم نے بارش برسائی	اُن پر	
مَّطَرًا ط	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ [7]	عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ [5][1] ع (84)	ع 10 12 17
زور کی بارش	پس آپ دیکھیے	کیسے	ہوا	سب جرم کرنے والوں کا انجام	
وَ	اِلٰى مَدْيَنَ [10]	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا ط	قَالَ	
اور	مدین کی طرف	اُن کے بھائی	شعیب (کو بھیجا)	اُس نے کہا	
يٰقَوْمِ [11]	اعْبُدُوا [12]	اللّٰهَ	مَا [6]	لَكُمْ	
اے (میری) قوم!	تم سب عبادت کرو	اللہ (کی)	نہیں (ہے)	تمہارے لیے	
مِّنْ اِلٰهٍ [3][4]	غَيْرُهٗ ط	قَدْ	جَآءَتْكُمْ [1]	بَيِّنَةٌ [1]	
کوئی معبود	اُس کے علاوہ	یقیناً	آچکی تمہارے پاس	واضح دلیل	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[7] کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[8] یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اُس نے نکالا۔

[9] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] مدین حجاز کے شمال مغرب اور فلسطین کے جنوب میں واقع تھا مدین غالباً سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے پوتے کا نام تھا اسی کے نام کی وجہ سے علاقے کا نام مدین پڑ گیا آج بھی اسکا یہی نام ہے اور قرآن مجید میں دوسری جگہ اہل مدین کو اصحاب الایکہ بھی کہا گیا ہے۔

[11] یٰقَوْمِ اصل میں یٰقَوْمِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے محذوف ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	کیا تم (ایسی) بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ	(کہ) تم سے پہلے اس (برائی) کو کسی نے بھی نہیں کیا
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	جہان والوں میں سے۔ ﴿80﴾
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	بے شک تم یقیناً مردوں کے پاس آتے ہو
شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ	(اپنی) خواہش بجھانے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾	بلکہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو۔ ﴿81﴾
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ	اور اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا
اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ	کہ اُنہوں نے کہا: نکال دو انہیں
مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ	اپنی بستی سے، بے شک یہ (ایسے) لوگ ہیں
يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾	جو بہت پاک بنتے ہیں۔ ﴿82﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ	تو ہم نے بچا لیا اسے
وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖؗ	اور اس کے گھر والوں کو مگر سوائے اسکی بیوی کے
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾	وہ پیچھے رہنے والوں میں سے تھی (جو ہلاک ہوئے)۔ ﴿83﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ	اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی ایک زور کی بارش
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	پس آپ دیکھیے کیسے ہوا
عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع (ع 10 12 17)	مجرموں کا انجام۔ ﴿84﴾ ع
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ	اور مدین کی طرف اُنکے بھائی شعیب کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ	یقیناً تمہارے پاس ایک واضح دلیل آچکی ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- الْفَاحِشَةَ: فحش، فحاشی، فاحشہ۔
- سَبَقَكُمْ: سبقت، سابقہ، مسابقہ۔
- مِنْ: منجانب، من حیث القوم۔
- اَحَدٍ: واحد، احد، توحید، موحّد۔
- الْعٰلَمِيْنَ: عالم اسلام، عالم کفر۔
- الرِّجَالَ: رجال کار، قحط الرجال۔
- شَهْوَةً: شہوت، شہوت پرست۔
- النِّسَآءِ: نسوانیت، حقوق نسواں۔
- بَلْ: بلکہ۔
- قَوْمٌ: قوم، اقوام، قومیت۔
- مُّسْرِفُوْنَ: اسراف و تبذیر۔
- وَ: شان وشوکت، رحم وکرم۔
- جَوَابَ: جواب، لاجواب۔
- اِلَّاۤ: الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
- قَالُوْۤا: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- اَخْرِجُوْهُمْ: خارج، خروج، اخراج۔
- قَرْيَتِكُمْ: قریہ قریہ بستی بستی۔
- اُنَاسٌ: جن وانس، انسانیت۔
- يَّتَطَهَّرُوْنَ: طہارت، ازواج مطہرات۔
- فَاَنْجَيْنٰهُ: نجات، فرقہ ناجیہ۔
- اَهْلَهٗۤ: اہل وعیال، اہل بیت۔
- عَلَيْهِمْ: علی الاعلان، علی العموم۔
- فَانْظُرْ: نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
- كَيْفَ: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
- عَاقِبَةُ: عاقبت، عقوبت خانہ۔
- الْمُجْرِمِيْنَ: جرم، جرائم، مجرم۔
- اَخَاهُمْ: اخوت، مواخات، اخوان۔
- اعْبُدُوا: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- غَيْرُهٗ: غیر، اغیار، غیر اللہ۔
- بَيِّنَةٌ: دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔

مِّنْ رَّبِّكُمْ [1]	فَاَوْفُوا [2]	الْكَيْلَ [3]	وَالْمِيْزَانَ [3]
تمہارے رب (کی طرف) سے	تو تم سب پورا کرو	ماپ	اور تول (کو)

وَ	لَا تَبْخَسُوا [4]	النَّاسَ [3]	اَشْيَآءَهُمْ	وَ
اور	مت تم سب کم دو	لوگوں (کو)	اُن کی چیزیں	اور

لَا تُفْسِدُوْا [4]	فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ط	ذٰلِكُمْ [5]
تم سب فساد مت پھیلاؤ	زمین میں	اُس کی اصلاح کے بعد	یہی

خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ [6] ج (85)
بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	سب ایمان لانیوالے

وَ	لَا تَقْعُدُوْا [4]	بِكُلِّ صِرَاطٍ [7]	تُوْعِدُوْنَ
اور	تم سب مت بیٹھو	ہر راستے پر	(کہ) تم سب ڈراتے ہو

وَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ اٰمَنَ	بِهٖ [7]
اور	تم سب روکتے ہو	اللہ کے راستے سے	(اُسے) جو ایمان لایا	اس پر

وَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ج	وَاذْكُرُوْٓا [2]	اِذْ كُنْتُمْ
اور	تم سب تلاش کرتے ہو اس میں	کجی	اور تم سب یاد کرو	جب تم تھے

قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ [8] ص	وَ	انْظُرُوْا [2]	كَيْفَ
تھوڑے (سے)	تو اُس نے زیادہ کر دیا تمہیں	اور	تم سب دیکھو	کیسا

كَانَ [9]	عَاقِبَةُ [10]	الْمُفْسِدِيْنَ [6] (86)	وَاِنْ	كَانَ [9]	طَآئِفَةٌ [10] [11]
ہوا	انجام	فساد کرنے والوں (کا)	اور اگر	ہے	ایک گروہ

مِّنْكُمْ	اٰمَنُوْا	بِالَّذِيْٓ [7]	اُرْسِلْتُ [12]	بِهٖ [7]
تم میں سے	وہ سب ایمان لائے	(اس) پر جو	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ

وَ	طَآئِفَةٌ [10] [11]	لَّمْ يُؤْمِنُوْا [13]	فَاصْبِرُوْا [2]	حَتّٰى
اور	ایک گروہ (ہے کہ)	نہیں وہ سب ایمان لائے	تو تم سب صبر کرو	یہاں تک کہ

يَحْكُمَ اللّٰهُ [14]	بَيْنَنَا ج	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ (87)
اللہ فیصلہ فرما دے	ہمارے درمیان	اور وہ	بہتر (ہے)	سب فیصلہ کرنے والوں (سے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

2 فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

4 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

5 ذٰلِكَ سے جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

6 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

8 كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

9 كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

10 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

11 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

12 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں فعل ماضی میں کام نہ ہونے کی یقینی خبر ہوتی ہے۔

14 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مِّنْ رَّبِّكُمْ	تمہارے رب کی طرف سے
فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ	تو تم ماپ اور تول کو پورا کرو
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ	اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دو
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ	اور تم زمین میں فساد نہ پھیلاؤ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ	اُس کی اصلاح کے بعد
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہی تمہارے لیے بہتر ہے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ 85	اگر تم مومن ہو۔ 85
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ	اور ہر راستے پر مت بیٹھو
تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ	(کہ) تم ڈراتے ہو اور تم روکتے ہو
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ	اللہ کے راستے سے (اسے) جو ایمان لایا اس پر
وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور تم اس میں کجی تلاش کرتے ہو
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا	اور تم (اس وقت کو) یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے
فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ	تو اُس نے تمہیں زیادہ کر دیا، اور دیکھ لو کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ 86 وَاِنْ	فساد کرنے والوں کا انجام۔ 86 اور اگر
كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا	تم میں سے ایک گروہ (یعنی کچھ لوگ) ایمان لے آئے ہیں
بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ	اُس پر جسے میں دے کر بھیجا گیا ہوں
وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا	اور ایک گروہ (یعنی کچھ لوگ) ایمان نہیں لائے
فَاصْبِرُوْا حَتّٰى	تو تم صبر کرو یہاں تک کہ
يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ	اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرما دے
وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ 87	اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ 87

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
رَبِّكُمْ : رب کائنات، ربوبیت۔
فَاَوْفُوْا : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
الْمِيْزَانَ : وزن، میزان، وزنی۔
النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔
اَشْيَآءَهُمْ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
تُفْسِدُوْا : فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی۔
اِصْلَاحِهَا : اصلاح، صالح، اعمال صالحہ۔
مُّؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
تَقْعُدُوْا : قعدۂ اولیٰ، قعدۂ ثانیہ، مقعد۔
صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
سَبِيْلِ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اٰمَنَ : امن، ایمان، مومن۔
اذْكُرُوْٓا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت۔
فَكَثَّرَكُمْ : اکثر، کثیر، کثرت۔
انْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ : عاقبت، تعاقب۔
الْمُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، مفسد۔
طَآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
اُرْسِلْتُ : رسول، مرسل، رسالت۔
فَاصْبِرُوْا : صبر جمیل، صبر و تحمل۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان۔
يَحْكُمَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
بَيْنَنَا : بین بین، بین الاقوامی۔
خَيْرُ : خیر، خیریت، خیرخواہی۔
الْحٰكِمِيْنَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ﴾ سورۃ القمر: 17

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔

6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کرسکتے ہیں۔)

10 عامۃ المسلمین کو احکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "بیت القرآن" کا منفرد اور آسان ترجمہ "مصباح القرآن" اور "تجویدی قاعدہ" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان